وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ



از تصنیف پیر جی سنبھلی

ابوالمساکین عبداللہ پیر جی سنبھلی نے چھپوا کر شائع کیا ۱۰ شعبان المعظم سنہ ۱۳۲۹ ہجری نبوی

مطبع فاروقی دہلی باہتمام سید عبدالسلام طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ

تمام تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار جہان والون کا ہے اور درود اور سلامتی اوپر رسول اسکے کے

محمد وآلہ واصحابہ واتباعہ الی یوم الدین اجمعین

کہ نام اس کا محمد ہے اور آل کی پر اور اصحاب کے پر اور تابعداروں اس کے پر قیامت تک سب پر

اما بعد عرصہ دراز سے خاکسار کو شوق قرآن و حدیث پہ چلنے کا منجانب اللہ پیدا ہوا اور اسی بحر الفت نے ایسا زور و شور کیا کہ وطن چھوڑنا پڑا اور کئی شہروں مین سنا ہوا آخر دہلی مین قیام کیا اور اسی عرصہ مین ارادہ حج کا ہوا اور مولوی ابو محمد ملتانی صاحب کا بھی ارادہ حج کا سنا طبیعت بہت خوش ہوئی

اور بفضل ایزدی تین حج اُن کے ساتھ کیے اور اس اثنائے سفر مین افعال حاجیوں کے دیکھکر بہت خیال آتا تھا کہ بیچارے قصد حج کا کر دیتے ہین مگر نہ تو اُن کو ارکان حج کی خبر اور نہ وہ طریقہ نبویہ سے ماہر صرف رواجی چال پر حج کرکے چلے جاتے ہین حالانکہ ایسا حج کرنا بیفائدہ ہے اور تکلیف لاحاصل اور جو خرچ ہوا ہے اسراف مین داخل جب سفر حج سے واپس آیا تو دل مین خیال پیدا ہوا کہ ایک رسالہ اُردو عام فہم جس مین رائے فاسد کی بو بھی نہ ہو اور سیدھا راستہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہی لکھا جاوے لہذا عاجز ابو السالکین عبداللہ بہاری ابن امان اللہ سبنہلی نے اپنے بیبہا وقت کو اسی کام مین صرف کیا اور جس جگہ سے حج و عمرہ کے مسائل ملے جمع کیے جب دیکھا کہ مقصود اپنا پورا ہو گیا ہے تو ترتیب رسالہ کی شروع کی بعد تالیف تمام اس رسالہ کو خادم شریعت رسول الاواب مولانا مولوی ابو محمد عبدالوہاب اعاذہ اللہ عن شر المرتاب کی خدمت مین عرض کیا مولوی صاحب موصوف نے از اول تا آخر بامعان نظر ملاحظہ کیا اور اُس کے طبع کرانیکی ماہ شعبان ۱۳۲۸ھ مین اجازت بخشی اور نام اس کا اَحْكَامُ الْحَجِّ النَّبَوِيّ لِمَنْ يَطْلُبُ صِرَاطَ السَّوِيّ

مرکہا گیا اُمیدوار ہون کہ اگر بتقاضائے بشریت کوئی خطا ہوئی ہو تو اللہ معاف
کرے اور یہ رسالہ منقسم ہے تین باب پر پہلا **باب** مسائل مین اُسمین
آٹھ فصلین ہین **فصل** پہلی نماز زکوٰۃ روزہ حج ہر مسلمان پر فرض ہے اُنکے تارک کے
وعید کا بیان **فصل** دوسری نماز زکوٰۃ روزہ حج وغیرہ عبادات مین رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی مخالفت کرنیوالیکی وعید کا بیان **فصل** تیسری نیت و اقسام حج کا
بیان **فصل** چوتھی سفر حج و احرام و لبیک کا بیان **فصل** پانچوین دخول حرم
شریف و طواف بیت اللہ و صفا و مروہ پر عمرہ پورا کرنیکا بیان **فصل** چھٹی حاجی
قبل حج و بعد حج مکہ معظمہ مین کیا کرے اور زیارت تینون مساجد وغیرہ کا بیان
فصل ساتوین آٹھہ ذی الحجہ کو طرف منا کے جانا و عرفات و مزدلفہ کا بیان
فصل آٹھوین مزدلفہ سے منا مین آنا و رمی و قربانی و حلق و طواف افاضہ
و طواف وداع کرکے گھر آنے تک کا بیان **باب** دوسرا دعاؤن کے بیان
مین اس مین ہر دعا کے حاشیہ پر دعا پڑھنے کی جگہ اور وقت کہ یہ دعا فلان جگہ پڑھے
جائیگی اور کتاب کا پتہ **باب** تیسرا اس مین پانچ فصلین ہین **فصل** پہلی

حج وعمرہ میں خاکساری واحرام ولبیک کے فضائل **فصل** دوسری حرم مکہ
وبیت اللہ وحجر اسود ورکن یمانی ومقام ابراہیم کے فضائل **فصل** تیسری
حج وعمرہ وحاجی ومعتمر کے فضائل **فصل** چوتھی عشرہ ذی الحجہ وعرفات ومزدلفہ
ومنا کے فضائل **فصل** پانچویں آب زمزم وصفا ومروہ وغیرہ کے فضائل

باب اول فصل پہلی نماز زکوٰۃ روزہ حج ہر مسلمان پر فرض ہے ان کے تارک کے وعید کا بیان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی[1] اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی
فرمایا اللہ تعالی نے تحقیق نماز ہے اوپر
الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ وَاَقِیْمُوا[2] الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا
مسلمانوں کے لکھی ہوئی وقت مقرر کئے ہوئے۔ اور قائم کرو تم نماز کو اور مت ہو تم
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اِنَّہٗ[3] مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ
شرک کرنیوالوں سے تحقیق بات یہ ہے کہ جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اوپر اسکے
الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ وَاَقِیْمُوا[4] الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ
جنت اور جگہ اسکی آگ ہے اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مددگار۔ اور قائم کرو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو

[1] سورہ نساء ۱۵ [2] سورہ روم ۴ [3] سورہ مائدہ ۱۰ [4] سورہ بقرہ ۵

وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ

اور رکوع کرو تم ساتھ رکوع کرنیوالوں کے ۔ پس ویل ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ وہ نماز اپنی سے بے خبر ہیں ۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

علیہ وسلم نے بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ چیزوں کے گواہی دینا اسبات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ

سوائے اللہ کے اور تحقیق محمد بندہ اُسکا ہے اور رسول اُس کا اور پڑھنا نماز کا

وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَالْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ ۝ قَالَ رَسُوْلُ

اور دینا زکوٰۃ کا اور کرنا حج کا اور روزے رکھنے رمضان کے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا مجھے دیکھتے ہو نماز پڑھتے ہوئے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَہْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد درمیان ہمارے

وَبَیْنَھُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ کَفَرَ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

اور درمیان اُنکے یعنے کافروں کے نماز ہے بس جو کوئی ترک کرے اُسکو پس تحقیق کفر کیا اُسنے فرمایا نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ

اللہ علیہ وسلم نے جس نے چھوڑدی نماز جان بوجھکر پس تحقیق اُسنے کفر کیا

جِھَارًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْکُفْرِ

کھلم کھلا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان کفر کے

وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ایمان کے ترک کرنا نماز کا ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّا طُھُوْرَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ

نہیں ہے ایمان واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے امانت واسطے اُسکے اور نہیں ہے نماز واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے وضو واسطے اُسکے اور نہیں ہے دین

لِمَنْ لَّا صَلٰوۃَ لَہٗ اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلٰوۃِ مِنَ الدِّیْنِ کَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

واسطے اُس شخص کے کہ نہیں ہے نماز واسطے اُسکے سوا اسکے نہیں کہ جگہ نماز کی دین میں مانند جگہ سر کے ہے بدن سے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص محافظت کرے نماز کی ہوگی واسطے اُس کے

نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ

نور اور دلیل اور سبب مغفرت کی دن قیامت کے اور جو کوئی نہیں محافظت کرتا اُس پر نہ ہوگی وہ واسطے

لَهُ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

اُسکے نور اور دلیل اور بخشش اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون

وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ

اور ہامان اور ابی بن خلف کے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص کسی بستی میں

وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ

اور نہ جنگل میں کہ نہ جماعت کی جاوے اُنہیں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ

اور پر شیطان پس لازم پکڑ اپنے پر جماعت کو پس سوائے اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اُس بکری کو

الْقَاصِيَةَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دور ہو ریوڑ سے فرمایا واسطے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ
کیا حال ہوگا جسوقت کہ ہونگے تجہپر مسلط سردار تاخیر کرینگے
الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا
نماز کو یا تاخیر کرینگے وقت اُس کے سے کہا مینے پس کیا حکم کرتے ہو
تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْ
مجہہ کو فرمایا نماز پڑہ وقت اُسکے پر پس اگر پاوے تو
رَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ
اس نماز کو ساتہہ اُنکے پس پڑہ تو نماز تحقیق ہیوا سطے تیرے نفل ہوگی۔

ان آیات اور احادیث کا یہ مطلب ہے کہ جس نے عمداً نماز چہوڑدی ایک وقتکی ہو یا دو یا تین یا چار یا پانچون وقتکی پس وہ کافر ہوگیا اور محدثین کا یہی مذہب ہے اگر توبہ نہ کرے گا تو مرتد ٹہیرکر فی الفور لائق قتل ہوگا اور مسلمانون کے مقابر مین دفن نہ کیا جاوے گا اسی طرح کی اور بہت حدیثین آئین ہین جس سے کفر عمداً تارک صلوة کا ثابت ہوتا ہے

زکوة کی فرضیت کا بیان

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ
اور ویل ہے واسطے مشرکون کے وہ لوگ کہ نہین دیتے زکوة کو اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہین کافر

وَعَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَاوِی

اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ فرمایا عبداللہ بن مسعود نے کہ رو کنے والا

الصَّدَقَۃِ مَلْعُوْنٌ عَلٰی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

زکوٰۃ کا ملعون ہے اوپر زبان محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے

یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُمِرْنَا

دن قیامت کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا حکم کئے گئے ہم

بِاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَمَنْ لَّمْ یُزَکِّ فَلَا صَلٰوۃَ لَہٗ

ساتھ قایم کرنے نماز کے اور دینے زکوٰۃ کے اور جس نے زکوٰۃ نہ دی پس نہیں نماز واسطے اُس کے

قَالَ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَلَمْ یُؤْتِ الزَّکٰوۃَ فَلَیْسَ بِمُسْلِمٍ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی اور نہ دی زکوٰۃ پس نہیں وہ مسلمان

لَمْ یَنْفَعْہُ عَمَلُہٗ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَانِعُ الزَّکٰوۃِ

کوئی عمل بھی اُسکے کچھ کام نہ آئیگا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینے والا زکوٰۃ کا دن

الْقِیَامَۃِ فِی النَّارِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّکٰوۃَ اِلَّا ابْتَلَاہُمُ اللّٰہُ بِالسِّنِیْنَ

قیامت کے بیچ آگ کے ہوگا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روکا کسی قوم نے زکوٰۃ کو مگر مبتلا کرے گا اُنکو قحط سالی میں۔

روزہ کی فرضیت کا بیان

۱ ابن خزیمہ واحمد وابویعلی وابن حبان ۲ طبرانی فی الکبیر ۳ اصبہانی ۴ طبرانی فی الصغیر ۵ طبرانی فی الاوسط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کئے گئے تم پر روزے جیسے کہ فرض کئے گئے اوپر اُن لوگوں کے

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ

کہ پہلے تم سے تھے تو کہ تم پرہیزگاری کرو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار

فَرَضَهُنَّ اللّٰهُ فِي الْإِسْلَامِ فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ حَتَّى

چیزیں ہیں جن کو اللہ نے اسلام میں فرض کیا ہے جس نے انمیں سے تین ادا کیں وہ کچھ کام نہیں آتیں جبتک

يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ

کہ سب کو بجا نہ لاوے نماز اور زکوٰۃ اور روزے رمضان کے اور حج بیت اللہ کا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرَى الْإِسْلَامِ وَقَوَاعِدُ الدِّينِ ثَلٰثَةٌ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا کڑا اور دین کے قاعدے تین ہیں

عَلَيْهِنَّ أُسِّسَ الْإِسْلَامُ مَنْ تَرَكَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ فَهُوَ كَافِرٌ حَلَالُ الدَّمِ

اور انکے اسلام کی بنیاد ہے جس نے چھوڑا ایک کو انمیں سے پس کافر ہے اس کا خون حلال ہے

شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالصَّلٰوةُ الْمَكْتُوبَةُ وَصَوْمُ رَمَضَانَ

ایک گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی نہیں سوائے اللہ کے اور نماز فرض اور روزے رکھنے رمضان کے

[Margin: ؎ سورہ بقر ۲۳ ؎ احمد ؎ ابو یعلیٰ ؎ [illegible]]

دیکھو اس حدیث مین نماز روزے کا ایک ہی حکم رکھا ہے دونون کے
تارک کو کافر فرمایا ہے پس ایک دن کے روزے اور ایک وقتکی نماز کے
ترک کرنیکا ویسا ہی حکم ہے جیسا کہ سارے مہینہ کے روزے اور پانچون
وقتکی نماز کا حکم ہے دوسری حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان
چارون رکن کا ایک ہی حکم ہے ان مین باہم کچھ بھی تفرقہ نہین ہے کرنیوالا
ان کا مسلمان ہوتا ہے اور نہ کرنے والا کافر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ہی تفرقہ نہ کیا یکسان رکھا تو پھر دوسرا کون ایسا ہے جس کے تفرقہ کو ہم
مانین اسکی بات سنین اور رسول اللہ کے فرمانے پر کان نہ دھرین یہ آیات
واحادیث دلیل ہین اسبات پر کہ جس نے نماز پڑہی اور اچھی طرح سے پڑہی
مگر روزہ نہ رکھا زکوۃ نہ دی حج نہ کیا گو فرضیت کا قائل ہے تو ایسا شخص مسلمان
نہیں ہے اسی طرح زکوۃ دی حج کیا روزہ رکھا مگر نماز نہین پڑہتا ہے بہت
پڑہی تو جمعہ یا عید کو پڑہ لی یا رمضان کے نمازیون مین مل گیا ایسا آدمی بھی
اسلام سے خارج ہے یا حج کیا مگر روزہ زکوۃ کو چھوڑ دیا یا روزہ زکوۃ کو

بتایا لایا مگر حج نہ کیا تو بھی یہ شخص کافر ہو گیا جیسا کہ صاف ابویعلی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کما تقدم

حج کی فرضیت کا بیان

[1] وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ

اور واسطے اللہ کے ہے اوپر لوگوں کے حج کرنا اُس گھر کا جو کہ پا سکے طرف اُسکے راہ اور جو کوئی

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ [2] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کفر کرے پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے جہان سے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ

وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو راستہ کے خرچ کا کہ پہونچاوے خرچ اُسکو طرف بیت اللہ کے اور نہیں

يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ

حج کیا پس نہیں اوپر اُس کے یہ کہ مرے وہ یہودی یا نصرانی اور یہ اس لئے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ

يَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

فرماتا ہے اور واسطے اللہ کے ہے اوپر لوگوں کے حج کرنا اُس گھر کا جو کہ پا سکے طرف اس کے راہ

[3] قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے۔

[1] آل عمران [2] ترمذی وبیہقی۔ [3] ابن ابی شیبہ

مَنْ لَمْ تَحْبِسْهُ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ اَوْ سُلْطَانٌ

جو شخص کہ نہیں روکا اُس کو کسی حاجت ظاہر نے یا مرض روکنے والے نے یا بادشاہ

جَائِرٌ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ اِنْ شَاءَ يَهُوْدِيًّا وَاِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا

ظالم نے اور نہیں حج کیا پس چاہیے کہ مرے وہ اگر چاہے وہ یہودی اور اگر چاہے وہ نصرانی

قَالَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوْسِرٌ وَلَمْ يَحُجَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرمایا رسول اللہ نے جو شخص کہ مرے اور وہ طاقت رکھتا ہے حج کی اور نہ حج کیا آویگا دن قیامت کے

وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوْبٌ كَافِرٌ۔ قَالَ مَنْ كَانَ يَجِدُ وَهُوَ

اور درمیان آنکھوں اُس کے کے لکھا ہوا ہوگا کافر۔ فرمایا جو کوئی کہ ہے پاتا طاقت

مُوْسِرٌ صَحِيْحٌ لَمْ يَحُجَّ كَانَ سِيْمَاهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

وسعت پوری پھر حج نہ کیا ہوگا ایک ٹیکا درمیان آنکھوں اُسکی کے کافر پھر پڑھا آپ نے اس آیت کو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ رِجَالًا اِلٰى

اور جو کوئی کفر کرے پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے جہان سے۔ کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ البتہ تحقیق ارادہ کیا میں نے کہ بھیجوں کئی مردوں کو

هٰذِهِ الْاَمْصَارِ فَلْيَنْظُرُوْا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهٗ جِدَةٌ وَّلَمْ يَحُجَّ

طرف ان شہروں کی پس چاہئے کہ دیکھیں وہ اس بات کو کہ ہر وہ شخص کہ ہے واسطے اُسکے مال اور پھر حج

فَيَضْرِبُ عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِينَ مَا هُمْ بِمُسْلِمِينَ

نہ کیا پس لیں وہ اُن سے جزیہ نہیں ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں وہ مسلمان۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ وَجَدَ اِلَى الْحَجِّ سَبِيلًا سَنَةً ثُمَّ سَنَةً ثُمَّ

روایت ہے ابن عمر سے کہا جو شخص کہ پاوے طرف حج کی راستہ ایک برس پھر ایک برس پھر ایک برس

سَنَةً ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ لَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ لَا يَدْرِي مَاتَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ رَسُوْلُ

مرگیا اور حج کیا نہ نماز پڑھی جاوے اوپر اُسکے نہیں معلوم وہ مرا یہودی یا نصرانی فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ خُذُوْا عَنِّيْ مَنَاسِكَكُمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو سیکھو مجھسے احکام حج اپنے

یہ آیات و احادیث دلیل ہیں اس بات پر کہ ترک کرنا حج کا باوجود امکان

و عدم مانع و عذر شرعی کے کفر ہے تارک اُس کا کافر ہے پس جب یہ بات

ثابت ہو چکی کہ سب مسلمانوں پر یہ چاروں چیزیں فرض عین ہیں ہر ایک کا وہی

حکم ہے کسی طرح کا فرق شرعی درمیان ان چیزوں کے نہیں ہے تو معلوم

ہوا کہ آدمی جب ہی مسلمان ہوتا ہے کہ ان چاروں چیزوں کو بعد اقرار زبانی

بجالاوے نہین تو ایک یا دو یا تین چیزون کے بجالانیسے ہرگز مسلمان
نہین ہوتا اکثر جاہل یہی سمجھتے ہین کہ نماز پڑھ لینا کافی ہے زکوٰۃ دی یا تندی
بعض نمازین پڑھتے رمضان کے روزے رکھ لیتے ہین اُسی کو مسلمانی
جانتے ہین سو یہ سب شیطان کا دہوکا ہے اس قسم کے لوگ گو اپنے آپ کو
ہزار بار مسلمان سمجھین سینکڑون ہو یوین انکو مسلمان کہین مگر حقیقت مین کامل
ہین کامل کے مسلمان نہین مسلمان اور کافر ہونا کسی کا قرآن و احادیث کی
گواہی سے معلوم ہوتا ہے نہ زید و عمرو کے کہدینے لکھدینے سے سو جو کوئی
اللہ و رسول پر ایمان رکھتا ہے اور آخرت پر یقین لایا ہے اُسپر یہ بات
فرض ہے کہ اگر اپنی نجات چاہتا ہے تو ان چارون چیزون کو پورا پورا بجالاوے
پہر اُسوقت اگر آپ کو مسلمان کہے مومن سمجھے تو ہو سکتا ہے ورنہ جبتک
ایک رکن مین بھی کچھ خلل ہے بلاوجہ بلاعذر اُس کو چہوڑا ہے تب تک یہ آدمی
مسلمان نہین اسلام سے الگ ہے ڈرے ہے شعر کرلے جو کرنا آج ہے +
یہ زندگی کا راج ہے + پس جیتے جی مختار ہے + جب مرگیا محتاج ہے +

فصل دوسری نماز زکوٰۃ روزہ حج وغیرہ عبادات مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنیوالے کی وعید کا بیان -

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

کہدے اے لوگو تحقیق مین پیغمبر ہون اللہ کا طرف تمہارے سب کے وہ جو واسطے اُسکے ہے بادشاہی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

آسمانون کی اور زمین کی نہین کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

جو نبی ہے ان پڑھا وہ جو ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتون اُسکی کے اور پیروی کرو اسکی تو کہ تم راہ پاؤ -

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ

جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا اللہ کا پس قسم ہے پروردگار تیرے کی نہین ایماندار ہونگے یہانتک کہ حاکم بنادین تجھہ کو

فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بیچ اُس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان اُنکے پھر نہ پاوین بیچ جیون اپنے کے تنگی اُس چیز سے کہ حکم کرے تو اور مان لیوین مان لینی کر

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ

کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوائے

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاۤءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَمَنْ

راہ مسلمانوں کی تو جدھر کو پھرے ہم اسکو جدھر متوجہ ہوا ہے اور داخل کرینگے ہم اسکو دوزخ میں اور بری جگہ پھر جانے کی اور جو

يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۤئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر انکے پیغمبروں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں

اُولٰۤئِكَ رَفِيْقًا ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

یہ لوگ رفیق۔ کہہ اگر ہو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

چاہے گا تم کو اللہ اور بخشے گا تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے نئی بات نکالی

فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ قَالَ رَسُوْلُ

بیچ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں ہے اس میں پس وہ مردود ہے۔ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیے پر پیچھے اس کے پس تحقیق بہترین باتوں کی

كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

کتاب اللہ کی ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمدؐ کی ہے اور بدترین چیزوں کی نئی نکالی ہوئی

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جو بدعت ہے وہ گمراہی ہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ئُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ

نہیں ایماندار ہوتا ایک تمہارا ایسا تک کہ ہو خواہش اُس کی تابع اُس چیز کے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ [١] [٢]

کہ لایا ہوں میں اُس کو۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پکڑی سنت

بِسُنَّتِيْ فَهُوَ مِنِّيْ وَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ قَالَ [٢]

میری پس وہ میری امت سے ہے اور جو شخص بے رغبتی کرے سنت میری سے پس نہیں ہے وہ امت میری سے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب اُمت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جس نے قبول نہ کیا

قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى

کہا گیا کون ہے جس نے قبول نہ کیا فرمایا جس نے فرمانبرداری کی میری داخل ہوگا بہشت میں اور جس نے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے مضبوط پکڑا سنت میری کو وقت

له رواه مسلم ٢ بخاری ٣ متفق

فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

بگڑ جانے امت میری کے پس واسطے اُس کے ثواب ہے سو شہید کا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَوْ بَدَا لَکُمْ

علیہ وسلم نے قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے اگر ظاہر ہوتے واسطے تمہارے

مُوْسٰی فَاتَّبَعْتُمُوْهُ وَتَرَکْتُمُوْنِیْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ

موسیٰ پس پیروی کرتے تم اُسکی اور چھوڑ دیتے تم مجھ کو البتہ گمراہ ہو جاتے تم سیدھی راہ سے

وَلَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا وَاَدْرَكَ نُبُوَّتِیْ لَاتَّبَعَنِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اگر ہوتا موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو البتہ پیروی کرتا میری فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرَکْتُ فِیْکُمْ شَیْئَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑی بیچ تمہارے دو چیزیں ہرگز گمراہ نہ ہوگے تم پیچھے اُن دونوں کے

کِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّتِیْ وَلَنْ یَّتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ

کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور نہ جدا ہونگی وہ دونوں یہاں تک کہ آوینگی وہ دونوں اوپر حوض میرے کے

لہ [illegible] سے دارمی کی حدیث کا [illegible]

روایت ہے ابن عباس سے کہا تھا مین پیچھے رسول اللہ کے ایک دن سو
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لڑکے تو حفاظت کر اللہ تعالیٰ کے
حکمون کی وہ حفاظت کرے گا تیری احمد و ترمذی حکمون کی حفاظت یہ ہے
کہ ہر حکم خدا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانیکے موافق اپنی اپنی جگہ پر
بجالاوے کہلم کہلا اور کسی کا ڈر خوف نہ کرے ❊ شعر مین عاشق ہون اس اپنی
پوری صدا کا + مخالف بنی کا ہے دشمن خدا کا ؛ ہمنے اس فصل مین برائے اختصار
بطور نمونہ چند آیتین و حدیثین لکہی ہین کہ مخالفت کرنیوالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
کسی حکم مین اصلاً مسلمان نہین بلکہ کافر و گمراہ و دوزخی ہے اسکی پوری پوری
تفصیل ہماری کتاب انتباہ الغافلین مین دیکھ لین ۔

فصل تیسری نیت و اقسام حج کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے نہین معتبر ہوتے عمل مگر ساتھ نیتون کے اور نہین ہے واسطے
ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی ہے اُسکی بخاری و مسلم یعنی بغیر نیت
خالص کئے ہوئے کوئی عمل مقبول نہین تو ہر مسلمان امت اجابت کو چاہئے

کہ جس عمل نیک کو شروع کرنا چاہے تو پہلے نیت یعنے دل کا ارادہ مضبوط کرے کہ یہ کام اللہ کے واسطے کرتا ہون اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانیکے موافق کروں گا یہ خلاصہ ہے نیت کا نماز ہو یا زکوۃ روزہ ہو یا حج یا اور کوئی عمل نیک فرض ہو یا نفل بغیر نیت کے ناتمام اور غیر مقبول ہے سو حاجی جب سفر کا ارادہ کرے تو نیت حج و عمرہ کی کرے اور جب میقات پر پہونچکر احرام باندہے تو نیت احرام عمرہ کی کرے اسی طرح جب مکہ معظمہ مین پہونچکر طواف شروع کرے تو نیت طواف عمرہ کی کرے اور جب طواف عمرہ سے فارغ ہو کر طرف صفا کے پہونچے تو نیت سعی صفا مروہ کی کرے اور اسیطرح جب آٹھہ تاریخ ذی الحجہ کو احرام باندہے تو نیت حج کی کرے اور جب دسوین تاریخ ذی الحجہ کو منیٰ سے آکر طواف شروع کرے تو نیت طواف فاضہ کی کرے اور جب گھر کو روانہ ہو تو نیت طواف وداع کی کرے **مسئلہ** آفاقی شوال سے پہلے میقات پر پہونچے تو عمرہ کا احرام باندہے کیونکہ ابھی ایام حج نہین ہین کسی قسم کے حج کا احرام نہین باندہ سکتا حج تین قسم پر ہے ایک افراد

وہ اس طرح ہوتا ہے کہ شوال یا ذیقعدہ یا عشرہ ذی الحجہ میں حاجی میقات پر
پہونچکر نرے حج کا احرام باندہے اور مکہ معظمہ میں پہونچکر اسپر کوئی ارکان حج
وعمرہ کا لازم نہیں ہے اور اسی احرام سے رہے یہان تک آٹھ ذی الحجہ کو حاجیون کیساتھ
نکلے اور حج پورا کرے اسی شکل کا نام حج افراد ہے دوسرا حج قران ہی وہ یہ ہے
کہ حج کے دنون مین یعنی شوال کا مہینہ شروع ہونیکے بعد حاجی میقات پر پہونچکر
احرام حج وعمرہ کا باندہے اور مکہ مین پہونچکر عمرہ پورا کرے پہر احرام نہ کہولے
یہانتک کہ آٹھ ذی الحجہ کو اسی احرام کے ساتھ حج پورا کرے اور اسپر قربانی جیسی ذرا ہے
اور طواف افاضہ کے ساتھ اور حاجیون کی طرح اسپر سعی صفا مروہ واجب نہین ہے
فقط دسویں تاریخ کو طواف افاضہ کرکے منیٰ کو لوٹ جانا ہوگا اسی شکل کا نام
قران ہے تیسرا حج تمتع ہے یہ یون ہوتا ہے کہ حج کے مہینون مین حاجی
میقات پر پہونچکر احرام عمرہ کا باندہے اور مکہ مین پہونچکر عمرہ پورا کرکے احرام
کہول ڈالے پہر آٹھ ذی الحجہ کو احرام حج کا باندہے اس شکل کا نام حج تمتع ہے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران کیا تھا اور تمتعؑ کی تمنا کی

اور صحابہ کو رغبت دلائی بلکہ عمرہ کرکے احرام نہ کہولنے پر غصہ ہوئے اور
ابوموسیٰ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا احرام باندہا ہے جو احرام باندہا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے آپنے فرمایا ہدی لایا ہے کہا نہین فرمایا طواف کر بیت اللہ کا
پہر سعی صفا مروہ کر اور احرام کہول ڈال بخاری ومسلم ابوموسیٰ کا احرام حج کا تھا
یعنی قران کا لیکن ہدی نہ تہی تو آپنے فرمایا متمتع ہوجا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حج کے احرام کو فسخ کرا کر عمرہ کرادیا اور محدثین کا یہی مذہب ہے
کہ تمتع افضل ہے اور تمتع پر قربانی واجب ہے اور تمتع مین سہولیت بھی ہے
یلملم کا باندہا ہوا احرام مکہ مین پہونچکر عمرہ پورا کرکے کہولڈالے اور آٹہہ ذی الحجہ
بغیر احرام رہے نہائے دہوئے بیوی سے صحبت وغیرہ محظورات احرام کرے
کرائے مسئلہ حج کو فسخ کرکے عمرہ کرڈالنا جائز ہے نواب صدیق حسن خان
مرحوم نے لکھا ہے کہ چودہ[۱۴] صحابہ سے زیادہ جواز فسخ حج کے راوی ہین
اس طرح کا لوٹ پہیر ساری امت کو جائز ہے ہرگز منع نہین خود رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فتوی دیا ہے بلکہ اس حکم کے بجا نہ لانے پر غصہ فرمایا ہے

پھر وہ ایسا کون ہے کہ جس کی بات سنی جاوے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان نہ مانا جاوے اور ابن قیم نے تو اس نسخ کو واجب کہا ہے اور بہت
دلائل کتب محدثین میں اس مسئلہ کے موجود ہیں روایت ہے ابو رزین عقیلی سے
یہ کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرا نہیں
طاقت رکھتا حج کی نہ عمرہ کی اور نہ سوار ہونیکی فرمایا حج کرلے اپنے باپ کی طرف سے
اور عمرہ کر ترمذی ابو داؤد نسائی نے کہا ایک عورت نے یا رسول اللہ باپ
میرے نے پایا حج کو اور وہ بہت بوڑھا ہے نہیں بیٹھ سکتا سواری پر کیا
حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا حج کر بخاری و مسلم مندہ روایت ہے ابن عباس سے
کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری نے
نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مرگئی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر
ہوتا اسپر قرض کیا ادا کرتا تو کہا ہاں پس فرمایا ادا کر قرض اللہ کا بخاری و مسلم
یعنے مرد عورت کی طرف سے اور عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتے ہیں خواہ وہ
زندہ ہو یا مردہ مگر وہ زندہ کہ کسی طرح حج کو نہیں جا سکتا ہے اور نہ جانیکی

اُس سے کبھی اُمید نہے یعنے دائم المرض ہونیکی وجہ سے یا اور کوئی عذر
شرعی کی وجہہ سے ایسے ہی وہ مردہ جو عذر شرعی سے رکا تہا پھر قضاءعنداللہ
مرگیا تو اُسکی طرف سے اُسکے اقارب حج کر سکتے ہیں روایت ہے ابن عباس سے
کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ لبیک کہتا ہے
یہ لبیک شبرمہ کی طرف سے ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے
شبرمہ تیرا کہا اُس نے بہائی میرا ہے یا قریب میرا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا تو حج کر چکا اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر
شبرمہ کی طرف سے ابوداؤد ابن ماجہ یعنی جہانتک ممکن ہو حج دوسرے
مسلمان کی طرف سے وقت عذر کے اُس کا قرابتی یا دینی بہائی ہی کرے
اس لئے کہ یہ دونوں دردمندی کے ساتھ ارکان حج ادا کرینگے غیر کا اعتبار
چونکہ ایسا نہیں ہے یعنی مشرک بدعتی کو صرف روپیہ ہی کی غرض اصلی مقصود
و مطلوب ہوتی ہے برخلاف مسلمان متبع سنت کے کہ اس کو تو نیت خلوص
مقصود ہوتا ہے اور خیر خواہی دوسرے کی قرابتی ہو خواہ دینی بہائی ہو

اس لئے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ) یعنے مسلمان
متبع سنت قرآن وحدیث کے عامل سب آپس مین بہائی ہین۔ اٹھایا ایک
عورت نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے چہوٹے لڑکے کو
اور کہا واسطے اس کے حج ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہان
اور واسطے تیرے ثواب ہے مسلم یعنی یہ حج نفل ہوگا اور اس کا ثواب
بچہ کو بہی ملے گا اور والدین کو بھی ملے گا لیکن بچون کو سب ارکان مین
ساتھ رکھین جودہ نہ کر سکین آپ کرا دین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو لڑکی لڑکا بلوغ سے پہلے حج کر چکا ہے ان کو بعد بلوغ کے پہر حج کرنا فرض ہے
اور جو لونڈی غلام حج کر چکا ہے یعنی مالک کی ملک مین وہ بعد آزاد ہونیکے پہر
حج کرے طبرانی روایت ہے ابن عباس سے کہا تہے یمن والے حج کرتے
اور توشہ نہ لیتے کہتے تہے کہ ہم متوکل ہین پس جب آتے مکہ مین مانگتے
لوگون سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ
الزَّادِ التَّقْوٰی) اور توشہ لیا کرو کہ بہلائی توشہ کی بچاتی ہے سوال سے

بخاری یعنی یہ جو لوگ حج میں مانگتے کہاتے تکلیف دیتے لوگوں کو اور آپ مصیبت
اُٹھاتے جاتے ہین اُن کو حج کے ثواب سے سوال اور حاجیون کے ستانے
کا گناہ بڑا ہے مسلمان کو ایسا ہرگز نہ چاہیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہ سفر کرے کوئی عورت ایک رات دن کا بھی مگر کہ ساتھ اسکے ذی محرم ہو
بخاری ومسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خلوت کرے کوئی مرد
ساتھ کسی عورت کے اور نہ سفر کرے کوئی عورت اس حال مین کہ نہ ہو ساتھ
اسکے ذی محرم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہون مین غزوہ
فلان مین اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کے لیے فرمایا جا اور
حج کر ساتھ عورت اپنی کے بخاری ومسلم ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہین حلال ہے واسطے کسی عورت کے کہ ایمان رکھتی ہے اللہ
اور دن قیامت پر یہ کہ سفر کرے تین رات کا مگر ساتھ ذی محرم کے بخاری
ومسلم ان احادیث سے ثابت ہوا کہ عورت کو حج کے سفر مین بھی ضروری
ولازمی بات ہے کہ اس سفر خیر مین عورت کے ہمراہ محرم ضرور ہو کیونکہ

یہ بھی ایک سفر ہے سفرون مین سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا
عام ہے (اَلْعِبْرَۃُ لِلْعُمُوْمِ) بلکہ یہ سفر چونکہ بہت سخت ہے جہاز و
ہوڈیون داونٹون پہ سوار ہوتے اور اُترتے وقت حقیقت اس سفر کی
معلوم ہوتی ہے اسی لئے رسول اللہ نے غازی سے فرمایا کہ حج مین اپنی بیوی
کے ہمراہ جا ہان یہ دوسری بات ہے کہ کسی عورت کا محرم ہوہی نہین یا
ہے بھی تو مشرک بدعتی بے دین ہے تو اُسوقت عورت کو ضرورۃً یہ سفر
کرنا بلغیر محرم کے جائز ہوا جیسا کہ ہجرت وغیرہ سفرون ضروریون مین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثون مین عورتون کا سفر کرنا بغیر محرم کے ثابت ہے
(کَمَا لَیْسَ بِمَخْفِیٍّ عَلٰی مَاہِرِ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ) مسئلہ جو شخص بعد احرام
کے حرم مین یا غیر حرم مین کسی وجہ سے روکا گیا یا بادشاہ ظالم نے روکدیا
یا اس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا راستہ بھول گیا اور ایام حج گزر گئے اب
یہ یہین حلال ہوجاوے اگر قربانی ہمراہ ہے ذبح کردے حجامت
بنوالے اس کا حج ہوگیا چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو حج

عمرہ سے روکے جانے والیکو پھر قضا کرنیکا حکم نہین دیا اور وہ جو عمرے
کا نام عمرۃ القضا ہے وہ اس لئے نہین ہے کہ اگلے سال عمرہ کیا تھا یہ
اسکی قضا ہے وہ تو اس طرح پر ہے کہ مشرکین مکہ نے عہد نامہ لکھوایا تھا
اس مین بڑا قصہ جھگڑا ہوا اسلئے اس عمرہ کا نام عمرۃ القضاء ہوا رہی یہ بات
کہ دوسرا حج عمرہ کرے یا نہین سو جب اللہ تعالیٰ مال و تندرستی دے
جتنے چاہے حج عمرہ کرے کوئی مانع نہین اور پانچوین سال ہر صاحب وسعت کو
حج کرنا چاہیئے جیسا کہ حدیث قدسی مین ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جینے
بندے کو تندرستی دی اور اُسکے عیش کو وسعت بخشی پانچ برس گزر گئے
اب بھی میرے گھر تک نہ آیا وہ محروم ہے ابن ماجہ بیہقی فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حج حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے طبرانی کبیر یعنے یہ
جو لوگون مین مشہور ہے کہ جمعہ کے دن جو حج ہو وہ حج اکبر ہے یہ غلط ہے -
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا مین خطبہ فرمایا پھر لوگون کو رخصت کیا اسلئے
اس حج کا نام حجۃ الوداع ہوا اور اس حج مین ایک لاکھ چوبیس ہزار آدمی تھے زیادہ تھے

فصل چوتھی سفر حج واحرام ولبیک کا بیان اس سفر مبارک مین رفیق صالح دوست صادق محبوب خیر طلب کا ہمراہ ہونا بھی بہت ضروری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق سفر مین تنہا جانیسے منع فرمایا ہے ایک آدمی کو ایک شیطان ودکو دو شیطان تین کو سوار بتلایا ہے اس لئے تین چار آدمی سے کم ہمراہ ہوون پہر ان مین سے ایک کو امیر بنا دین اگر بڑی جماعت ہو تو پہر اس سے بہتر کیا ہے مگر یہ جماعت فاسق فاجر مردعورتوں کی نہو دیندار نمازی پرہیزگار لوگ ہون اس لئے بچنا صحبت بد سے ہر جگہ واجب ہے خصوصًا اس سفر مبارک مین ایسے لوگون کو ہمراہ نہ لے جو بدعقیدہ بدعتی بے دین ہون مجبوری اور بات ہے ایسے لوگون کے ہمراہ ہونیسے اندیشہ ہے کہ کہین ریل نہ لڑجاوے سمندر نہ ڈبو دیوے حج منہ پر نہ مارا جاوے اور جو لوگ اس سفر مین ہمراہ ہون انسے بااخلاق پیش آتا رہے حتی المقدور انکی خیر خواہی کرے خصوصًا جدہ سے مکہ تک مکہ سے عرفات تک اور مکہ سے مدینہ تک ان جگہونمین پیاسے کو پلادے اور بہوکے کو کہلادے

جو پاس موجود ہو اُس کو خوش دل ہو کر صرف کرے کسی نے رسول اللہ سے
پوچھا حج کی خوبی کیا ہے فرمایا کھانا کھلانا نرم بات کرنا زبان و اعضا کو روکنا
جفا کرنے والے کی جفا اُٹھانا مومن کی ایذا سہنا اس سفر مین جو کچھ تکلیف و
مصیبت و بے آرامی درپیش آوے اس پر صابر شاکر خوش دل رہنا دلیل ہے
قبول حج و عمرہ کی اس سفر مبارک کا ثواب بھی جہاد سے کم نہین ہے حاجی
جب گھر سے نکلے تو گھر مین دو رکعت نماز پڑھکر باہر آوے ایسا نکلنا برائی
سے بچاتا ہے بزار و بیہقی نووی نے کہا ہے پہلی رکعت مین قل یا ایہا
الکافرون دوسری رکعت مین قل ہو اللہ پڑھے سلام پھیر کر آیت کرسی پڑھے
گھر سے نکل کر جب تک گھر مین واپس آوے گا کوئی مکروہ اُس کو نہ پہنچیگا جمعرات
کے دن صبح کے وقت یہ سفر کرے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسوقت کے لئے دعا برکت کی کی ہے مگر خود بعد نماز ظہر کے مدینہ منورہ سے
روانہ ہوئے تھے سو اس سنت کا اتباع کرنا چاہئے یہ کچھ اور ہی مزا ہے۔
مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سفر مین نماز قصر کیا کرتے تھے یعنے

چار رکعت کی دو رکعت پڑھتے صرف فرض پڑھتے نفل و سنت نہ پڑھتے
مگر سنت فجر اور وتر ضرور پڑھتے اور نماز پڑھنے کا یہ طریقہ تھا جب دوپہر سے
پہلے چلتے تو ظہر کو عصر کے ساتھ ادا کرتے یعنے پہلی ظہر کی پڑھتے پھر عصر کی
پڑھتے اور اگر بعد زوال چلتے تو ظہر کے ساتھ عصر کو ملا کر چلتے اسی طرح مغرب
وعشاء کو جمع کرتے اور نماز سنت وغیرہ سواری پر پڑھتے اور فرض نماز
اتر کر پڑھتے سو حاجی و مسافر کو اسی طرح چاہیے اور جو اترنے سے لاچار ہے
بسبب عذر کے سو وہ فرض کو اونٹ پر پڑھ لے جسطرح علماء کا فتوی ہے
ریل وغیرہ میں لیکن اونٹ پر سے اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہیں ہے کیونکہ
اونٹ بہت چھوٹے اور دبلے کمزور اور بہت آہستہ چلتے ہیں ان پر سے
اتر کر نماز پڑھنا کچھ مشکل نہیں ہے اور سستی کا مرض لاعلاج ہے
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ
ترجمہ حج کے مہینے ہیں معلوم یعنی شوال ذیقعدہ دس دن ذی الحجہ کے

پس جو کوئی مقرر کرے بیچ اُن کے حج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا اور نہ
جھگڑنا اور جو کچھ کرو گے تم بھلائی سے جانتا ہے اسکو اللہ یعنی ہر بات لغو
و بے شرمی و فحش کی داخل رفث ہے عورتوں سے ہنسی ٹھٹھا کرنا طلب لا کا ذکر کرنا
وصل فراق کی کہانی کہنا یہ سب رفث ہے یہ اپنی بیوی سے بھی نہ چاہیے اسیطرح
جو کام ایسا ہے کہ اُس مین حکم شرع سے باہر نکلنا ہوتا ہے حرام ہو یا مکروہ
وہ سب داخل فسق ہے کچھ گالی دینے ہی پر موقوف نہین ہمراہیون سے
ہر بات پر الجھنا جھگڑنا چھیننا چلانا داخل جدال ہے یہ تینون کام اگرچہ
ہر جگہ ہر وقت منع ہین مگر اس سفر مبارک مین اور بھی زیادہ بدتر نکھتر ہین کوئی
ایسا برا کام نہین ہے جو ان تینون لفظون سے باہر ہو یہ نہایت ہی بلاغت و
فصاحت ہے کلام مجید کی اچھا حاجی وہ ہے جو ان تینون کامون سے بچے
نہ وہ شخص جو ایک دو سے بچا اور سب سے نہ بچا جو جس امر مین ان امور مین سے
پھنس گیا وتنا ہی نقصان اُس کے حج مین باقی رہیگا اس لئے ہر مسلمان کو
چاہئے کہ ان مکروہات کے بچنے مین نہایت کوشش کرے ۔ حدیث مین آیا

آیا ہے کہ جب ایک گروہ تیاری حج کی کرتا ہے تو ابلیس بھی اپنے رفیقون کو
لیکر تیار ہو جاتا ہے راہ مین اُن کو طرف منشر کے بلاتا ہے خیرت ہے کہ تاہ
وہ بڑا اسعاد تمند ہے جو اُس کے بہید سے بچ گیا۔ ایک بار رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور مسلمانون کے کئی گروہون کی تعریف کی
اور اُن کو نیکی سے یاد کیا پھر فرمایا کیا حال ہے اُن لوگون کا جو اپنے ہمسایون
کو دین و علم نہین سکہاتے اور اُن کو وعظ و نصیحت نہین کرتے اور اُن کو
نیک بات نہین بتلاتے اور بُری بات سے نہین روکتے اور کیا حال ہے
اُن لوگون کا جو اپنے ہمسایون سے علم و نصیحت حاصل نہین کرتے اور نہ نصیحت
مانتے ہین قسم ہے اللہ کی یہ لوگ اپنے ہمسایون کو ضرور علم و دین سکہلاوین
ورنہ اللہ اُن کو دنیا ہی مین عذاب کرے گا اور فرمایا ایک دوسرے سے
علم کی نصیحت پکڑو اور ایک دوسرے کو علم کی نصیحت سکہاؤ اسواسطے
کہ علم کی خیانت مال کی خیانت سے سخت تر ہے اور اللہ تم کو اس سے
پوچھے گا ترغیب و ترہیب بمبئی کے مسافرخانہ مین اور جہاز مین اور جدہ کے

ٹھہرنے مین اور جدے کی پڑاؤمین اور مکہ ومنا وعرفات ومزدلفہ اور مدینہ کے
راستہ مین داہین باہین حاجی ہمسایہ ہوتے ہین ان جگہون مین قرآن وحدیث
کے موافق وعظ ونصیحت کرتے رہین اگر اپنی خیر چاہتے ہین۔ حدیث مین ہے
کہ شیطان نے اپنے چپڑاسی مقرر کئے ہین حاجیون کیلئے اور کہدیا ہے کہ
تم حاجیون کو راستہ سے بہکادو یعنے گناہ مین پہنسادو طبرانی روایت ہی عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ کرتے
تو ان چیزون کو ہمراہ لیتے کنگھی مسواک آئینہ سرمہ دانی اور بعض روایت
مین سوئی ڈورا قینچی استرا بھی ہے بیہقی وغیرہ۔ متعین کین رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جگہ احرام باندہنے کی اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو اور شام والون
کے لئے جحفہ کو اور نجد والون کے لئے قرن منازل کو اور یمن والون کیلئے
یلملم کو پس یہ میقات ہین اُن شہر والون کے لئے جو مذکور ہوئے اور اُن
کے لئے کہ گذرین اِن جگہون مین سے بغیر اہل اُن کے سے کہ ارادہ کرے
حج کا یا عمرہ کا پس جو شخص کہ ہو اندر رہنے والا ان مواضع کے پس جگہ احرام

اسکے کی گھر اپنے سے ہے یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندہین مکہ سے بخاری مسلم
روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ گذرے
میقات سے مگر احرام باندہکر طبرانی روایت ہے جابر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم داخل ہوئے دن فتح مکہ کے مکہ مین بغیر احرام کے اور اُنپر تھی
سیاہ مسلم روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ انہون نے دیکھا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کو کہ کپڑے اتارے واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا ترمذی دارمی
روایت ہے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا تہی مین خوشبو لگاتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام اُن کے کے پہلے احرام باندہنے سے اور
واسطے نکلنے اُن کے کے احرام سے پہلے طواف کرنے افاضہ کے ساتھ
خوشبو کے کہ ہوتی تہی اس مین مشک گویا کہ مین دیکہتی تہی چمک خوشبو کی
بیچ مانگ بالون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے تھے محرم
بخاری و مسلم یعنی سنت ہے حاجی کو احرام کے لئے غسل کرے بال میں
خوشبو تیل ڈالے پھر احرام کے کپڑے پہنے روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑون سے
فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندھو پگڑیان اور نہ پہنو پاجامہ اور نہ
اوڑھو ٹوپیان اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوے جوتا پس پہنے موزے
اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونون ٹخنون کے نیچے سے بخاری مسلم
یعنی ایک تہبند باندھے اور ایک چادر اوڑھے اور سر نہ ڈہانکے اور ایک
بڑا کپڑا جو تہبند اور اوڑھنے کو کفایت کرے اور یہ کپڑا سفید ہونا افضل ہے
اور نیلا صابری شربتی وغیرہ سب جائز ہین اور چادر یا تہبند کے دو پاٹ
بھی جوڑنے جائز ہین روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہون نے سنا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام کے پہننے
دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہنے اُس کپڑے
کے سے کہ لگی ہے اُس کو ورس اور زعفران اور پہنے بعد اس کے
جو چاہے الوان کپڑون سے ابو داؤد یعنی ورس ایک رنگدار خوشبودار
گہاس ہے عورتین اپنے احرام مین معمولی کپڑے پہنین پاجامہ کرتا

دوپٹا چولی انگبا - اور مروریوالی اور روپیون کی ہمیانی ضرورت کے لئے
باندولین تو جائز ہے - جنا ایک عورت نے بچہ ذوالحلیفہ مین جب کے نکلے
رسول اللہ حجۃ الوداع کو پس بہیجا اُس عورت نے کسی کو طرف رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا کرے وہ فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندہ ساتھ کپڑے کے
اور احرام باندہ اور چل ساتھ قافلہ کے بخاری وسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جس وقت نہ پاوے محرم تہبند پس پہنے پاجامہ بخاری ومسلم
یعنے احرام کے کپڑے چادر اور تہبند ہین جب یہ میسر نہ ہون تو جو میسر ہو
پہنے اور محرم بنے اور حج عمرہ پورا کرے روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے ذوالحلیفہ مین دو رکعت پہر سوار ہوتے
نزدیک مسجد ذوالحلیفہ کے اور بلند کرتے آواز اپنی ساتھ لبیک کے بخاری ومسلم
یعنے یہ ذوالحلیفہ مدینہ منورہ کا میقات ہے مدینہ سے تین میل مدینہ والے اور
جو حج عمرہ کو ادھر سے جاوے وہ یہین سے احرام باندہتے ہین اور
ہند کا میقات یلملم ہے یہ ایک پہاڑ ہے مکہ معظمہ سے دو منزل پر یمن کے

قافلے یہان سے آکر اُترتے ہین پھر احرام باندھکر مکہ معظمہ جاتے ہین اور ہند والے
جہاز مین جب اس پہاڑ کے سامنے ہوتے ہین تب احرام باندھتے ہین
اور یہ پہاڑ جہاز کے راستہ سے بہت دور ہے اس پہاڑ کے سامنے
جہاز جب پہونچتا ہے کہ جدہ دو ڈہائی یا تین دن کی مسافت رہتا ہے
او رمسافت کمتی بڑہتی اسوجہ سے ہے کہ بعض جہاز تیز اور بعض آہستہ چلتا
ہے پس ہند والے جہاز ہی مین غسل کرین اور نماز پڑہین اور احرام باندہکر
لبیک کہنا شروع کرین اب یہ محرم بن گئے اور پہاڑ کا سامنا معلوم کرنیکے
لئے یا تو کوئی تجربہ کار حاجی ہو ورنہ جہاز کے کپتان کے پاس نقشہ ہے
اُس سے معلوم کرلین ۔ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
جمائے بال سر اپنے کے ساتھ خطمی کے ابو داؤد یعنی ننگا سر ہونیسے بال پراگندہ
و پریشان ہوتے ہین تو اس لئے کسی چیز سے خطمی یا ملتانی یا گوند سے
جمالے ۔ روایت ہے عائشہ سے کہا گزرتا قافلہ ہمپر اور تھین ہم ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے پس جس وقت گزرتا

قافلہ ہمارے آگے سے ڈالتی ایک ہماری چادر اپنی اوپر مُنہ اپنے کے پس جسوقت کہ نکل جاتی قافلہ ہم سے کہولدیتی ہم منہ اپنا ابو داؤد یعنی نقاب و برقعہ و چادر وغیرہ سے ہر وقت منہ محرم عورت نہ ڈہانکے رہے اور ضرورت کے وقت جیسے غیر حاجی قافلہ وغیرہ آگے سے گزرین تو منہ پر کپڑے سے پردا کرنا جائز ہے اور یہ جو بمبئی مین کہجور کے پنکہے بکتے ہین اُس کو عوام احرام کے دن اُس مین دو ڈورے بندے ہوتے ہین اور باریک باریک سوراخ ہوتے ہین جنہین اُس کو خرید کر رکہہ لیتی ہین جب احرام باندہتی ہین تو اُس کو ماتھے سے باندہ لیتی ہین اور مُنہ کی طرف لٹکا دیتی ہین یہ جائز نہین ایسا ہرگز نہ کرین روایت ہے ابن عباس سے کہا بہری ہوئی سینگی کہچوائین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخاری و مسلم روایت ہے ابو ایوب انصاری سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہوتے سر اپنا حالت احرام مین بخاری و مسلم روایت ہے عبد اللہ بن مالک سے کہا سینگی کہچوائین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام مین بیچ مکان لحی جمل کے راہ مکہ مین درمیان

سر اپنے کے یعنی ضرورت کے لیے یہ امر جائز ہے بخاری مین ہے کہ محرم
کو خالی پہول سونگنے جائز ہے روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو جب دکہی اوسکی آنکہین اور تہا وہ محرم لپیٹ
کر ساتہ ایلوے کے مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ گرتی تہین
جوئین اوسکی اوپر منہ اوسکے کے پس فرمایا کیا ایذا دیتی ہین تجہہ کو جوئین تیری کہا
ہان فرمایا مونڈ ڈال سر اپنا اور کہلا بقدر فرق کے چہہ مسکینون کو یا روزہ رکہہ
تین یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے بخاری مسلم فدیہ دینے کا ذکر قرآن شریف
مین ہے روزہ یا صدقہ یا ذبح روزے رکہے تو تین رکہے یا چہہ مسکینون کو
کہانا کہلاوے یا ایک بکری ذبح کرے یعنی جو چیزین احرام مین منع ہین اونکے
کرنے سے یہ فدیہ لازم آتا ہے جبکہ عمدًا بغیر عذر کرے ایسا شخص بالاتفاق
گنہگار ہوتا ہے اور بہول کر کرنیوالا اور جاہل اور معذور کو گناہ نہین لیکن
فدیہ دینا ہوگا روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے استعمال
کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام مین ترمذی سے روایت ہے

انس سے کہا سنگی کچوائین اور وہ تھے محرم اوپر پاتون اپنے کے سبب درد کے
ابو داؤد ونسائی یعنی ضرورت کے لئے یہ کام ہوں اور شرارت اور لذت کے لئے
جائز نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ جانور موذی ہین نہین گناہ اسپر
کہ مارے اُن کو احرام مین اور حرم مین چوہا اور کوا ابلق اور چیل اور بچھو اور کتا
کٹکھنا اور سانپ بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالے
احرام والا درندہ حملہ کرنیوالے کو ترمذی ابو داؤد محرم کو اپنی بیوی سے صحبت کرنا
بوسہ لینا مساس کرنا شہوت سے چھونا حرام ہے بلکہ نظر شہوت سے دیکھنا بھی کہ
نہ چاہئے جماع کرنے سے حج فاسد ہو جاتا ہے دونون میان بیوی پر قضا و
کفارہ لازم آتا ہے روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہین لائق ہے کہ نکاح کرے احرام والا اپنا اور نہین لائق ہے کہ نکاح کرائی
احرام والا کسی کا اور نہین لائق ہے کہ منگنی کرے احرام والا بخاری ومسلم
روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے
اس حال مین کہ وہ احرام باندہے ہوئے تھے بخاری ومسلم عثمان وابن عباس کی

روایت کا مطلب یون ہے کہ ضرورت کے وقت احرام والا نکاح کرسکتا ہے
اور بلا ضرورت نکاح کرنا کرانا نہین چاہئے اور ضرورت یہ بھی ہے کہ اسوقت
طرفین اقراری ہین پھر کسی کے کہنے سے انکاری ہوجاوین اور دوسرا مطلب
یہ ہے کہ عثمان کی روایت مین نکاح کے معنے جماع وہم بستر کے ہین سو یہ
جائز نہین اور ابن عباس کی روایت مین نکاح کے معنے عقد یعنے ایجاب
قبول کرنے کرانے کے ہین جو جائز ہین جیسا کہ مخفی نہین ہے ماہر کتاب
وسنت پر اللہ اعلم اے لوگو جو ایمان لائے ہو البتہ آزماوے گا تم کو اللہ ساتھ ایک
چیز کے شکار سے کہ پہونچتے ہین اُس کو ہاتھ تمہارے اور نیزے تمہارے
تاکہ ظاہر کرے اُس شخص کو کہ ڈرتا ہے اُس سے بن دیکھے پس جو کوئی
حد سے نکل جاوے پیچھے اس کے پس واسطے اُس کے عذاب ہے درد دینے
والا یعنی جو حکم اللہ کا آتا ہے اس مین آزمایش ہوتی ہے پس ماننے والا
عامل اُس کا مسلمان ہے اور انکاری حیلہ ساز اُس کا کافر گرفتار عذاب ہے
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت مار ڈالو شکار کو اور تم احرام مین ہو اور جو کوئی

سلہ سورہ مائدہ سلہ سورہ مائدہ -

مار ڈالے جان بوجھکر پس بدلہ اُس کا ہے مانند اُس چیز کے جو مارا ہے
جان کر جانور سے حکم کرین ساتھ اُس کے دو صاحب عدل کے تم مین سے
قربانی پہونچنے والی کعبہ کو یا کفارہ ہے کھلانا مسکینون کا برابر اس کے تاکہ
چکھے وبال کام اپنے کا یعنے احرام مین شکار کر لیا تو دو جانتے والے اسکی
قیمت مقرر کرین اور جس جگہ شکار کیا ہے اسی جگہ کی قیمت کا اعتبار ہے
اور چاہے جہان سے خریدے لیکن قربانی کعبہ مین پہونچکر ہوگی یا اس جانور کی
قیمت کے حساب سے جتنے آدمی کھا سکین کھلادے مثلاً کسی پر اونٹ قربانی
کرنا آیا یا بکری اور ملتا نہین تو اُس جانور کی قیمت کا کھانا کھلادے اور اگر
اس کے پاس اسقدر خرچ نہین ہے تو اس قیمت مین جتنے مسکین
کھا سکین تخمینا کرے اور اُسی مقدار برابر اُس کے روزہ رکھے یعنی
بیس آدمی کھا سکتے تھے تو بیس روزے رکھ لے یا دس کھا سکتے تھے
تو دس روزے رکھ لے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت
شکار کا واسطے تمہارے بیچ احرام کے حلال ہے جبتک نہ کیا ہو تم نے شکار

یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے ابو داؤد ترمذی یعنے احرام والے کو شکار
کرنا اور اُس مین شریک ہونا اور کہانا سب حرام ہے مگر جب کسی اور نے
شکار کیا ہے اور اچانک بے خبر حاجی کو وہ گوشت مل گیا تو کہانا اُسکا
جائز ہے حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کہانا اُس کا
فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے مسافرون کے اور حرام کیا گیا واسطے
تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام مین اور ڈرو اللہ سے
وہ جو طرف اُس کے اکٹھے کئے جاؤ گے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے بیچ حق سمندر کے کہ پاک ہے پانی اُس کا اور حلال ہے مردہ
اُس کا ابو داؤد نسائی ترمذی مسند امام احمد حنبل و ابن ماجہ و ابن خزیمہ
و ابن حبان ابن ابی شیبہ ابن جارود فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صَیۡدُ
الۡبَحۡرِ) سے وہ شکار مراد ہے جو جال یا کانٹے وغیرہ سے کہنچا جاوے
اور (طَعَامُهٗ) سے وہ مراد ہے جس کو دریا مردہ کر کے پہینکدے
یعنے سورہ مائدہ مین یہ دونون لفظ اشارہ نے فرمائے ہین ان کی تفسیر یہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے درمنثور ذخیرہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹڈی شکار دریا کا ہے ابو داؤد ترمذی روایت
ہے حسن بصری سے کہ ایک آدمی نے شکار کیا حالت احرام میں پس
درگزر کیا اللہ تعالیٰ نے اُس سے پھر دوسری دفعہ شکار کیا پس اُتری
آگ آسمان سے پس جلا دیا اُس کو تفسیر ابن جریر پھینکا ایک شخص نے
پتھر طرف ہرن کے پس مارا اُسکو پس لایا گیا وہ شخص عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کے پاس پس حکم کیا واسطے اُس کے فدیہ کا ایک بکری حاکم روایت
ہے ابن عباس سے کہ بیچ ہر پرندے حرم کے بکری ہے ابن ابی شیبہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ انڈے شتر مرغ کے روزہ ہے
یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا ابو الشیخ روایت ہے ایک آدمی انصار سے
کہ تحقیق ایک آدمی کے اونٹ نے روند دیا گھونسلا شتر مرغ کا پس
ٹوٹ گئے انڈے اُس کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر تیرے
بدلہ ہر انڈے کے روزہ رکھنا ہے یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا احمد فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارڈالو چھپکلی کو اگرچہ اندر کعبہ کے ہو طبرانی

فصل پانچوین دخول حرم شریف و طواف بیت اللہ و صفا و مروہ پر عمرہ
پورا کرنے کا بیان حرم شریف کی حدین ہین یعنی جو راستے مکہ معظمہ سے طرف
اور شہر بستیون کے گئے ہین ہر طرف کو کئی کئی میل تک ہین طرف جدہ کے
حد حرم مکہ معظمہ سے دس ا میل تک ہے یہانپر دو دیوارین آمنے سامنے کئی گز
چوڑی لمبی اونچی دیوارین ہین ان کے درمیان سے قافلے نکلتے ہین اور قریب
ان کے کنوان ہے اور مسجد کا چبوترا ہے ذرا فاصلہ سے اسپر ایک پتھر کی
چھوٹی سی محراب ہے اور فی زمانا ترکونکی چونکی بھی ہے اور بکثرت زینہ ہے
یہین سے حد حرم شروع ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کچھ آداب
حرم شریف کے بتائے ہین یہان کا شکار نہ کرنا درخت نہ کاٹنا اگرچہ خاردار ہو
یہان کی پڑی ہوئی چیز نہ اٹھانا مگر پہچانینکے لئے جنگ و جدال کسی طرح کا
فساد نہ کرنا۔ روایت ہے نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے نہ آتے مکہ مین
مگر رات گزارتے ذی طوی مین یہان تک کہ صبح کرتے اور نہاتے اور نماز

پڑھتے پہر داخل ہوتے مکہ مین دن کو اور جسوقت نکلتے مکہ سے گزرتے ذی طوی پر اور رات گزارتے اُس مین صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کرتے بخاری ومسلم روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا تھی غسل کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واسطے دخول مکہ کے ترمذی روایت ہے عائشہؓ سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اُسمین بلندی کی طرف سے اور نکلے پستی کی طرف سے ....

بخاری ومسلم یعنے شہر مکہ کے قریب ایک کنوان ہے اسپر اونٹ پانی پیتے این یہان کے پانی کہینچنے والونکو دو آنے دینے سے بخوبی غسل ہوسکتا ہے اور اس کے پاس پانی چاہ وغیرہ بیچنے والون کی جہوپڑیان ہین اور کچھ خوف نہین ہے اس سے تہوڑے آگے چل کر دو راستہ ہین بائین طرف کو جو راستہ ہے یہ شہر کے باہر باہر معلی ہیں ہو کر مکہ کو آیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی راستہ سے داخل ہوئے تھے جب مدینہ منورہ سے حج کو آئے تھے دوسرا راستہ جو دائین طرف کو ہے یہ شہر مکہ کے اندر کو آتا ہے

اب حاجی اسی سے آتے ہین اسی سے جاتے ہین اور رسول اللہ معلیٰ کی طرف سے
داخل ہوئے اور جس راستہ سے حاجی نکلتے ہین اسی سے نکلے تھے اور
اگر حاجی معلیٰ کی طرف سے داخل نہ ہوسکے تو یون کرے کہ پہلے حرم کا باب
ابراہیم ملتا ہے اس سے داخل نہو اور سیدھا بازار حرم کے دالان کے
پیچھے سے چلے اور باب ابراہیم سے گیارہوان دروازہ دالان کا باب
بنی ہے اور بارہوان دروازہ باب معلیٰ ہے انمین سے داخل ہو کر باب
بنی شیبہ پر آئے یہ بیت اللہ کے سامنے کمانی وار دروازہ ہے اسکے سامنے
مقام ابراہیم ہے اس سے آگے بیت اللہ کا کونا جسپر حجر اسود ہے اسپر سیدھا
پہونچے اور یہ جو آجکل حاجی معلم صاحب کے مکانپر ٹہر کر دعوت کھا کر کوئی رات
کو کوئی کل کو عمرہ کرتے ہین یہ سنت نہین ہے ان کو یون چاہیے کہ معلم صاحب کے
سپرد بستر بوریہ وغیرہ کردین اور آپ سیدھے حرم شریف کو جاکر عمرہ پورا کرین
اگر کرسکتے ہین ورنہ معلم صاحب کو ہمراہ لیجاوین اور بوریہ بستر وغیرہ کا سوائے
نقد کے کچھ اندیشہ نہ کرین کیونکہ ہمنے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ معلم صاحب

مکہ معظمہ کے اکثر امین ہین روایت ہے عروہ سے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع
کیا ساتھ اُس کے رسول اللہ نے اُسوقت کہ آئے مکہ مین یہ تھی کہ وضو کیا
پھر طواف کیا پھر کیا ابوبکر و عمر و عثمان نے مانند اس کے بخاری مسلم جابر بن
عبد اللہ نے کہا ہم داخل ہوئے مکہ مین پہر دن چڑہے پس آئے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دروازہ مسجد پر اپنی سواری کو بٹھایا مسجد مین آئے پہر حجر اسود
کو چہوا دونون آنکھون سے آنسو بہے تین بار رمل کیا چار بار چلے اپنی چال
پہر حجر اسود کو بوسہ دیا دونون ہاتھ اُسپر رکھے دے پہر ہاتھ منہ پر پہیرے
بیہقی یہ حدیث صحیح ہے یعنی قدیم دروازہ مسجد کا باب بنی شیبہ ہے یہ بیت اللہ
کے سامنے کے رخ ہے اور بغیر دیوارون کے کمانی دار دروازہ ہے
اُس دروازہ سے داخل ہو کر سیدہا حجر اسود پر آوے پہر حجر اسود کے ساتھ
وہی کام کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا روایت ہے ابن عباس
سے کہ لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنیوالا یہان تک کہ بوسہ دیوے حجر اسود کو
ابو داؤد یعنی مکہ کا رہنے والا عمرہ کرے یا باہر کا عمرہ کرنیوالا ہو دونون کو لبیک

کہنی چاہیے پہونچنے حجراسود تک روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت طواف کرتے بیچ حج کے یا عمرہ کے اول آتے تین
جلدی چلتے تین بار اور چلتے اپنی چال پر چار بار بخاری مسلم روایت ہے ابن
عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب اُن کے نے عمرہ
کیا جعرانہ سے پس جلدی چلے بیچ طواف خانہ کعبہ کے تین بار اور کیا چادرون
اپنی کو نیچے بغلون اپنی کے پھر ڈالا اُن کو اپنے بائین مونڈھے پر ابو داؤد روایت ہے
یعلی بن اُمیہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ
کعبہ کا اضطباع کیے ہوئے ساتھ چادر سبز کے ترمذی ابو داؤد دارمی اضطباع اس کو
کہتے ہین کہ چادر کو بغل کے نیچے داہنی طرف سے نکال کر بائین مونڈھے پر
ڈال لے اور اکڑ کر لپکتا ہوا چلے یہ بھی ایک علامت ہے شجاعت کی روایت ہے
ابن عمرؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجراسود کی طرف منہ کر کے اپنا
رخسارہ مبارک اُسپر رکھدیا دیر تک روتے رہے پھر پھر کر دیکھا عمر بھی رو رہے ہین فرمایا
اے عمر یہ جگہ آنسو بہانے کی ہے ابن خزیمہ و ابن ماجہ و حاکم روایت ہے ابن عمر سے

کہا جلدی کی تین بار بیچ طواف کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے تا حجر اسود
اور چلے موافق چال اپنی کے چار بار مسلم نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور اصحاب مکہ سے مدینہ کو ہجرت کر کے چلے گئے پھر عمرہ کرنے آئے تو بیٹھے مشرکین
مکہ دیکھنے کو اور کہا کہ دبلا کر دیا ان کو مدینہ کی بھوک نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے صحابہ سے کہ اسطرح سے اکڑ کر چلو یہ مشرکین کو دکھانا تھا اللہ کے
واسطے سو اس لئے اللہ پاک نے اس کو ارکان حج مین کر دیا روایت ہے
ابو الطفیل سے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ طواف کرتے
خانہ کعبہ کا اور اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی کبڑی کے کہ
تھی آپکے ہاتھ مین اور بوسہ دیتے تھے اس لکڑی کو مسلم روایت ہے ابن عباس
سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اونٹ پر
جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ مین
تھی اور اللّٰہ اکبر کہتے بخاری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہین چھوڑا
ہمنے ہاتھ لگانا ان دونون رکنون کا رکن یمانی اور حجر اسود کا بھیڑ مین اور

نہ غیر بہتر ہیں جیسا کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ لگاتی تھے
بخاری مسلم کہا نافع نے دیکھا مینے ابن عمر کو ہاتھ لگاتے تھے حجر اسود کو اور
بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہیں چھوڑا مینے اُس کو جیسا کہ دیکھا مینے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے بخاری مسلم روایت ہے ام سلمہ سے
کہا شکایت کی مینے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ تحقیق مین بیمار
ہون پس فرمایا طواف کر تو باہر باہر لوگون سے اس حال مین کہ تو سوار ہو پس
طواف کیا مینے بخاری مسلم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف گرد کعبہ کے
مانند نماز کے ہے مگر تم بولتے ہو اُس مین پس جو کوئی بولے اُس مین نہ بولے
مگر ساتھ نیکی کے ترمذی نسائی یعنے طواف مثل نماز کے ہے لیکن نماز مین
بات کرنی منع ہے طواف مین جائز مگر ضرورت کے وقت اور نیک بات
روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
سوائے اس کے کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دو رکنون کو کہ جانب
یمن کے ہین بخاری مسلم یعنی رکن یمانی و حجر اسود کو روایت ہے عابس بن

ربیعہ سے کہا دیکھا مینے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو
اور کہتے تھے تحقیق البتہ مین جانتا ہون کہ تو ایک پتھر ہے نہ نفع پہونچا سکتا
ہے نہ ضرر اور اگر نہ دیکھا ہوتا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے
ہوئے تو نہ بوسہ دیتا مین تجھہ کو بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اے اولاد عبد مناف کی نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور نماز پڑھے
جس وقت چاہے رات کو یا دن کو ترمذی نسائی ابو داؤد لیکن سورج نکلتے
اور ٹھیک دوپہر کو اور سورج ڈوبتے وقت نماز پڑھنا منع ہے مگر خانہ کعبہ اور ہر جگہ
دن جمعہ کے ٹھیک دوپہر کو جائز ہے عطاؔ نے کہا کہ جو شخص طواف کرتا ہو اور
جماعت کھڑی ہو جاوے یا اوس کی جگہ سے دور کر دیا جاوے تو بعد سلام پہیرنے کے
اوسی جگہ سے شروع کرے جہان سے چھوڑا ہے بخاری کہا جندب نے سنا مینے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین نماز بعد صبح کے یہانتک
کہ نکلے آفتاب اور نہین نماز بعد عصر کے یہان تک کہ غروب ہو آفتاب
مگر مکہ مین احمد و رزین روایت ہے ابن عباس سے کہ پڑہی دو رکعتین

سامنے کعبہ کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے قبلہ بخاری
یعنے اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ جب نماز پڑھے بیت اللہ کے باہر
یا بیت اللہ کے اندر یا حطیم مین تو اسی رخ سے پڑھے جس رخ اس حدیث
مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم کیا ہے اور جگہ نہ ملے تو اور بات
ہے لیکن جہان تک جگہ ملے تو نماز بیت اللہ کے سامنے ہی پڑھے مقام
ابراہیم کے آگے پیچھے باب بنی شیبہ کے پیچھے بحری مین دالانون مین
جب رخ پر جگہ نہ ہو تو بیت اللہ سے دائین بائین پشت پر بحری مین
دالانون مین جہان جگہ ملے پڑھے ۔ بیت اللہ کی داخلی کرنا ارکان حج
نہین ہے مگر حسنات ہین جب بیت اللہ کے اندر داخل ہو دروازہ سے سیدھا
چلکر دیوار پشت سے لپٹ کر اللہ کی بڑائیان کرے اور دعا مانگے استغفار
کرے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ مین داخل ہوئے تو ہر کونہ
مین اللہ کی بڑائیان کین اور استغفار کی اور دعا مانگی اور نماز پڑھی
اسطرح کہ ایک ستون بائین کیا اور دو ستون دائین طرف اور تین ستون

پیچہے اور دو رکعت نماز پڑہی پہر نکل آئے بخاری یعنے اُسدن کعبہ چہہ ستون پر تہا اب تین پر ہے روایت ہے جابر سے کہ جس وقت ہم آئے نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ رسول اللہ کے تو بوسہ دیا حجر اسود کو پہر جلدی سے چلے تین بار اور چار بار اپنی چال پر پہر آگے بڑہے طرف مقام ابراہیم کے یعنے پورے سات پہیرون کے بعد پہر پڑہی یہ آیت وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ترجمہ اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جگہ نماز کی پہر کیا مقام ابراہیم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے اور درمیان خانہ کعبہ کے اور ایک روایت مین ہے کہ پڑہنا رسول اللہ نے دو رکعت مین قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ پہر پہرے طرف حجر اسود کے پس بوسہ دیا اُس کو پہر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے یعنے مقام ابراہیم سامنے بیت اللہ کے ہے اسپر چہوٹی سی بارہ دری بنی ہے آہنی پیتل کی جالیان ہین اس کے پیچہے قریب ہی باب بنی شیبہ لغیر دیوار کے کمانی دار دروازہ ہے جب اس سے باہر آوے تو دائین طرف کو

دالانون مین پانچ درکا دروازہ ہے آجکل اسی کو باب صفا کہتے ہین اس سے نکل کر
سامنے کو سیدہا چلے چند قدم پر تین درکا دالان ہے بغیر چہت کہ اسی کی پیشانی پر
آیہتان الصفا لکہی ہوئی ہے اس دالان کے اندر ذرا سا پہاڑ صفا کا کونا کہلا
ہوا ہے اور باقی سب پہاڑ گہرون مین دب رہا ہے روایت ہے جابر سے
پس جب نزدیک ہوئے صفا کے پڑہی یہ آیت (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ) ترجمہ تحقیق صفا اور مروہ نشانیون اللہ کی سے ہین پہر فرمایا
(اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ) شروع کرتا ہون مین ساتھ اُس کے
کہ شروع کیا ساتھ اُس کے اللہ نے پس چڑہے صفا پر یہان تک کہ دیکہا خانہ
کعبہ کو پہر سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس عار کی ساتھ لا الہ الا اللہ کے آخر تک
کہا مانند اس کے تین بار پہر اُترے صفا سے اور چلے طرف مروہ کے یہانتک کہ
پہونچے قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ نشیب میدان کے پہر دوڑے
یہانتک کہ جب چڑہنے لگے دونون قدم رسول اللہ کے آہستہ چلے یہانتک
کہ آئے مروہ پر پہر کیا مروہ پر جو کیا تہا صفا پر یہان تک کہ جب ہوا آخر پہیرا

مروہ پر پس حلال ہوئے لوگ سب اور کتراے بال اپنے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور
وہ لوگ کہ تھی اُن کے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے سلم یعنی دالان کے اندر جو
صفا پہاڑ کا کونہ ذرا سا کہلا ہوا ہے اُسپر چڑہکر رو بقبلہ کہڑا ہو تو سامنے دالان کے
اوپر سے ذرا سی مدیر بیت اللہ کی دکہتی ہے یہان کہڑے ہو کر دونون ہاتہ اُٹھا کر
اس طرح دعا کرے کہ لا الہ الا اللہ آخر تک پڑہکر جو چاہے دعا مانگے پہر اسی کلمہ
کو پڑہے پہر جو چاہے دین دنیا کی دعا مانگے پہر اسی کلمہ کو پڑہے پہر اپنے لئے
وا قارب اور مسلمانون کے لئے دعا مانگے پہر مُنہ پر ہاتہ پہیرے پہر اترے صفا سے
دعا پڑہتا ہوا اور چلے طرف مروہ کے صفا سے تہوڑی دور پر بیچ صفا مروہ کے
درمیان نالہ تھا جب اُس نالہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہونچے تو دوڑ کر
چلے اب یہان ہموار زمین بازار ہے اُسی نالہ کے حساب سے چار پتھر گاڑ دئے
ہین صفا کے دالان سے چند قدم پر داہنی طرف کو شریف صاحب کے مکان سے ایک
پتھر کہڑا ہے اس پر کچھ لکھا اور ہرا رنگا ہوا ہے اور سامنے بائین طرف کو حرم کی
دیوار سے دوسرا پتھر کھڑا ہے اور اسی طرح آمنے سامنے چند قدم پر دو پتھر اور

ہین ان کے درمیان مین دوڑ نا چاہئے لیکن ایسا نہ دوڑین جیسا آج کل جاہل
کرتے ہین کہ ایک دوسرے کو دھکے دیتے بھاگتے پھرتے ہین روایت ہے قدامہ
ابن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے
ہوئے درمیان صفا مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تھا نہ ہانکنا اور نہ تھا کہنا ہٹو بچو
شرح السنۃ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین مقرر کیا گیا مارنا سنگریزونکا
یعنی منا مین جمرون کا اور پھرنا درمیان صفا مروہ کے مگر واسطے یاد اللہ کے
ترمذی دارمی **فصل چھٹی** حاجی قبل حج و بعد حج مکہ معظمہ مین کیا کرے اور زیارت
تینون مساجد وغیرہ کا بیان حدیث مین ہے کہ یہ امت ہمیشہ خیر سے رہے گی
جب تک تعظیم حرمت مکہ کی پوری پوری کرتی رہے گی جب اُس کو ضائع کریگی
توہلاک ہوجاوے گی ابن ماجہ مکہ معظمہ کے بہت سے آداب ہین ایک ادب مکہ
معظمہ کا یہ ہے کہ جو کوئی یہان رہے یا اس جگہ کا مجاور رہنے اُس کو چاہیے
کہ اپنے آپ کو حاضر بارگاہ عالم پناہ شاہنشاہ آسمان و زمین سمجھکر اس زمین کا
نہایت ہی ادب بجالاوے حتے الامکان دل مین کسی گناہ کا خطرہ بھی

نہ آنے دے یہ ادب تو زمین مکہ کا ہے پھر جو کوئی خاص مسجد الحرام کے اندر ہے
اُس کو تو اور بھی زیادہ ادب درکار ہے خصوصاً اُس شخص کو جو طواف کر رہا ہے
یا نماز پڑھ رہا ہے اُس کو تو چاہیے کہ دل سے وسواس و خطرات سے بھی بچے
اور جس سے یہ ادب ہو سکے اُس کو مکہ مین رہنا ہی کچھ ضرور نہین اور ایک ادب
مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ جبتک مکہ مین رہے گھر بار وطن کو زیادہ یاد نہ کرے اللہ کے
دربار مین حاضر ہو کر غیر اللہ کو یاد کرنا صریح دلیل غفلت کی ہے اور ایک ادب
مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ مکہ مین رہکر عمدہ عمدہ کپڑے اچھی اچھی خوشبو کا استعمال نہ کرے
کیونکہ یہ جگہ اظہار زینت و تفاخر کی نہین بلکہ محل عاجزی و مسکینی کا ہے اور ایک
ادب مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ بھوکے کو کھلاوے پیاسے کو پانی پلاوے ننگے کو
پہناوے کسی مسلمان کو برا نہ کہے اپنے آپکو بہتر نہ سمجھے اپنی عبادت پر غرور نہ کرے
کم کھاوے کم سوئے طواف بہت کرے اور جب مسجد الحرام مین بیٹھے تو
بیت اللہ کے سامنے بیٹھنا بہتر ہے اور منھ طرف کعبہ ہی کے رکھے قریب
بیٹھے اور اُس کو دیکھا کرے یہ دیکھنا عبادت بلکہ ایمان ہے اور مکہ معظمہ مین

ایسے محل ہین جہان دعا قبول ہوتی ہے طواف مین حجر اسود پر رکن یمانی پر ملتزم مین اندر کعبہ کے آدھی رات کو نیچے میزاب کے دوپہر کو پاس زمزم کے وقت غروب کے مقام ابراہیم کے پیچھے پشت کعبہ پر دونون رکنون کے بیچ مین یعنے رکن یمانی وحجر اسود صفا پر مروہ پر درمیان صفا مروہ کے سعی مین عرفات مین مزدلفہ مین مشعر الحرام کے اندر منا مین جمرون کے پاس + بعض سلف اپنے غلامون سے کہتے جب آتے ملتزم مین تم ذرا ہٹ جاؤ مین اپنے رب کے سامنے اقرار اپنے گناہون کا کرون گا ملتزم وہ جگہ ہے جو کہ حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازہ کی چوکھٹ کے درمیان مین ہے یہ جگہ دعا کی بڑی قبولیت کی ہے کما فی الفصاح الحجہ وغیرہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ ان دو رکن کے سوا رکن یمانی وحجر اسود کسی رکن یا مقام ابراہیم یا سارے جہان کی مساجد یا مقابر انبیا وصلحا و حجرات جن مین وہ عبادت کرتے تھے یا صخرا بیت المقدس کا ہاتھ سے چھونا چومنا چاٹنا بالاتفاق درست نہین رہا طواف کرنا ان جگہون کا سو یہ تو بالکل حرام و بدعت ہے ایسے آدمی سے توبہ کراوین اگر نہ کرے تو فی الفور اُس کو قتل کر ڈالین

روایت ہے انس سے کہا عمرے کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار سب ذیقعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج انکے کے ذی الحجہ مین بخاری مسلم لیعنی اس سے معلوم ہوا کہ حج کے دنون مین عمرہ کرنا افضل ہے اس لئے کہ مشرکین مکہ نے حج کے دنون مین عمرہ کرنیسے منع کر رکھا تھا کہ سفر حج الگ کردا ور سفر عمرہ الگ کردتا کہ ہر سفر مین حاجی معتمر سے کچھ لیوین مسئلہ رمضان مین عمرہ کرنا صحیح حدیثون سے ثابت ہے اور بڑا اجر رکھتا ہے اور عمرہ کے لئے وہی میقات ہین جو حج کے لئے ہین جیسا کہ صحیحین مین ہے کہ احرام باندہین مکہ والے مکہ سے اور جن صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تھا انمین سے ایسے بھی تھے جنہون نے بعد حج کے خود مکہ ہی سے عمرہ کیا تھا باہر نہ گئے تھے مگر عائشہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا جی خوش کرنیکو ہمراہ اُنکے بھائی عبدالرحمان کے ساتھ تنعیم کو بھیجدیا تھا سو یہ کچھ ایسی دلیل نہین ہے مروی علی رض سے کہ آپ عمرہ کرتے تھے ہر مہینہ مین ایک بار مسند شافعی روایت ہے جعفر سے کہا علی نے عمرے کر بیچ ہر مہینہ کے جتنے کی تجھے طاقت ہو زاد

المعاد روایت ہے انس سے کہ تھے جب بڑھتے بال سر اُن کیکے تو نکلتے طرف
تنعیم کے اور احرام باندھتے عمرہ کا سعید بن منصور یعنے مسئلہ یہ ہے کہ عمرہ
تمام سال بلا کلام جائز ہے اور جہان کہین ہے وہین سے احرام باندھے یہ
بہتر ہے اور امن ہو تو تنعیم جانا بھی مباح ہے تینون مسجدون کی زیارت
وغیرہ کا بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھو تم کجاوُن کو یعنے
سامان سفر نہ کرو مگر طرف تین مسجدون کے مسجد الحرام اور مسجد اقصیٰ اور مسجد نبوی
بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری مین کہ بہتر ہے
بہتر ہے ہزار نماز سے اور مسجدون سے سوائے مسجد الحرام کے بخاری مسلم
یعنے ان مساجد کے سوا سفر کرنا کسی جائے کے لئے جائز نہین کیسی قبر ہو یا
مکان کوئی شہر ہو یا بستی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گھر
میرے کے اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغون بہشت کے سے ہے
اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہوگا بخاری ومسلم روایت ہے ابن عمرؓ سے
کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد القبا ہر ہفتہ مین پیادہ بھی اور سوار بھی
پس نماز پڑھتے اس مین دو رکعت بخاری مسلم جو کوئی گھر سے اچھی طرح وضو
کرکے اس مسجد مین نماز ہی کے لیئے آیا (مسجد القبا کو) اس کو اجر ایک عمرہ کا

ملتا ہے مسند احمد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرام ہے درمیان عیر کے
ثور تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ مین بدعت یا جگہ دے بدعتی کو پس اس پر ہے
لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور سب آدمیون کی نہین قبول کیے جاتے اس کے
فرض اور نہ نفل بخاری مسلم جو کوئی مسلمان متبع سنت طرف مدینہ کے سفر کرے
تو نیت زیارت مسجد نبوی کی ہو کیونکہ حدیث صحیح مین مسجد کی زیارت کا ذکر ہے
اور کسی حدیث صحیح مین سفر زیارت قبر کا ذکر نہین اور وہ کون ایسا مسلمان ہے
جو مدینہ منورہ مسجد نبوی مین پہونچکر آپ کو زیارت مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے محروم رکھے گا ایسے بدنصیب سے ہی کوئی اور زیادہ کمبخت بدبخت نالائق کم ظرف
نابکار ہوگا استغفر اللہ ثم استغفر اللہ جب داخل مدینہ منورہ ہو تو پہلے مسجد نبوی
مین آکر دو رکعت نماز پڑھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے دونون
اصحاب پر سلام کرے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
جب کوئی مسلمان متبع سنت مجھپر سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو پھیر دیتا ہے
ابو داؤد ابن عمر جب مسجد نبوی مین آتے کہتے السلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک
یا ابابکر السلام علیک یا ابت پھر چلے آتے   اسیطرح سارے صحابہ کیا کرتے
تھے اگر سلام کے ساتھ درود بھی بھیجے تو اور بھی اچھا ہے اس لئے کہ درود پہنچنے کا

حکم ہوا ہے یہ سلام درود یون کہڑا ہو کر پڑہے کہ قبلہ کی طرف پشت ہو اور حجرہ کی
طرف منہ کرے لیکن حجرہ کا ہاتھ سے چہوتا یا بوسہ لینا یا طواف کرنا یا ادہر اُدہر نماز
پڑہنا یا حجرہ کہڑے ہو کر دعا مانگنا بالاتفاق منع ہے مسجد نبوی مین چیخنا چلانا
سخت مکروہ ہے اور بڑی بے ادبی اور یہ جو بعد نماز کے سلام یا رسول اللہ کے نعرہ
مارتے ہین یہ بہی خلاف شرع ہے سلف مین یہ کام کسی نے نہین کیا حسن رح نے
ایک مرد کو دیکہا کہ بار بار مرقد نبوی پر جاکر دعا کرتا ہے کہا اے شخص رسول اللہ نے
فرمایا ہے میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ جہان سے چاہو مجہپر درود بہیجو تمہارا درود مجہکو پہونچتا ہے
سو تو اور وہ شخص جو اندلس مین ہے دونون برابر ہو اسی لئے سلف صالحین جب
مسجد نبوی مین آتے یہی کام کرتے سلام درود پڑہنا پڑہانا قرآن حدیث کا اور بعد زیارت
مسجد نبوی اور مرقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بقیعۃ الغرقد کرے
کہ اس مین بہت صحابہ و تابعین و ازواج مطہرات مدفون ہین ایک سے ایک بہتر
ان کی زیارت اس طرح سمجہے کہ اسی احاطے حلقے مین یہ لوگ ہین اور قبر کسی
ایک کی متعین نہین کہ یہ ہے یا یہ ہے کیونکہ یہ پہر دوبارہ بنائی گئی ہین لیکن
یہ بات ضرور ہے کہ یہ بزرگ یہین مدفون ہین جب زیارت غرقد سے فارغ
ہو تو شہدا احد حمزہ وغیرہ کی زیارت کرے اور مسجد قبا کی بہی زیارت کرے کہ

اس کو ہر ہفتہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے تھے اور دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور مسجد قبا کے قریب کنواں اریس ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مین تھوکا تھا اور اسی مین مہر نبوت ہات سے عثمان کے گم ہوگئی تھی وہان جیا دے اُس مین سے پانی پیوے اور مسلمان اہل مدینہ کو نظر تعظیم و تکریم و محبت سے دیکھے چونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی و ہمسایہ ہین حرم مدینہ کی کوئی چیز اپنے ہمراہ باہر نہ لے جائے مٹی ہو یا پتھر اور جب مدینہ منورہ سے روانہ ہو تو مسجد نبوی مین دو رکعت نماز پڑھکر رخصت ہو یہ نماز مصلی رسول اللہ پر پڑہے اور پہچان اس مصلی کی یہ ہے کہ فی زمانہ یہان مصلی شافعی ہے اور بہت سے بڑے بڑے قرآن یہان سے کہے مین اور یہی وہ جگہ ہے کہ جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کا باغ فرمایا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدینہ کی تکلیف و مشقت پر ثابت رہے گا مین قیامت کے دن اُس کا شفیع و شاہد ہون گا مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول شفاعت کرون گا اپنی امت سے مدینہ والونکی پھر مکہ والونکی پھر طائف والون کی طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ مین پس چاہیے کہ مرے مدینہ مین پس تحقیق مین شفاعت کرون گا واسطے اُس شخص کی کہ مرے مدینہ مین احمد و ترمذی یعنے وہ شخص

جو جینا رہا ساتھ توحید و اتباع کے کہین تھا پھر مرا مدینہ مین ساتھ توحید و اتباع کے
یہ شخص شفاعت کا مستحق ہے اگرچہ ہا اللہ نے اور بدعتی مشرک اگر حرم مکہ مین یا
بیت اللہ کے اندر ہی کیون نہ مرے یا حرم مدینہ مین یا مدینہ منورہ مین یا مرقد
رسول اللہ کے اندر ہی مرے تو بھی اس کے لئے شفاعت کا کچھ پتہ نہیں

فصل ساتوین آٹھہ ذی الحجہ کو طرف منا کے جانا و عرفات و مزدلفہ کا بیان

روایت ہے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے پس جبکہ ہوا دن ترویہ کا (آٹھہ ذی الحجہ)
متوجہ ہوئے طرف منی کے پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم پھر پہونچے منا مین پس نماز پڑھی منا مین ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء
اور فجر کی (نو) کو پھر ٹہرے رہے تھوڑی سی دیر یہان تک کہ نکلا آفتاب اور
حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ کھڑا کیا جاوے رسول اللہ کے لئے وادی نمرہ مین پھر چلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا ہمنے یا رسول اللہ
کیا نہ بنا دین ہم آپکے لئے مکان کہ سایہ کرے آپ کو منا مین فرمایا نہیں منا جگہ ہے
بٹھالنے اونٹ اس شخص کے کہ پہلے پہونچے ترمذی ابن ماجہ دارمی یعنی منا پڑاؤ ہے
حاجیون کا جو جس جگہ پہلے اتر گیا وہ اس جگہ کا مستحق ہے اس کا اٹھانا کسی کو
جائز نہیں اور اب منا مین مکان بن گئے ہین اشرفیون کے کرائے ہوتے ہین

اور ان مکانون کے پیچھے احاطے ہین ان مین حاجی ٹہرتے ہین لیکن کچھ نہ کچھ کرایہ ضرور
لیا جاتا ہے یہ کرایہ لینا دینا جائز نہیں مگر حاجی عقل کے دشمن دین کے خالی مکانون
ہی مین ٹہرتے ہین اور کرایہ بہرتے ہین اور منا بہت بڑا میدان ہے کہین ٹہرے
کچھ خوف نہین لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وادی خیف مین ٹہرے تھے
اب وہ جگہ مسجد خیف سے مشہور ہے اور مسجد کے احاطے کے اندر ایک قبہ بنا ہے
اسکو مصلی نبی کہتے ہین واللہ اعلم غرض کہ حاجی منا مین کہین ٹہرے لیکن نماز مسجد
خیف ہی مین پڑہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور محدثین کا یہی طریقہ تھا
اور منا سے دہوپ پہیلنے کے بعد طرف عرفات کے چلے روایت ہے محمد بن
ابی بکر ثقفی سے یہ کہ اُنھون نے پوچھا انس بن مالک سے اس حال مین کہ
وہ دونون جاتے تھے صبح کیوقت منا سے طرف عرفات کے کسطرح کرتے
تھے تم اسدن مین ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اُنسے لبیک
کہتا تھا ہم مین سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اور تکبیر کہتا تھا
تکبیر کہنے والا اور نہ انکار کیا جاتا تھا اُسپر بخاری مسلم یعنے جب منا سے عرفات
کو چلے تو لبیک و تکبیر پکارتا ہوا چلے اور عرفات مین لبیک و تکبیر و دعا مین
مشغول رہے حدیث مین اہے عرفہ کے دن روزہ نہ رکہے گو طاقت روزہ رکہنے کی

روایت ہے جابر سے پس گزرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ مین سے
یہانتک کہ آئے (میدان) عرفات مین پس پایا خیمہ کہ کھڑا کیا گیا تھا رسول اللہ
کے لئے نمرہ مین پس . . . .
اُترے اُس مین یہانتک کہ جب ڈھلے دوپہر حکم کیا ساتھ لانے سواری کے پھر
آئے رسول اللہ اندر وادی نمرہ کے پھر خطبہ فرمایا (دیکھو) لوگون کے پھر اذان دی بلال
نے پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز ظہر کی پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز عصر کی پھر نہ پڑھا درمیان
ان دونون کے کچھ پھر سوار ہوئے یہانتک کہ آئے میدان عرفات مین ٹھہرنیکی
جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی کا طرف پتھرون کے اور کیا جبل مشاۃ کو آگے اپنے
اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کھڑے یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب
مسلم جبل رحمت جو پہاڑی عرفات مین مشہور ہے اس سے مشرق کی طرف کو
بڑے بڑے کالے پتھرون کے ڈول پڑے ہین اس کے بعد مشرق کیطرف کو
بڑا میدان ہے یہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع مین کھڑے ہوئے
تھے اور تمام عرفات مین صحابہ حاجی لوگ قریب ایک لاکھ چوبیس ہزار کے تھے
اور درمنثور مین ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو تجلی نور الٰہی اسی میدان مین ہوئی تھی
کہا زید بن شیبان نے کہ تھے ہم ٹھہرے ہوئے دور امام سے پس آئے

ربیعہ انصاری کہا تحقیق مجھے بھیجا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف
تمہارے فرماتے ہین واسطے تمہارے کہ ٹھہرے رہو اوپر جگہ عبادت اپنی کے
پس تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کے کہ ابراہیم علیہ السلام ہین
او نہیں سلام ترمذی ابو داؤد یعنی عرفات بہر مین کہین کہڑا ہو جاوے وہ حاجی ہے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج عرفات ہے جس نے پایا کہڑا ہونا عرفات
کا رات مزدلفہ کی مین پہلے صبح صادق کے پس تحقیق پایا اُس نے حج ترمذی
نسائی ابو داؤد ابن ماجہ دارمی یعنے یہ اُس حاجی کیلئے ہے جو رستہ بہول گیا
یا سواری بہاگ گئی یا اور کوئی ایسا سبب ہو گیا حاجی کو جبل رحمت پر چڑھنا
اور اُسپر جو قبہ آدم بنا رکہا ہے اس مین جانا اور وہان نماز پڑہنا سُنت نہین
بلکہ اُس کو چومنا چاٹنا اور اُس کے گرد پہرنا بے اصل بلکہ گناہ مین سے ہے بڑا
مطلب مدعا حج سے یہ کام ہے کہ جتنی کوشش بنے دعا اور مغفرت مین کرے
اپنے لئے اور ماں باپ اور اولاد اور دوست اقارب اور شیخ استاد وغیرہ اور جمیع
مسلمان کے لئے بشرطیکہ اُن کا غیر مشرک ہونا معلوم ہو اس دعا مین کسی طرح کی
کوتاہی نہ کرے کہ پہر ایسا دن ایسا وقت ایسی گہڑی ہاتھ آوے یا نہ آوے
اور دعا مین تکلّفبندی نہ کرے اور جو دعائین قرآن وحدیث مین آئی ہین اور

سلف صالحین و محدثین پڑہتے آئے ہین انہین پر قناعت کرے اور دعاؤن
کو کر رسکر پڑہے دعا کے بیچ مین لبیک بھی کہتا رہے ایسی جگہ مین بھی دعا
و استغفار و توبہ کی کوشش ہو سکے تو بڑا کمبخت ہے پہر وہ کونسا ایسا وقت
آوے گا جہان یہ بدنصیب دعا کرے گا حاجت مانگے گا یہ وہ جگہ ہے جہان
بڑے نصیب والے آتے ہین ورنہ سینکڑون ساری عمر ارادہ ہی کرتے رہتے
مر گئے یہان جتنی دعا بن سکے کرے بعد دوپہر سے غروب تک اور کوئی حاجت
مانگنے کی اٹھا نہ رکہے یا تو سبھی قبول ہونگی یا جس کو اللہ چاہے اور باقی آخرت
کے لئے ذخیرہ ہونگی سمجہو تو یہ دنیا کے قبول ہونے سے بھی بہتر ہین اور دعاؤن کے
اول آخر بیچ مین درود بھی پڑہتا ہے دعا کے ختم پر آمین بھی کہے اپنے گناہون کا
الگ الگ اقرار کرے چپکے چپکے اپنے رب کے سامنے ہر گناہ سے توبہ کرے
معافی چاہے آگے کو دل مین ارادہ بھی نہ رکہے فضالہ بن عباس نے لوگون کا
عرفات مین رونا دیکہہ کر کہا بہلا بتاؤ تو اگر یہ سب ملکر پاس ایک لدار آدمی کے
جا کر ایک درہم مانگین تو کیا وہ ان کو پہیر دے گا درہم نہ دے گا کہا انہون نے
ضرور دے گا کہا اللہ تعالیٰ کا ان کو بخشد ینا ایک درہم دینے سے بھی ہلکا ہے
لیکن یہ جب ہے کہ دوسرے کا دل مین دھیان بھی نہ آئے سالم بن عبداللہ نے

دیکھا ایک آدمی عرفات مین سوال کرتا تھا کہا اے عاجز اس دن بھی سوے خدا کے
غیر وںسے مانگتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اہل جہالت
پہرتے تھے عرفات سے جس وقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیان ہین مردون کے
چہرہ پر پہلے غروب ہونے کے اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اُسوقت
کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیان ہین مردون کے چہرہ پر اور تحقیق ہم نہین چلین گے
عرفات سے یہانتک کہ غروب ہوجاوے آفتاب اور چلین گے ہم مزدلفہ سے پہلی
نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پرستون کے طریقہ کے اور شرک
کرنیوالون کے طریقہ کے بیہقی روایت ہے ابن عباس سے کہ وہ پہرے ساتھ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات سے پس سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیچھے اپنے ڈانٹنا اور سختی کرنا اونٹون کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے کے طرف
لوگون کے اور فرمایا اے لوگو لازم ہے تم کو آرام سے چلنا اس لئے کہ تحقیق نیکی نہین
ہے دوڑنا بخاری یعنے حج کے راستہ مین سوار ہو یا پیدل بھاگ دوڑ نہ کرے
کیونکہ اس سے ذکر الٰہی مین خلل پڑتا ہے اور جہان کہیں کشادگی ہو بغیر مارپیٹ کے
سوار پیدل تیز چلیں تو گناہ نہیں روایت ہے جابر سے کہ جلدی چلے رسول اللہ
یہانتک کہ آئے مزدلفہ مین پہر نماز پڑہی اُس مین مغرب اور عشا کی ساتھ ایک

اذان اور دو تکبیر و ں کی (مغرب عشاء جمع کی) اور نہ پڑہی درمیان اُن دونون کے
کوئی نماز پہر لیٹ رہے (کپڑا اوڑہ کر لیٹ رہے) یہان تک کہ طلوع ہوئی
فجر پہر پڑہی نماز فجر کی اُسوقت کہ ظاہر ہوئی واسطے اُن کے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے
پہر سوار ہوئے اونٹنی پر یہانتک کہ آئے مشعر الحرام پر پس سامنے کہڑے ہوئے
قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالی سے اور تکبیر کہی اور بڑائی بیان کی اُسکی پس
ہمیشہ سے ہے کہڑے یہان تک کہ صبح ہوئی خوب روشن اور چلے پہلے نکلنے آفتاب
کے اور پیچہے سوار کیا فضل بن عباس کو مسلم فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین پس
جب پہرو تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اسکو
جیسا کہ ہدایت کیا تم کو اور تحقیق تہے تم پہلے اس سے البتہ گمراہون سے یعنی
مزدلفہ ایک بڑا میدان ہے اور چارون طرف اس کے پہاڑ ہین اس میدان
مین چہوٹی سی پہاڑی قزح نام ہے اسپر ایک احاطہ بنا ہے اس مین ایک منارہ ہے
اور بہی کچہ ٹوٹی پہوٹی عمارت ہے فقہا اسی پہاڑی کو مشعر کہتے ہین اس کا ذکر قرآن
وحدیث مین ہے ایک جماعت اہل علم کا یہی مذہب ہے کہ یہان کا ٹہرنا اور دعا
نہ کرنا ایک رکن کا ضائع کرنا ہے وہم لازم آتا ہے ابن خزیمہ نے تو یہانتک
کہا ہے کہ یہ ایک رکن ہے حج کا بغیر اس کے حج تمام نہین ہوتا۔

فصل آٹھوین مزدلفہ سے منامین آنا و رمی و قربانی و حلق و طواف افاضہ و طواف وداع کرکے گہر آنے تک کا بیان ہے

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا بہیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو رات قربانی کے (مزدلفہ سے) پس کنکریان ماربن منا سے پر پہلی فجر کے پہر چلین اور طواف کیا اور تہا یہ ایسا دن کرتے تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس ابوداؤد یعنی باری کا دن روایت ہے ابن عباس سے کہا مین انشخصون مین تہا کہ بہیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ زمرہ ضعیفون اہل اپنے کے بخاری مسلم یعنی عورتون لڑکون ضعیفون کو مزدلفہ سے منا کی طرف رات مین بہیجدینا جائز ہے کہ وہ حاجیون کی بہیڑ سے پہلے جمرہ عقبی پر کنکریان مارلین روایت ہے ابن عباس سے کہا آگے بہیجا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا کو رات مزدلفہ کی مین ہم کئی لڑکے تہے اولاد عبد المطلب سے فرمایا نہ پہینکنا تم کنکریان منارے پر یہان تک کہ نکلے آفتاب ابوداؤد نسائی یعنے مزدلفہ سے رات مین چلنا ضعیف مرد عورتون کو یا عذر والون کو جائز ہے اور کنکریان بغیر سورج نکلے نہ مارین اور ام سلمہ کا قصہ خاص ہے کنکریون مین ایسی عذر والی بیوی کو جائز ہے رات دین کنکریان مارنا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ شام

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگون کو جس وقت کے پہرے لازم ہے تم کو چلنا ساتہہ
آہستگی کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روکے ہوئے تھے نکیل سواری
اپنی کی یہان تک کہ آگئے وادی مُحَسِّر مین اور وہ ہے قریب منا سے فرمایا اُٹھالو
یہان سے کنکریان برابر چنے کے ماری جاوینگی جمرہ پر روایت ہے جابر سے
چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے۔ یہانتک کہ آئے درمیان وادی
مُحَسِّر کے پس حرکت دی سواری کو تہوڑی پھر چلے بیچ کی راہ کہ نکلتی ہے
اوپر جمرہ کبری کے یہانتک کہ آئے جمرہ کے پاس پس پہینکی اسپر سات کنکریان
اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے ماری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کنکریان نالہ کے اندر سے پہر پہرے طرف جگہ قربانی کرنیکے پس ذبح کئے
رسول اللہ نے تریسٹھ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے مسلم یعنے یہ وادی
مزدلفہ منا کے راستہ مین ہے مزدلفہ سے دور منا سے قریب یہان پہاڑ کا
پانی بہنے سے موٹا موٹا ریتہ ہے بجری کی قسم سنگ اس کا میلا ہورہا ہے
اندازاً چوڑائی اس وادی کی پانسو ہاتھ کے قریب ہے اور جلدی چلنے کا سبب
یہ بھی ہے کہ جب ابرہا بادشاہ ہاتہیون کی فوج لیکر بیت اللہ ڈہانے کے ارادہ سے
آیا تھا تو ابابیلون نے بحکم خدا اُس کو اسی وادی مین ہلاک کیا تھا اس لئے

اس وادی سے جلدی نکل جانا چاہئے کیونکہ اس مین اتر اللہ کے عذاب کا ہے
اس وادی سے تھوڑا آگے بڑا چوڑا میدان ہے یہانسے اونٹ متفرق ہوجاتے
ہین بہت سیدھے چلکر بازار بازار بڑے شیطان پر آجاتے ہین اور کچھ داہین طرف
کو پہاڑ کے قریب قریب چلے جاتے ہین اور بیچ کا راستہ جو بازار کے پیچھا ڑی ہوکر
ہے اسی راستہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبیٰ پر آئے تھے سُنت
یہی ہے روایت ہے ام حصین سے کہا دیکھا مینے اُسامہ اور بلال کو اس حال مین
کہ ایک اُنکا پکڑے ہوئے تھا مہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا
اُٹھائے ہوا تھا کپڑا سایہ کرتا تھا گرمی آفتاب کی سے یہانتک کہ ماری کنکریاں
جمرہ عقبیٰ کو مسلم روایت ہے جابر سے کہا پھینکیں کنکریان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے منارے پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے
جس وقت کہ ڈھلے دوپہر بخاری مسلم یعنے دسوین کے دن قریب پہر پہر دن
چڑھے کے اور گیارہوین بارہوین تیرھوین کو کنکریان مارے دن ڈھلے پہر نماز
ظہر پڑھے روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ وہ پہونچے طرف جمرہ کبری کے
پس کیا خانہ کعبہ کو بائین طرف اپنے اور منا کو داہنی طرف اور پھینکین سات
کنکریاں نیچے مین کھڑے ہوکر اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے پھر کہا یون دے

اسی طرح کیا اُس شخص نے کہ اُتری اُسپر سورہ بقر بخاری مسلم روایت ہے انس سے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے منا مین پس ماری کنکریان جمرہ عقبی پر پھرآئے
ٹھیر نیکی جگہ اور ذبح کی قربانی اپنی اپہر بلایا سر مونڈنے والیکو اور آگے کی سر مونڈنے
والے کے داہین طرف سر اپنے کی پس مونڈا سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
پھر آگے کی بائین طرف بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع مین یا الٰہی رحم کر سر منڈانے والو نپر کہا صحابہ
اور کترانے والون کے لئے بھی دعا رحمت کیجئے یا رسول اللہ فرمایا اللہ رحم کر
سر منڈانے والو نپر کہا صحابہ نے اور کترانے والون کے لئے بھی دعا رحمت
کیجئے یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کترانے والو نپر بھی رحمت
کر بخاری مسلم روایت ہے ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈایا
سر اپنا حجۃ الوداع مین اور بعض صحابہ نے بھی منڈایا سر اپنا اور کترائے بال بعض
صحابہ نے بخاری مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے عور تو نپر
سر منڈانا سوائے اس کے نہین کہ عور تو نپر کترانا ہے ترمذی ابوداؤد یعنے
عورتین اپنے سر کے بالون مین سے کسی جگہ سے ذراسی لٹ کاٹ ڈالین ان کو
اسی مین بڑا اجر ہے روایت ہے ابن عباس سے جس وقت کہ مارتے کنکریان

جمرۂ عقبیٰ کو پس تحقیق حلال ہوئی اُسکے لئے ہر چیز سوائے عورتون کے احمد نسائی
روایت ہے عائشہ سے کہا تھی مین خوشبو لگاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے بخاری مسلم یعنے منا مین دسوین کو
کنکریان مارکر پھر قربانی کرے پھر حجامت بنوائے اگر ہو سکے تو قربانی کا گوشت
کہا وے نہاوے کپڑے پہنے توشبو لگاوے اور جلدی طواف افاضہ کے لئے
مکہ معظمہ کو روانہ ہو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میدان ہے عرفات کا
جگہ ٹہرنیکی ہے اور جو جگہ ہے منا مین جگہ ذبح کرنیکی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ مین
جگہ ٹہرنیکی ہے ابو داؤد دارمی یعنے منا مین بیچ کے شیطان کے پاس
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تھی اور ساری منا قربانی کرنیکی جگہ ہے
روایت ہے ابن عازب سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے
گئے کونسا جانور لائق قربانی کے نہین ہے ارشاد کیا پس فرمایا چار طرح کے جانور
ایک لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑاپن اُسکا دوسرا کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اُسکا تیسرا بیمار
کہ ظاہر ہو بیماری اُسکی چوتھا دبلا کہ نہ ہو گودا ہڈیون مین ترمذی ابو داؤد نسائی احمد دارمی
روایت ہے علی سے کہا فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبرگیری کرون مین
اُن کے اونٹون کی اور صدقہ کرون اُن کے گوشت اور کہالین اور جہولین اور نہ دون

ہین اُس مین سے قصائی کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دینگے اپنے
پاس سے بخاری مسلم یعنے قربانی کی ہر چیز کہال جھول سینگ بال رسی ہنج وغیرہ
سب صدقہ کرنا چاہیئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بڑا دن دنون
مین نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پہر دن قر کا کہا ثور نے اور وہ دن دوسرا ہے
کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ یا چھ
اونٹ پس شروع کیا اونٹون نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف رسول اللہ کے
تا کہ کس کو انہین سے پہلے ذبح کرین کہا راوی نے جب گری کروٹین جانورون
کی زمین پر کہا راوی نے پس بولے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بولنا آہستہ کہ
جو شخص چاہے کاٹ کر لیجاوے ابوداؤد روایت ہے جابر سے کہا ذبح کی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیون کی طرف سے ایک گائے
حجۃ الوداع مین مسلم روایت ہے جابر سے کہا نحر کیا ہمنے ساتھ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے اونٹ سات کی طرف سے اور
گائے سات آدمیون کی طرف سے مسلم روایت ہے ابن عمر سے یہ
کہ وہ آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹھاتا تھا اونٹ اپنا درحالیکہ نحر کرتا تھا
اسکو کہا ابن عمر نے کہ کہڑا کر تو اُس کو اور پانوُن باندہ لازم پکڑ طریقہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بخاری مسلم یعنے اونٹ کا با یا پاؤن اگلا باندھکر
رو بقبلہ کہڑا کرے پہر بہالا یا برچہا اُس کے گلے مین تیز دہار والے کا ہووہ
مارے اگلی ٹانگون سے اوپر گلے یکے جب گر پڑے کاٹے کہاے اس کو
نحر کہتے ہین یہ سنت ہے روایت ہے عائشہ سے کہا ہدی بہیجی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف خانہ کعبہ کے پہر ہار ڈالے اُن کے گلے مین بخاری
مسلم یعنی کوئی مسلمان کسی مسلمان حاجی کو قربانی کیلئے جانور دیدے تو سنت ہے
اور جس ملک سے جانور نہین جا سکتے ہین جیسے ہند وغیرہ سے
تو روپیہ دیوے تو کچھ حرج نہین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون
سفید کا بہت محبوب تر ہے طرف اللہ کے خون دو سیاہون کے سے احمد
اور ایک روایت مین ہے تین سیاہون کے سے یعنے دنبا دنبی مینڈہا
بہیڑ مین سفید افضل ہے سیاہ سے اور زیادہ ہے ثواب مین روایت ہے
ابو سعید خدری سے کہا کہ قربانی کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ بڑے بڑے
سینگون والے نر کے جو کہاتا ہو سیاہی مین اور چلتا ہو سیاہی مین ابو داؤد نسائی
ابن ماجہ اور ایک روایت مین ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبوب
رکہتے تھے بہنے خصی کو یعنے ایسا چتکبرا دنبہ کہ ذرا سا مُنہ اور آنکہون کے

حلقے اور دو نین پانون یا چارون کالے اور سارا سفید قربانی کے لئے محبوب
رکھتے تھے اور تلاش کراتے تھے روایت ہے جابر سے فبح کئے رسول اللہ
نے ترسیٹھ ۶۳ اونٹ ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر حکم کیا ساتھ لینے ایک ایک ٹکڑے
گوشت کے ہر اونٹ میں سے پھر ڈالا ان ٹکڑون کو ایک ہانڈی میں پس
پکائے گئے وہ ٹکڑے پس کھایا رسول اللہ اور علی نے اور پیا اس کے
شوربے میں سے پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور چلے طرف
خانہ کعبے کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکہ میں ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب
کے پاس کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کھینچو پس اگر نہ ہوتا خوف اس کا
کہ غلبہ کرینگے لوگ تمپر اوپر پانی پلانے تمہارے کے تو البتہ کھینچتا میں پانی
پس دیا اولاد عبد المطلب کی نے اُن کو ڈول پس پیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے اُس سے مسلم روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم آئے طرف سبیل کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا عباس نے
اپنے بیٹے کو لے آ پانی اپنی مان کے پاس سے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے پلا مجھہ کو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق لوگ ڈالتے ہیں
ہاتھ اپنے اس میں فرمایا رسول اللہ نے پلا مجھہ کو پس پیا رسول اللہ نے

اُس مین سے پانی بخاری اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ سقاء زمزم پر کچھ پرہیز نہین میرز ہیب فقیر کے لئے سب ایک ہی جگہہ ایک ساہی برتن سے پانی پیتین کچھ پرہیز و تمکنت نہ کرین۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی طواف افاضہ مین دن نحر کے رات تک ترمذی ابو داؤد دیتے تاخیر کا حکم دیا روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین رمل کیا بیچ طواف افاضہ کے ابو داؤد روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے منا مین پس پوچھا ایک شخص نے کنکریان پھینکی مینے پیچھے شام ہونے کے فرمایا نہین گناہ بخاری روایت ہے علی سے کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ طواف افاضہ کیا مینے پہلے سر منڈانے فرمایا اب سر منڈالے یا بال کترو الے اور نہین گناہ اور آیا ایک اور شخص کہا ذبح کیا مینے پہلی پھینکنے کنکریون کے فرمایا اب پھینک لے کنکریان اور نہین گناہ ترمذی روایت ہے اُسامہ بن شریک سے کہا نکلا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو پس تھے لوگ آتے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ایک شخص نے پھرا مین صفا مروہ پر پہلے طواف کرنیکے

پیچھے کی ہے ایک چیز یا پہلے کی ہے ایک چیز پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نہین کچھ گناہ لیکن گناہ اُس شخص پر ہے کہ آبروریزی
کرے کسی مسلمان کی ابو داوٗد روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے
کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع مین بیچ منا کے
کہ پوچھتے تھے مسائل پس آیا ایک شخص اور کہا نہ جانتا تھا مین پس سر منڈالا
مینے پہلے ذبح کرنیکے پس فرمایا ذبح کرلے اب اور نہین گناہ پھر آیا ایک اور شخص
اور کہا نہین جانتا تھا مین پس ذبح کی مینے پہلے کنکریان پھینکنے کے فرمایا
اب پھینک کنکریان اور نہین گناہ پس نہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کسی چیز سے کہ آگے پیچھے کی گئی ہو مگر فرمایا اب کرلے اور نہین گناہ
بخاری مسلم یعنے ہر کام ترتیب وار سنت کے موافق کرے کہ پہلے
کنکریان مارے پھر قربانی کرے پھر حجامت بنوائے پھر طواف افاضہ کرے
اور اسی طرح پہلے طواف کرے پھر سعی صفا مروہ اور لاعلمی اور بھول کر کوئی
کام آگے کا پیچھے کا آگے کرلیا تو کچھ گناہ نہین روایت ہے ابن عمر سے
کہا پروانگی مانگی عباس بن عبدالمطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
رات کو رہنے مکہ مین راتون منا کے سے بسبب خدمت سبیل زمزم کے

پس اذن دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو بخاری مسلم روایت ہے
عاصم سے کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے
اونٹون کے ترک کرنے راتون کو رہنے منا کے سے اور کنکریان مارین
دو دن نحر کے پس جمع کرین مارنا دو دن کا پیچھے دن نحر کے جو دن چاہین پس
مارین دو دن کا مارنا بیچ ایک ان کے ترمذی نسائی یعنی اونٹون کے چرانے
والون اور سبیل زمزم کی خدمت والون کو منا مین نہ رہنے کی رات کو رخصت
ملی ہے اور حاجی منا ہی مین ہین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام
دن تشریق کے ذبح کے ہین احمد طبرانی وہ دن یہ ہین یوم النحر یوم القر یوم النفر
یوم النفر روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع
کیا روزون سے پانچ دن کے سال مین عید الفطر یوم النحر اور تین دن تشریق کے
دارقطنی روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جو شخص کہ
نہ پاوے ہدی پس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن بیچ حج کے اور سات
دن جب کہ پھرے طرف اہل اپنے کے بخاری مسلم یعنے یہ ٹکڑا ہے حدیث
طویل کا اور یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ پاوے
مفلسی کے سبب یا قربانی ملے نہین روایت ہے ابن عباس سے وہ پہنچے

تھے نزدیک کے منارے سے پرسات کنکریاں اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے
پھر آگے بڑھتے زمین نرم پر پھر کھڑے ہوتے رو بقبلہ دیر تک اور دعا مانگتے
اور اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھر پھینکتے بیچ کے منارے پر سات کنکریاں
اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آتے زمین
نرم میں اور کھڑے ہوتے رو بقبلہ پھر دعا مانگتے اور اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے
اور کھڑے رہتے دیر تک پھر پھینکتے جمرہ کبری پر نالے کے اندر سے سات کنکریاں
اللہ اکبر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور نہ ٹھہرتے نزدیک اُس کے اور کہتے اسی
طرح سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بخاری۔ یعنے گیارھویں بارھویں
تیرھویں کو اُس جمرے سے شروع کرے جو عرفات کی طرف کو مسجد خیف کے
قریب ہے بازار کے بیچ میں پہلے اسی کو کنکریاں مارے پھر دوسرے کو ان
دونوں کے پاس ذرا بہتر سے ہٹ کے اسکی حمد اور ثنا کرے اور جو چاہے
دین و دنیا کی دعا مانگے اور تیسرا جمرہ جو مکہ کی طرف کو ہے اسپر کنکریاں مار کر
دعا کے لیے نہ ٹھہرے فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر میں اور یاد کرو اللہ کو
بیچ دنوں گنے ہوئے کے پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے پس نہیں
گناہ اوپر اُس کے اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اُس کے یہ

واسطے اُس کے ہے جو پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ
کہ تم طرف اُسکے اکہٹے کئے جاؤگے روایت ہے ابن عباس سے کہا
تھے آدمی پھرتے ہر طرف کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
نہ نکلے ایک تمہارا یہان تک کہ ہو آخر وقت اُس کا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر معاف
کیا گیا ہے عورت حائضہ سے بخاری مسلم روایت ہے عائشہ سے کہا حائض
ہوئی صفیہ رات نفر کی مین کہا کہ نہین گمان کرتی مین مگر کہ روکو نگی مین تم کو
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طواف کیا ہے یوم النحر کے کہا گیا کہ ہان فرمایا
پس چل بخاری مسلم یعنے طواف وداع کرنا ضرور ہے مرد عورت پر یہ وہ
طواف ہے جو گھر کو چلنے کیوقت کیا جاتا ہے مکہ سے لیکن حیض والی کو معاف
ہے مگر وہ عورت جس نے کسی عذر سے دسویں تاریخ کو طواف افاضہ نہین
کیا اس کو بعد حیض کے طواف وداع کرکے چلنا ہوگا اور طواف وداع کے
بعد چاہے ملتزم و باب کعبہ و زمزم کے پاس دعا مانگے اپنے لئے و دوسرون کے
لئے دنیا و آخرت کے بھلائی کی اور چلتے وقت زمزم پیئے مُنہ پر بدن پر
ڈالے اور جب ان سب کامون سے فارغ ہوکر بیت اللہ سے روانہ
ہو تو آخر مین حجر اسود کو چومکر مسجد سے نکلے پھر ادہر اُدہر پیچھا پھر پھر کر نہ دیکھے

اُلٹے پاؤن نہ چلے نہ یہان نہ مدینہ منورہ مین بلکہ جس طرح مسجد سے نماز پڑھکر
پھرتے ہین اسی طرح پھرے ابن عباس نے کہا باب مسجد پر کھڑے ہوکر کعبہ کو
دیکھتے جانا مکروہ ہے ابراہیم نخعی نے کہا اگلے لوگ جب حج کرکے پھرتے
تو کچھ صدقہ دیتے اور کہتے یا اللہ یہ اُس کا عوض ہے جو ہمین معلوم نہین
واللہ اعلم جب سب کامون سے فارغ ہوکر چلنے کو تیار ہو تب طواف
وداع کرے ایسا نہ کرے کہ اس کے بعد لین دین تجارت وغیرہ امور مین
مشغول ہو اور چلتے چلتے روٹی پانی کھجورین وغیرہ خریدلے تو کچھ مضائقہ
نہین میری رائے یہ ہے کہ دس بیس حاجی متفق ہوکر صبح کے وقت باب
ابراہیم پر اپنا سامان لیا دین اور ایک آدمی کو اسباب پر بٹھا دین اور
سب آدمی طواف وداع کرین بعد طواف کے یہین سے اونٹ لدوادین
اور اُس آدمی کو طواف کے لیے بھیجدین روایت ہے عائشہ سے فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گھر والون کے لئے کچھ تحفہ بھی بقدر میسر
لیتا آوے بیہقی اور یہ بھی حدیث مین ہے کہ اور کچھ نہ ہو تو ایک پتھر ہی
سہی لینے خالی ہاتھ سفر سے گھر کو آنا اچھا نہین کچھ نہ کچھ کپڑا لتہ یا کھانے
پینے کی چیز یا لکڑی یا پتھر جو وہان کا تحفہ ہو ضرور لیتا آوے حدیث

مین سے جب وطن پہونچے اور گہر قریب ہو پہلے کسی کو بہیجکر خبر کرے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت ملاقات حاجی کرے تو تو سلام کر اُسکو
اور مصافحہ کر اُس سے اور کہہ اُس سے یہ کہ بخشش مانگے تیرے لئے پہلے
اس سے کہ داخل ہو گہر اپنے مین کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے احمد روایت
ہے کعب بن مالک سے کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے پہرتے
پہلے مسجد مین جاکر دو رکعت نماز پڑہتے بخاری مسلم روایت ہے جابر سے
کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے آئے مدینہ مین قربانی کی
اونٹ کی یا گائے کی بخاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ
مین حج سے لوٹکر آئے اونٹ یا گائے ذبح کی خوشی کا کہانا کہلایا ابوداؤد
بعد حج کے جہان تک بن سکے گناہون سے بچے اس لئے کہ جو عہد یہ شخص
مکہ مین اللہ سے کر آیا ہے جن گناہون سے مغفرت مانگ چکا ہے پہر اُن
گناہون مین مبتلا نہو اور اگر شامت اعمال سے بعد حج کے پہر کوئی گناہ ہو جاوے
تو فی الفور اُس سے توبہ کر ڈالے اور پہر کبہی اُس کے کرنیکا ارادہ بہی نکرے
کہلے گناہ کی کہلی توبہ اور پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اللہ غفور الرحیم ہے
کیونکہ اُس کی رحمت اُس کے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔

باب دوسرا دعا کرنے کے بیان مین اسمین ہر دعا کے حاشیہ پر دعا
پڑھنے کی جگہ اور وقت کہ یہ دعا کس جگہ پڑھی جائیگی اور کتاب کا پتہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنی ہی عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی
اور فرماتا ہے رب تمہارا مجھکو پکارو مین پہونچونگا تمہاری پکار کو ترمذی
ابوداؤد نسائی احمد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ کہتا ہے
یا رب فرماتا ہے اللہ تعالی حاضر ہون مین اے بندے میرے مانگ تجھکو ملیگا
ابن ابی الدنیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا گودا ہے عبادت کا
ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی چیز نزدیک اللہ کے
دعا سے زیادہ عزت والی ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہین پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہین بڑہاتی عمر کو مگر نیکی ترمذی فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے دفع کرنے مین اس بلا کے
جو اتری ہے اور جو نہین اتری پس لازم پکڑو تم اپنے پر اے بندو خدا دعا
کرنے کو ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہین مانگتا اللہ سے
غصہ کرتا ہے اسپر ترمذی یعنی سبحان اللہ کیا رحمت الٰہی کا جوش ہے
کہ جو بندہ نہین مانگتا اسپر وہ مالک غصہ کرتا ہے برخلاف مخلوق کے

کہ اُن سے مانگئے تو وہ غصہ کرتے ہین افسوس ہے اُس شخص پر جو ایسے مالک سے
۱۰ نگے اور مخلوق سے مانگے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسپر کہلا
تم میںسے دعار کا دروازہ کہل گئے اُسپر رحمت کے دروازے اور نہین مانگی
جاتی اللہ سے کوئی چیز کہ جس کا مانگنا اُسکو بہت محبوب ہو عافیت کے
مانگنے سے ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک رب تمہارا
بڑا حیا والا کرم والا ہے شرماتا ہے اپنے بندے سے جبکہ وہ دعا مین ہاتھ
اٹھاتا ہے اُسکی طرف یہ کہ پہیر دے خالی ہاتھ ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ دعا کرے کوئی دعا کہ اس مین گناہ و
ناتے کی بدسلوکی نہو تو اُس کو دیتا ہے اللہ تعالی اُس دعا کی برکت سے
تین چیزون مین سے یا تو شتاب قبول کرتا ہے اُسکی دعا اور یا اُس کو آخرت کا
ذخیرہ کرتا ہے اس کے لئے یا روک دیتا ہے اُس سے برائی اُس کے مثل کہا صحابہ نے ہم زیادہ
دعا کرینگے فرمایا اللہ کا فضل اُس سے بھی زیادہ ہے احمد فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو اس سے اپنی ہتیلیان
پہیلا کر اور نہ مانگو اُس سے اُلٹے ہاتھ کر کر ابو داؤد یعنے سب دعاؤن مین ہاتھ
سیدہے سامنے رکہے مگر استسقار مین اُلٹے ہاتھ کر کے دعا مانگنی چاہئے

روایت ہے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب اُٹھاتے اپنے ہاتھ دعا مین نہ رکھتے اُن کو جب تک پھیر لیتے اُن کو
اپنے منہ پر ترمذی روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اُٹھاتے تھے اپنے ہاتھ دعا مین یہانتک کہ نظر آتی سفیدی آپکے بغلون کی
بیہقی کہا راوی نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے اپنے انگوٹھے
مقابل اپنے مونڈھون کے اور دعا مانگتے بیہقی روایت ہے ابن عمر رضی سے
بیشک وہ کہتے تھے کہ بہت اونچا اُٹھانا تمہارا ہاتھون کا بدعت ہے اور نہ
زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرے ایک تمہارا پس
نہ کہے اے اللہ بخش مجھ کو اگر تو چاہے اور رحم کر مجھپر اگر تو چاہے اور روزی
دے مجھ کو اگر تو چاہے بلکہ چاہیئے کہ یقین کرے اپنے مانگنے مین بیشک اللہ
کرتا ہے جو چاہتا ہے اُسپر کسی کا زور نہین بخاری یعنے مسلمان جب دعا
مانگے تو اللہ سے ملنے کا یقین کرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دعا مرد مسلمان کی اپنے بھائی کے حق مین پیٹھ پیچھے قبول ہے اس کے سر کے
پاس ایک فرشتہ مقرر ہے کہ جب وہ دعا خیر کرتا ہے اپنے بھائی کے حق مین
کہتا ہے وہ فرشتہ آمین اور کہتا ہے ملے گا تجھ کو بھی مانند اُس کے مسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلدی قبول ہوتی ہے
دعا غائب کی غائب کے حق مین ترمذی روایت ہے عمرؓ سے کہا کہ اجازت
مانگی مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی پس اجازت دی مجھکو اور فرمایا
ہم کو بھی شریک کرنا اے چھوٹے بھائی اپنی دعا مین اور نہ بھولنا ہمکو ابوداود
ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم دعا مانگو اللہ سے تو تم کو
یقین ہو اسکے قبول ہونے کا اور جان رکھو کہ بیشک اللہ نہین قبول کرتا دعا
ہر دل غافل کھیلنے والے کی ترمذی یعنی دعا خوب دل حاضر اور متوجہ ہوکر
کرنی چاہیئے اور ایسا نہ کرے کہ دل کہین ہم کہین دعا کہین تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے کسی شخص کا پھر دعا کرتے اس کے لیے تو شروع
کرتے اپنی ذات سے ترمذی یعنے یون فرماتے اللہ بخش واسطے میرے اور
بخش واسطے فلان شخص کے رحم کر مجھپر اور اسپر اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کیسی رغبت دلاتے ہین اپنے لئے اور دوسرے کے لئے دعا کرنے
کرانے کی تو ہر مسلمان کو اس کا بڑا خیال چاہیئے اور خصوصا صحابی دستم کو روایت
ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑہی مینے پھر بیٹھا مین اور شروع کی دعا
اللہ کی تعریف سے پھر درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی مینے اپنے لئے

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بانگ تجھ کو ملے گا مانگ تجھ کو ملے گا زندگی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ست کاہلی کرو تم دعا مانگنے مین دعا مانگنے
والا ہرگز ہلاک نہین ہوتا ابن حبان وحاکم اور صحیح کہا حاکم نے یعنے نقصان سے
محفوظ رہتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر مہر کرے
یہ شخص پس کہا ایک شخص نے قوم مین سے ساتھ کس چیز کے مہر کرے فرمایا
ساتھ آمین کہنے کے ابوداؤد یعنے واجب کیا اُس نے اپنی دعا کے قبول
ہونیکو اور آمین کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر فرمایا جس طرح خط اور
دوسری چیز پر مہر کرتے ہین تو اُس کو کوئی کھول نہین سکتا اور فتنہ وبلا سے
محفوظ رہتی ہے اسی طرح آمین کہنے سے دعا رد ہونیسے محفوظ رہتی ہے۔

سلہ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

اے اللہ طرف تیرے متوجہ ہوا مین اور ساتھ مدد تیری کے چنگل ارتا ہون اے اللہ کفایت کر مجھکو غم مین ڈالنے والی چیز و

وَمَا لَا اَهْتَمُّ بِهٖ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ

اور جس کا نہ قصد کیا مینے اے اللہ زاد راہ دے مجھ کو تقوی اور بخش گناہ میرے اور

سلہ وَجِّهْنِيْ اِلَى الْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى

پھیر دے مجھ کو بھلائی کیطرف جہان کہین ہون مین۔ توشہ کر دے اللہ تیرا پرہیزگاری کو

سلہ بیہقی جب سفر حج کا ارادہ کرے تو اس دعا کو پڑھے جب نکلے ۱۲ سلہ ترمذی جب حاجی کو مسلمان رخصت کریں تو اُسکے لئے یہ دعا کریں۔

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ ؕ

اور بخشے تیرے گناہ اور آسان کر دے تیرے لئے بھلائی کو جس جگہ تو ہو۔

أَسْتَوْدِعُ كُمُ اللهَ لَا يُضِيعُ وَدَائِعَهُ ؕ اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ

تم کو اللہ کے حوالہ کرتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا ہے ۔ اے اللہ کوتاہ کر واسطے اس کے دوری

وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ؕ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

اور آسان کر اس پر سفر ۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ؕ

پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ اور ہم نہ تھے اس کو قابو میں لانے والے

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ؕ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي

اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ۔ یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں

سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

نیکی اور پرہیزگاری اور کام تیری رضامندی کے ۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَهُ

یا اللہ آسان کر ہم پر یہ ہمارا سفر اور لپیٹ دے ہمارے واسطے اس کی دوری

سے نکل کر سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ يَا اَرْضُ

یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر والوں پر اى زمین

رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ

رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کی تیری بدی سے اور بدی سے اس چیز کی جو تجھ میں ہے

وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ

اور بدی سے اس چیز کی جو پیدا ہوئی ہے تجھ میں اور بدی سے اس چیز کی جو چلتی ہے تجھ پر

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر سے اور کالے سے اور سانپ سے اور بچھو سے

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

اور بدی سے شہر کے رہنے والوں کی اور بدی سے جننے والے کی اور جس کو جنا اس نے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَمِعَ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی اس چیز کی بدی سے جو پیدا کی اس نے سنا

سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا

سننے والے نے ہمارے بیان کرنے کو خوبی اللہ کی اور اسکی نعمت کی اور بھلے آزمانے کو

سلہ اگر حاجی و مسافر کو جب رستہ میں شام ہو تو یہ دعا پڑھے ... جب کسی منزل پر اترے ... تو کوئی چیز اس کو ... منزل سے کوچ کرنے تک اسکو کوئی مکروہ نہ پہونچیگا۔ سلہ مسلم حاجی مسافر جب سفر میں صبح کرے تو یہ دعا پڑھے ۱۲

رَبَّنَا صَاحِبْنَا حَافِظْنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ
اور اچھے انعام کی جو ہم پر ہے اے رب ہمارے ہم رفاقت کر ہماری حفاظت کر ہماری اور فضل کر ہم پر
مِنَ النَّارِ ۔ بِسْمِ اللهِ مَجْرٖیهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ
دوزخ سے اللہ کے نام سے اسکا بہنا اور ٹھہرنا ہے تحقیق رب میرا البتہ
لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ بِسْمِ اللهِ
بخشنے والا مہربان ہے اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی حق قدر اسکا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ لَاۤ اَعْبُدُ مَا
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے کہہ تو اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں
تَعْبُدُوْنَ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ وَلَاۤ اَنَا
اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالے اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ لَکُمْ دِیْنُکُمْ
اور نہیں میں عبادت کرنیوالا اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنیوالا اس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں
وَلِیَ دِیْنِ ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ
واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرا دین میرا شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے جب آوے مدد

لہ اور بہ آئی حق کی ... پڑھے تو یہ دعا ... سے ... بہت کا وقفہ ... اور ... بسم اللہ ... ہے

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پھر آنیوالا شروع کرتا ہوں میں ساتھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ
کہہ تو اے محمد وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے

كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
واسطے اس کے برابری کرنیوالا کوئی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے کہہ پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
ساتھ رب صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنیوالی شے جس وقت چھپ جاوے اور برائی

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
پھونکنے والیوں کے بیچ گرہوں کے اور برائی حسد کرنیوالے سے جب حسد کرے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش

الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
کرنیوالے مہربان کے کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود لوگوں کے برے وسوسے

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ

والے کے چھپ بیٹھ جانیوالے کے سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینہ لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

سوں میں سے اور آدمیوں سے حاضر ہوں میں اے میرے اللہ حاضر ہوں میں نہیں شریک واسطے تیرے

لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰھُمَّ

حاضر ہوں میں تحقیق سب تعریف اور نعمت تیرے ہی واسطے ہے اور ملک نہیں کوئی شریک تیرا اے

اجْعَلْهُ حَجًّا لَا رِیَاءَ فِیْهِ وَلَا سُمْعَةَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا احَرَمُكَ

کر تو اسکو حج نہ ریا و نمود ہو اس میں اور نہ سنانا واسطے اللہ یہ حرم ہے تیرا

وَاٰمْنُكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ عَذَابَكَ

اور امن ہے تیرا پس حرام کر دے گوشت میرا اور خون میرا اور چمڑا اوپر آگ کے اور امن میں رکھ مجھکو

یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ

سے عذاب اپنے سے دن کہ اٹھائیگا اور کر تو مجھکو دوستوں اپنے سے اور فرمانبردار والوں سے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ

اے اللہ رب آسمانوں ساتوں کے اور جن پر کہ سایہ کرتے ہیں اور رب زمینوں کا

[illegible]

السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ

اور آسمانوں کے اور اس چیز کے کہ جس کو وہ اٹھاتی ہیں اور رب شیطانوں کے اور انکی جن کو وہ بہکاتے ہیں اور

الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ

ہواؤں کے اور اس چیز کہ جسکو وہ بکھیرتی ہیں سوال کرتی ہیں ہم تجھ سے بھلائی اس بستی کی اور بھلائی

أَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا

بسنے والوں اسکی کی اور پناہ چاہتے ہیں ہم تیرے اس کی بدی سے اور بدی رہنے والوں اسکی کی اور

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلٰى أَهْلِهَا

اس چیز کے بدی جو اس میں ہے اے اللہ برکت دے ہم کو درستی ہمارے بیچ اس بستی کی اے اللہ دے ہمکو میوہ خوری اسکی اور

وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيْفًا

اور محبت دے ہمکو اسکے نیک لوگوں کی یا اللہ زیادہ کر اس گھر کو شرافت

وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّبِرًّا وَّمَهَابَةً أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ

اور عظمت اور بزرگی اور نیکی اور دبدبہ میں پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ عظمت والے کے اور اسکے

الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور اسکی بادشاہت قدیم کی شیطان راندے ہوئے سے اے اللہ

لہ حاجی جب شہر مکہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے (طبرانی) ٢لہ حاجی جب بیت اللہ کو دیکھے تو اس دعا کو پڑھے (طبرانی) ٣لہ جب بیت اللہ میں داخل ہو خواہ دار الندوہ یا باب بنی شیبہ میں تو اس دعا کو پڑھے (مشکوٰۃ) ٤لہ لبیک ختم کرنیکے وقت پڑھنے کی دعا (شافعی)

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَسْأَلُكَ الْعَفْوَ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے رضامندی تیری اور جنت اور مانگتا ہوں تجھ سے سبب رحمت تیری کے بخشش

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بہت بڑا ہے اللہ اے اللہ تیرے پر ایمان لا کر اور تیری کتاب کی تصدیق کر کے اور تیرے

بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پیروی کرنیکے سبب دیئے میں چھوتا ہوں، پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ

اے اللہ قناعت دے مجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ روزی دی تو نے مجھکو اور برکت دے واسطے میرے بیچ اس کے اور خلیفہ ہو تو

لِیْ بِخَیْرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً

میرے نگہبان ہو ہر چیز غائب پر جو میرے لئے خیر ہے اے اللہ تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی اور تندرستی بیچ دنیا

وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور آخرت کے اے رب ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کے ... بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ کے شروع کرتا ہوں ساتھ

[illegible] کی دعا اور روایت کیا ... ابن ماجہ ...

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے رب ہمارے دے ہمکو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے نیکی اور بچا ہم کو عذاب آگ سے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَافِي نِعَمَكَ وَيُكَافِي مَزِيدَكَ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہے وہ تعریف جو کافی ہو نعمتوں تیری کو اور بدلہ زیادہ نعمتوں تیری کا

اَحْمَدُكَ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰى

تعریف کرتا ہوں میں تیری ساتھ تمام تعریفوں تیری کے جسے جانتا ہوں میں اس سے اور جسے نہیں جانتا ہوں اوپر

جَمِيعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ

اوپر تمام نعمتوں تیری کے جسے جانتا ہوں میں اس سے اور جسے نہیں جانتا اور اوپر ہر حال کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَاَعِذْنِي مِنْ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ اور اوپر آل محمدؐ کے اے اللہ پناہ دے مجھکو شیطان راندے ہوئے سے اور پناہ دے ہر ایک

كُلِّ سُوْءٍ وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ اَللّٰهُمَّ

برائی سے اور قناعت دے ساتھ اس کے کہ رزق دیا تو نے مجھے اور برکت کر میرے لیے

اجْعَلْنِي مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ وَاَلْزِمْنِي سَبِيلَ الْاِسْتِقَامَةِ

اس میں اے اللہ کر مجھے ان ایلچیوں سے جو بزرگ ہیں تیرے نزدیک اور لگا رکھ مجھے سیدھے راستے پر یہاں تک

ٖف رکن یمانی وحجر اسود کے بیچ میں طواف کرتے ہوئے یہ آیت پڑھے رسند احمد سلہ طواف کے بعد پہلی اور دوسری رکعت نماز کی اس مقام پر پڑھے

حَتّٰى أَلْقَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَا

کہ ملاقات کروں میں تجھ سے اے رب جہانوں کے یا الٰہ تو جانتا ہے میرا چھپا اور کھلا پس

نِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ

قبول کر میرا عذر اور تو جانتا ہے میری حاجت پس دے مجھکو میری مانگی چیز اور تو جانتا ہے

مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ

جو کچھ میرے دل میں ہے سو بخشدے میرے گناہ یا الٰہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان جو رچ جاوے

قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں میں کہ بیشک نہیں پہنچتا مجھکو مگر جو لکھدیا تو نے

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؛ بِسْمِ اللّٰهِ

میرے واسطے اور راضی ہونا ساتھ اس چیز کے جو تقسیم کیا تو نے اوس کو واسطے میرے رحمت کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

شروع الله کے نام سے اور درود اور سلامتی الله کے رسول پر اے میرے رب بخش میرے سب گناہ

وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ ؛ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

اور کھول میرے واسطے اپنے فضل کے دروازے نہیں کوئی معبود مگر الله اکیلا ہے وہ بہت بڑا ہے

سلہ دو رکعت ... بعد سلام ... طبرانی و بیہقی ... مسجد بیت الله کو نکلنے کیوقت ... کی دعا مسلم ... استغفار ...

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کیلئے وہ اسکا کوئی شریک نہیں اسکی واسطے ہے بادشاہی اور اسکو واسطے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ

سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے نہیں کوئی لائق ماننے کے سوا اللہ اکیلے کے پورا کیا وعدہ اپنا

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ ، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ

اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی سب لشکروں کو اکیلے نے اے رب میرے بخش تو اور رحم کر تحقیق تو ہی

الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّ

بہت عزت والا بزرگی والا ۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں علم نفع دینے والا اور رزق فراخ

شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ؛ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ وَعَدْتَّ الْأَمَانَ لِدَاخِلِ بَيْتِكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے شفا ہر بیماری سے اے اللہ تحقیق تو نے وعدہ کیا ہے اسکے لئے امان کا جو داخل ہو بیچ گھر تیری میں

وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ أَمَانِيْ أَنْ تَكْفِيَنِيْ

اور تو بہتر اترا ہوا ہے اس گھر میں اے اللہ پس کر دے امان میرے کو یہ کہ کافی ہو جا دے

مُؤْنَةَ الدُّنْيَا وَكُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ حَتّٰى أُبَلِّغَهَا بِرَحْمَتِكَ

تو تکلیف دنیا کی سے اور ہر ایک خوف سے سوا جنت کے یہاں تک کہ پہونچ جاؤں میں اس کو ساتھ رحمت تیری کے

لہ صفا و مروہ کے درمیان سعی میں پڑھنے کی دعا (طبرانی) ہے زمزم پینے کے وقت پڑھنے کی دعا (دار قطنی) ہے بیت اللہ کے اندر پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ غَدْوَةٍ غَدَوْتُهَا وَاَقْرَبَهَا اِلٰى رِضْوَانِكَ

اے اللہ کر میری صبح کو بہتر صبح کا جو صبح کی میں نے اور قریب تمام کا طرف رضا اپنے کی

وَاَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجْهَكَ

اور دور تر ان سب کا غصہ اپنے سے اے اللہ طرف تیرے متوجہ ہوا میں اور تیری ذات

اَلْكَرِيْمَ اَرَدْتُ فَاجْعَلْ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَّسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا

بزرگ کا ارادہ کیا ہے پس کر حج میرے کو پاک اور میری کوشش کو پسند

وَّذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ

اور میرے گناہوں کو بخش اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے الله بہت بڑا ہو الله بہت بڑا ہے

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے ۔ اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيْرًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ ہی کے لیے تعریف ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور بڑی جلال کے ۔ اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اللہ بڑا ہے جو ہدایت کی ہم کو ۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور بہت بزرگ والا ہے سب کی تعریف کر

سلہ نوری لیکر مناسب تقاضی طرف چلے کیوقت تیسرے کی دعا اور دعا ملوی نہ تکبیر پر شنا در بات کے ہیں تر جمہ تمہ تر میں

أَنْتَ أَعْلَىٰ وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ يَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ

تو بلند اور بزرگ ہے اس سے کہ ہو تیرے واسطے بیٹا یا یہ کہ ہو تیرے واسطے شریک

فِي الْمُلْكِ أَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا

ملک میں یا یہ کہ تیرے واسطے مددگار ہو ذلت سے اور تکبیر کہہ اوسکی تکبیر کہنی اے اللہ بخش ہمکو

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا ۰ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اے اللہ رحم کر ہم پر نہیں کوئی لائق عبادت کے سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ اوسکا کوئی شریک نہیں اوسی کے واسطے ہے بادشاہت

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۰ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ

اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ تیرے واسطے ہے سب تعریف جس طرح تو کہتا ہے اور بہتر اوس سے

صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَإِلَيْكَ مَآبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ

میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری طرف ہے میرا رجوع کرنا اور تیرے واسطے ہے اے رب میرے میرا ترکہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسِ الصُّدُوْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسے سے

وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ

اور کام کی پریشانی سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جو لاتی ہے اوسکو ہوا

[illegible]

وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ ۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس چیز کی بدی سے کہ لاتی ہے ہوا اس کو نہیں کوئی الٰہ عبادت کے سوا اللہ کے

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ اکیلا ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں اسکے واسطے ہے بادشاہت اسکی ہے سب تعریف وہ جلاتا اور مارتا ہے

قَدِيرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ کر میرے دل میں روشنی اور میرے کانوں میں روشنی اور میری آنکھوں میں روشنی اور میرے

بَصَرِي نُورًا وَفِي قَلْبِي نُورًا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

دل میں نور اے اللہ کھولدے میرے لیے سینہ میرا

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

اور آسان کر میرا کام اور تیری پناہ مانگتا ہوں سینہ کے وسوسوں سے اور کام کی پریشانی سے

الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ

اور قبر کے فتنہ سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو داخل

فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيحُ

ہوتی ہے رات میں اور بدی سے اس چیز کی جو داخل ہوتی ہے دن میں اور بدی سے اس چیز کی کہ چلتی ہے

له فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر دعا میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی عرفات میں یہ ہے (ابن ابی شیبہ)

وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ[١] اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا

ساتھ اوسکے ہوا اور بدی زمانہ کی آفتوں سے الہٰ دکھلا ہمکو ساتھ ہدایت کے اور آراستہ کر

بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

ساتھ پرہیزگاری کی اور بخش ہم کو آخرت اور دنیا میں یا الہٰ میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَآءِ وَ قَلْتَ

رزق حلال ستھرا برکت والا یا الہٰ تونے حکم کیا ہی مجھکو دعا کا اور تیرا کام ہی قبول کرنا

الْاِجَابَةُ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَلَا تَنْكُثُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ

اور تو نہیں خلاف کرتا وعدہ اور نہیں توڑتا اپنا عہد یا الہٰ جو چیز

مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ

تجھ کو پسند ہو بھلائی سے سو محبت دے اسکی ہمکو اور آسان کر اسکو ہم پر اور جو چیز

مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَجَنِّبْنَاهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ

تجھکو ناپسند ہو بدی سے سو بری دکھلا اوسکو ہم کو اور بچا ہم کو اس سے اور نہ نکال ہم سے اسلام بعد اسکے

اِذْ هَدَيْتَنَاهُ[٢] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ

کہ ہدایت کی تونے ہمکو یا الہٰ تو بیشک جانتا ہے اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور سنتا ہے میرے کلام کو

[١] طبرانی، [٢] طبرانی،

وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ
اور جانتا ہے تو میرے چھپے اور کھلے کو اور نہیں چھپا تجھ پر میرا کچھ حال

وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ
اور میں ہوں تکلیف والا محتاج فریاد کرنیوالا پناہ مانگنے والا خوف کرنیوالا ڈرنے والا

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَاَبْتَهِلُ
اقرار کرنیوالا قائل ہونے والا اپنے گناہوں کا مانگتا ہوں میں تجھ سے مانگنا مسکین کا اور گڑگڑاتا ہوں

اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَائِفِ
تیری طرف گڑگڑانا گنہگار ذلیل کا اور مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا ڈرنے والے تکلیف پہنچے ہوئے کا

الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَیْنَاهُ وَنَحِلَ
وہ جو دبگئی تیرے واسطے اوسکی گردن اور بہ نکلیں تیرے واسطے اوسکی آنکھیں اور دبلا ہوا

لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ
تیرے واسطے اوسکا جسم اور خاک آلودہ ہوئی تیرے واسطے اوسکی ناک یا اللہ نہ کر مجھکو کر دعا سے تیری

رَبِّ شَقِیًّا وَّكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ
پکار کر اے میرے رب بے نصیب اور ہو تو مجھ پر نرمی کرنے والا مہربان اے بہتر مانگے ہوؤں کے اے بہتر

الْمُعْطِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

دینے والوں کے اے بہتر رحم کرنیوالوں کے اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا اللہ بہت بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور اوسیکے واسطے ہے سب تعریف اللہ بہت بڑا ہے اور اسیکے واسطے ہے سب تعریف اللہ بہت بڑا ہے اور اسیکے واسطے ہے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا

سب تعریف یہی ہے کہ وہی لائق عبادت ہے کوئی سوا اللہ کے اکیلا وہ اسکا کوئی شریک نہیں اسیکی ہے بادشاہت اور اسیکی ہے سب

مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ؕ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ

اور گناہ بخشے گئے حاضر ہوں میں یا اللہ حاضر ہوں میں سوا اسکے نہیں کہ پوری

الْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

خوبی آخرت کی ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ ؕ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ

دوزخ کے عذاب سے گواہی دی اللہ نے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے اور

اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے کوئی لائق عبادت کے نہیں سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اسکا

---

[1] ابن ابی شیبہ [2] (طبرانی فی الاوسط) [3] (جندی شرح مناسک لعلی القاری) [4] (مسند احمد) [5] بیہقی فی شعب الایمان) یعنی کلمہ

قل هو و تینوں کو سو سو بار پڑھے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اسی کا ہے ملک اور اسی کی سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ

کہہ تو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اسنے اور نہ جنا گیا وہ اور نہیں ہے

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

واسطے اسکے برابری کرنیوالا کوئی الٰہی رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو ہی ہے حمد والا عزت والا اور ہم پر بھی سب کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ[1]

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم کو فرمانبردار

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ

اور اولاد ہماری سے ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھلا ہم کو طریق عبادت ہماری کی اور پھیر آ

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا[2]

اوپر ہمارے تحقیق تو ہی ہے پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم

[1] سورہ بقر، [2] سورہ بقر

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

یا چوک گئے ہم اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اوپر ان

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا

ان لوگوں کے کہ پہلے تھے ہم سے اے رب ہمارے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ

اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

(اٰمین) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

یا اللہ دعا قبول کر ہماری اے رب ہمارے مت کج کر دلوں ہمارے کو پیچھے اس کے کہ راہ دکھلائی تو نے ہم کو اور دے ہم کو

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ

اپنے پاس سے رحمت تحقیق تو ہی ہے دینے والا۔ اے رب ہمارے تحقیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو

رَبَّنَا إِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائے پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا عذاب آگ سے یا اللہ مالک

سورہ آل عمران ۸ — سورہ آل عمران ۹ — سورہ آل عمران ۱۶ — سورہ آل عمران ۲۶

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مالک ملک دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ

بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے بیٹھاتا ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

بیچ دن کے اور بیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا ہے زندہ کو

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے جس کو

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

چاہے بے شمار اے رب میرے ڈال واسطے میرے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ

سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

پاک ہے تجھکو پس بحایا ہم کو عذاب آگ کے سے اے رب ہمارے تحقیق ہمنے سنا پکارنے والا

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا

پکارتا تہا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتہ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے رب ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتہ نیکبختوں کے

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو کچہہ وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے او رمت رسوا کر ہمکو دن

الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ

قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو تحقیق مینے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے

لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا

اسکے جسنے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو توحید کرنیوالا ہوکر اور نہیں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي

میں شریک لانیوالوں سے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندگی میری اور موت میری

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اللہ پروردگار عالموں کے لئے نہیں شریک واسطے اُسکے اور ساتھ اسکے حکم کیا گیا ہوں میں

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

اور میں اول مسلمانوں کا ہوں اے رب ہمارے ظلم کیا ہمنے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشیگا تو ہم کو

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

اور نہ رحم کرے تو ہم کو البتہ ہو جاوینگے ہم ٹوٹا پانیوالوں سے۔ اے رب ہمارے مت کر ہم کو

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

ساتھ قوم ظالموں کے اے رب میرے بخش مجھکو اور بھائی میرے کو اور داخل کر ہم کو

فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے اوپر اللہ کے توکل کیا ہمنے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

اے رب ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے اور نجات دے ہمکو ساتھ رحمت اپنی کے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

قوم کافروں سے اے رب میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں میں تجھ سے

سورہ انعام ... سورہ اعراف ... سورہ یونس ... سورہ ہود

مَا لَيْسَ لِي بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝

وہ چیز کہ نہیں مجھکو ساتھ اسکے علم اور اگر نہ بخشیگا تو مجھکو اور نہ رحم کریگا تو مجھکو ہوجاؤنگا میں بیچ ٹوٹا پانیوالوں کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے پیدا کرنیوالے آسمانونکے اور زمین کے توہی ہے دوست یعنی کارساز میرا بیچ دنیا کی اور آخرت کے

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ

قبض کر مجھکو فرمانبردار اپنا اور ملا مجھکو ساتھ نیکوں کے تحقیق رب میرا البتہ سننے والا دعا کا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

اے رب میرے کر مجھکو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری سے اے رب ہمارے اور قبول کر تو دعا میری

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے رب ہمارے بخش مجھکو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والونکو جسدن قائم ہوئے حساب

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے رب ہمارے دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور تیار کر واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

اے رب میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر واسطے میرے کام میرا اور کھولدے گرہ

مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

زبان میری سے اے رب میرے زیادہ دے مجھکو علم نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں تھا

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

ظالموں سے اے رب میرے مت چھوڑ مجھکو اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے وسوسہ ڈالنے شیطانوں کے سے اور پناہ مانگتا ہوں

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

تجھسے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس بعض شیطان اے رب ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحم کر

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ

تو ہم کو اور تو بہتر رحم کرنیوالا ہے اے رب ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کا

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

تحقیق عذاب اسکا ہے لازم ہونیوالا اے رب ہمارے بخش ہمکو جوروں ہماری سے اور اولاد ہماری سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ

ٹھنڈک آنکھوں کی اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا اے رب میرے توفیق دے مجھکو

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
یہ کہ شکر کروں نعمت تیری کا جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝
نیک جو پسند کرے تو اسکو اور داخل کر مجھکو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنوں صالحوں کے

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝
اے رب میرے تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی کو پس بخش مجھکو پس بخشدیا اوسکو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے

رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ رَبِّ
اے رب میرے اسواسطے کہ انعام کیا تو نے اوپر میرے پس ہرگز نہ ہونگا میں پشتیبان گنہگاروں کا اے رب

نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ
میرے نجات دے مجھکو قوم ظالموں کی سے اے رب میرے تحقیق میں واسطے اسچیز کے کہ اتاری تو نے طرف میرے

خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ فَسُبْحَانَ اللَّهِ
بھلائی سے محتاج ہوں اے رب میرے مدد کر مجھکو اوپر قوم مفسدوں کے پس پاکی اللہ ہی کو ہے

حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ
جس وقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اسکے ہے سب تعریف بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ٹھہرتے ہو تم نکالتا ہے زندہ کو

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور جلاتا ہے زمین کو پیچھے موت اوسکی کے

وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

اور اسطرح نکالے جاوگے تم اور نشانیوں اوسکی سے ہے یہ کہ پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ

پھر ناگہاں تم انسان ہو چلتے پھرتے اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کرے گا درمیان بندوں اپنے کے

فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً

بیچ اسچیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے اے رب ہمارے سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت کر

وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

اور علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا اونکو عذاب دوزخ کے

ع سورہ روم ع سورہ مومن

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
اے رب ہمارے اور داخل کر انکو بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے تو نے انکو اور جو لائق بہشت کے ہیں

آبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
باپوں انکے سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد انکی سے تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِكَ
اور بچا انکو برائیوں سے اور جسکو بچایا تو نے برائیوں سے اسدن پس تحقیق مہربانی کی تو نے اسکو اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ
یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا اے رب میرے توفیق دے مجھکو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ
وہ جو انعام کی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں نیک جو پسند کرے تو اسکو اور

ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیرے اور تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں اے رب ہمارے بخش تو

وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
واسطے ہمارے اور بھائیوں ہمارے کو وہ جو آگے گئے ہم سے ایمان اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کے

لہ سورہ احقاف لے سورہ حشر

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ هُوَ اللّٰهُ

کینہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اے ہمارے رب تحقیق تو ہی شفقت کرنیوالا مہربان وہی ہے اللہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا پوشیدہ کا اور حاضر کا وہی بخشش کرنیوالا مہربان

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے بہت پاک سلامت سب عیبوں سے

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا پاکی ہے اللہ کو بیچ اس سے جو شریک لاتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ

وہی ہے اللہ پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورتیں بنانیوالا واسطے اسکے ہیں نام اچھے پاکی بیان کرتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَا

واسطے اوسکے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں اور وہی ہے غالب حکمت والا اے رب

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا

ہمارے اوپر تیرے توکل کیا ہمنے اور طرف تیرے رجوع کی ہمنے اور طرف تیری ہی پھر جانا اے رب ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ

مت کر ہم کو فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ

حکمت والا اے رب ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وسیلہ سے کہ تو اللہ ہے کوئی لائق عبادت کے

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہیں سوا تیرے تو اکیلا ہے بے احتیاج ہے وہ جو نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اسکے برابر

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کوئی یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وسیلہ سے کہ تیرے واسطے ہے سب تعریف

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

کوئی لائق ماننے کے نہیں سوا تیرے تو مہربان ہے احسان کرنیوالا ابتداً پیدا کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا اے صاحب عزت

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اور بخشش کے اے زندہ رہنے والے سب کے تھامنے والے مانگتا ہوں میں تجھ سے اور معبود تمہارا ایک ہی معبود ہے

لہ سورۂ تحریم ۱۲ سے ترمذی ابوداؤد و نسائی کے ترمذی ابوداؤد و نسائی للہ ترمذی دارمی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا الله کسیکی بندگی نہیں اسکے سوا

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا

زندہ ہے سب کا تھامنے والا الہی تو میرا رب ہے کسیکی بندگی نہیں سوا تیرے تو نے مجھکو بنایا اور میں

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

تیرا غلام ہوں اور میں تیرے عہد پر اور وعدے پر قایم ہوں جتنا سکتا ہوں تیری پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

اپنے کاموں کی برائی سے قائل ہوں تیرے احسان کا جو مجھپر ہے اور قائل ہوں اپنے گناہوں کا بخشدے

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مجھکو میں تحقیق یہ بات ہے کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً

سوائے اللہ اکیلے کے نہیں ہے کوئی شریک اسکا معبود ہے اکیلا منفرد بے پرواہ نہیں کیا اسنے عورت

وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ

اور نہ اولاد کو اور نہیں ہے واسطے اسکے برابر کرنے والا کوئی الہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھسے کرنے

لہ [illegible] رواہ مسلم [illegible]

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ

نیکیوں کا اور چھوڑنے برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے واسطے میرے

وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اور رحم کرے مجھ پر اور جس وقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم میں پس مار مجھکو غیر فتنہ میں

وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِیْ

اور مانگتا ہوں میں تجھسے محبت تیری اور مانگتا ہوں محبت اس شخص کی کہ محبت رکھے تجھسے اور مانگتا ہوں

اِلٰی حُبِّكَ ٭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو طرف محبت تیری کے اے اللہ بخش دے میری چوک اور میری نادانی اور میری زیادتی

فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

میرے کام میں اور وہ گناہ کہ تو مجھسے زیادہ اوسکو جانتا ہے اے اللہ بخشدے میری کوشش اور میری ہنسی

جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ

اور میری چوک اور میرا ارادہ اور یہ سب عیب مجھ میں موجود ہیں

عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اے اللہ بخشدے جو میں نے آگے کیا اور جو پیچھے اور جو میں نے

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

چھپایا اور جو ظاہر کیا اور تو زیادہ جانتا ہے اوسکو مجھ سے تو ہی ہے آگے کرنیوالا

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

اور پیچھے کرنیوالا اور تو ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی بخش مجھکو

اغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِي فِي الدَّارَيْنِ وَارْحَمْنِي

ایسی بخشش جو درست ہو جاوے ساتھ اسکے حال میرا دونوں جہان میں اور کر مجھ پر رحمت فراخ

رَحْمَةً وَاسِعَةً أَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَيَّ

جو نیک ہوں میں ساتھ اوسکے دونوں جہان میں اور توبہ قبول کر اوپر میرے

تَوْبَةً نَصُوحًا لَا أَنْكُثُهَا أَبَدًا وَأَلْزِمْنِي سَبِيلَ الِاسْتِقَامَةِ

توبہ سچی جو نہ توڑوں میں اوسکو کبھی اور لازم کر دے میرے لئے سیدھا راستہ جو نہ پھروں میں

لَا أَزِيغُ عَنْهَا أَبَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ

اوس سے کبھی یا الٰہی تحقیق مانگی میں نے تجھ سے ایک حاجت بہر وعدہ کر مجھکو ساتھ اسکے اور نا امید کر

تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ

مجھکو اس میں پس سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن کو ایذا دی ہو میں نے برا کہا ہو لعنت کی ہو اوسکو

له رواه [illegible]

جَلَّدَتْهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا

کی میںنے اوسکو مار ہو میںنے اوسکو پس کر ان سب چیزونکو بیچ حق اوسکے سبب رحمت کا اور پاکی گناہوں سے اور سبب نزدیکی

اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى

اوسکو سبب ان چیزونکے طرف اپنے اوس دن قیامت کے اے پھیرنے والے دلونکو ثابت رکھ دل میرے کو اوپر دین

دِيْنِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اپنے کے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخل سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا

اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ دے میرے نفس کو پرہیزگاری اوسکی

وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ

اور پاک کر اوسکو تو سب سے بہتر پاک کرنیوالا اوسکا تو ہی ہے اوسکا مالک ہے اور اوسکا مددگار یا اللہ میں

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اوس علم سے جو نفع نہ دے اور اوس دل سے جو کہ نہ ڈرے اور اوس نفس سے کہ نہ بھرے اور

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اوس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں بھلائی اوس چیز سے کہ

مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُ بِكَ

مانگا ہے تجھ سے نبی تیرے صلی اللہ علیہ وسلم نے ، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهٖ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

بدی سے کہ پناہ چاہی ہے اس سے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ کر

اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ

میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے داہنے

عَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ

اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے

نُوْرًا وَّأَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ

نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے واسطے نور اور میری زبان میں

نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ

نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اور میرے بدن میں نور اور کر میری جان میں نور اور بڑا کر واسطے میرے نور

ایک حدیث

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا ؛ اَللّٰهُمَّ اَقِلْنِي[1] مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ

یا اللہ بخش مجھکو نور یا اللہ اکہاڑ دے مجھکو ذلت گناہوں سے طرف عزت بندگی کے

اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ

اور غنی کر مجھکو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے اور ساتھ طاعت اپنی کے

عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي

گناہ اپنے سے اور ساتھ فضل اپنے کے اوس شخص سے جو سوا تیرے ہے اور روشن کر دل میرا

وَقَبْرِي وَاَعِذْنِي مِنْ كُلِّهِ وَاجْمَعْ لِي الْخَيْرَ كُلَّهُ[2] ؛ سُبْحَانَ

اور قبر میری اور پناہ دے مجھکو سب برائیوں سے اور جمع کر میرے لیے بھلائیوں سبکی سبکو پاکی ہر

اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

اللہ کو بقدر گنتی خلقت اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوسکی خلقت کے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی

خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ

خلق اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ

اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر رضامندی جان اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر وزن عرش

[1] رواہ [2] نسائی

سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ

پاکی ہے اسکو بقدر وزن عرش اسکے پاکی ہے اللہ کو بقدر وزن عرش اسکے پاکی ہے

اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کو بقدر روشنائی کلموں اسکی کے پاکی ہے اللہ کو بقدر روشنائی کلموں اسکی کے پاکی ہے اللہ کو

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

بقدر روشنائی کلموں اسکی کے اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے معافی کو سو معاف کر مجھ کو

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ

یا اللہ سنوار دے میرا دین وہ جو بچاؤ ہے میرے سب کاموں کا اور سنوار دے میری

دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ

دنیا وہ جو کہ اس میں میری گذران ہے اور سنوار دے میری آخرت جس میں مجھکو پھر آنا ہے

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً

اور کر زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لئے ہر نیکی میں اور کر موت کو سبب راحت کا

لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ . رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ

میرے لئے ہر بدی سے اے رب میرے مدد کر میری اور مدد نہ کر کسی کی مجھ پر اور غلبہ دے مجھکو اور نہ

ملہ ترمذی احمد ملہ مسلم ملہ ترمذی ابوداؤد [illegible]

عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي
مجھ پر اور داؤں بتا مجھکو اور مت داؤں کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھکو اور آسان کر میرے لیے ہدایت اور میری مدد کر

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ
اوس پر جو ظلم کرے مجھ پر اے میرے رب کر مجھکو اپنا شکر کرنیوالا اپنا ذکر کرنیوالا اپنا ڈر رکھنے والا

رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ
اپنا حکم ماننے والا اپنی طرف گڑگڑانیوالا اپنی طرف عاجزی کرنیوالا رجوع کرنیوالا

تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَاَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي
اے میرے رب قبول کر میری توبہ اور دھو میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور ثابت رکھہ دلیل میری اور سیدی

وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِي ۞ رَبِّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ
رکھہ میری زبان اور ہدایت کر میرے دل کو اور نکال کینہ میرے سینے کا اے میرے رب میں مانگتا ہوں تجھسے سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ
اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ دے مجھکو اپنی محبت اور محبت اوس شخص کی

مَنْ يَّنْفَعُنِي حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ
کہ میرے کام آوے اوسکی محبت تیرے پاس یا اللہ جو تونے مجھکو دی میری محبت کی چیز بس کر اوسکو

سلہ ترمذی سلہ ترمذی

قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ

میرے لیے تقویت اپنی محبت کی چیزوں میں یا اللہ جو چیزیں تو دور کرے مجھ سے میری محبت کی چیز پس کر اس کو میرے

فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

جمع سب اپنی محبت کی چیزوں میں یا اللہ نصیب کر ہمارا اپنا ڈر جو روک کرے تو اور ہمارے اور تیرے گناہوں کے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ

بیچ میں اور اپنے حکم پر چلنا جو پہنچا دے تو ہمکو اوس سے اپنی جنت میں اور یقین جو

الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ

آسان کر دے تو ہم پر اوس سے دنیا کی مصیبتیں اور فائدہ دے ہمکو ہمارے کانوں اور آنکھوں

اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

ہماری قوت سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو اور کر ہر ایک کو ہم میں سے ہمارا وارث

ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر ہمارا غصہ اوس پر جو ظلم کرے ہم پر اور مدد کر ہماری اوس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر ہماری

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ

مصیبت ہماری دین میں اور مت کر دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز اور نہ ہمارے علم کے پہونچنے کی جگہ اور نہ مسلط

سلہ ترمذی لہ یعنے علم کا نفع دنیا ہی تک نہ پہونچے بلکہ آخرت میں بھی اسکا اجر دیکھیو

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۞ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

ہم پر اوسکو جو ہم پر رحم نہ کرے نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے جو تحمل والا ہے عزت والا پاک ہے اللہ صاحب

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

عرش بڑے کا اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا مانگتا ہوں تجھ سے وہ کام جو سبب ہیں

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

تیری رحمت کے اور جن سے ضرور ہو تیری بخشش اور لوٹ ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

مگر بخشدے اوسکو اور نہ کوئی فکر مگر دور کر اوسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ

وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

تیری مرضی موافق ہو مگر پوری کر تو اوسکو اے مہربان سب مہربانوں کے یا اللہ

اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

فائدہ دے مجھکو اوس چیز سے کہ سکھلائی تو نے اور سکھلا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور زیادہ دے مجھکو علم اللہ کا شکر

كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا

ہر حال میں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخ والوں کے حال سے الٰہی بڑھا ہمکو اور نہ گھٹا ہمکو اور نہ

لہ ترمذی ابن ماجہ ۲ احمد و ترمذی

تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ

گھٹا ہمکو اور عزت دے ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور نہ بے نصیب کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور نہ

عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

پسند کر ہم پر اوروں کو اور راضی کر تو ہمکو اور راضی ہو تو ہم سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت

مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

جو تجھ سے محبت کرے اور وہ کام جو پہنچا دے مجھکو تیری محبت تک یا اللہ کر اپنی محبت کو زیادہ میرے

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ۞ اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ

دل میں میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے یا اللہ اپنے علم غیب

الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّي

کی برکت سے اور اپنی قدرت سے جو خلق پر ہے جلا مجھکو جب تک جانے تو جینا بہتر میرے حق میں اور مار

وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ

مجھکو جب جانے تو مرنا بہتر میرے حق میں یا اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر چھپے اور کھلے

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق بات کہنے کی خوشی اور غصہ میں اور مانگتا ہوں

سلہ ترمذی سلہ نسائی ۱۲

وَاَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ
تجھ سے بیچ کی چال محتاجی اور آسودگی میں اور مانگتا ہوں تجھسے وہ نعمت کہ نہ ختم ہو جائے

وَاَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ
اور مانگتا ہوں تجھ سے آنکھوں کی ٹھنڈک جو موقوف نہو اور مانگتا ہوں تجھسے راضی ہونا بعد فیصلہ کے

وَاَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى
اور مانگتا ہوں تجھسے ٹھنڈک عیش کی بعد مرنیکے اور مانگتا ہوں تجھسے لذت دیکھنے کی طرف

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَاۗئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ
تیرے مونہہ کے اور شوق تیری ملاقات کا بغیر تکلیف کے جو ایذا پہنچاوے اور بغیر فتنے کے

مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ[1]
جو بہکاوے یا اللہ آراستہ کر ہمکو ایمان کی زینت سے اور کر ہمکو ہدایت کرنے والے ہدایت کئے ہوئے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ
یا اللہ کر مجھکو کہ بہت کیا کروں شکر تیرا اور کثرت سے کروں ذکر تیرا اور پیروی کروں تیری نصیحت کی اور یاد رکھوں[2]

وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ
تیری وصیت کو یا اللہ پاک کر میرے دلکو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے

[1] ترمذی [2] بیہقی ۱۲

وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ

اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھوں کو چوری سے سو بیشک تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ[1] ۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي سَرِيرَتِي

چھپاتے ہیں دل یا اللہ کر میرا باطن بہتر میرے ظاہر سے اور

خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً ۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

کر میرا ظاہر بھی اچھا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اچھی چیز

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ

جو دیتا ہے تو لوگوں کو اہل و مال و اولاد سے نہ گمراہ ہونے والا اور

الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ[2] ۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ

گمراہ کرنے والے یا اللہ تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے اور

وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ[3] ۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي

بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمن کے خوش ہونے سے یا اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے اور غم سے اور ناتوانی سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخل سے

[1] ترمذی [2] بخاری و مسلم [3] بخاری مسلم

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبہ سے ؎ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیری عافیت کے پھر نے سے اور تیرے ناگہانی عتاب سے اور تیرے

سَخَطِكَ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

ہر طرح کے غصہ سے ؎ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جو کی میں نے اور اس چیز کی بدی سے

لَمْ اَعْمَلْ ؛ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

کہ نہیں کی میں نے ؎ یا اللہ میں تیرا حکم بردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ

اور تیری طرف رجوع کی اور تیری مدد سے جھگڑا یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت کی کوئی لائق

اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ

بندگی کے نہیں سوا تیرے اس سے کہ بہکا دے تو مجھ کو تو ہی زندہ جس کو موت نہیں اور جن اور آدمی

يَمُوْتُوْنَ ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

سب کو موت ہے ؎ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے اور کمی اور خواری سے

؎ مسلم ؎ مسلم ؎ بخاری ؎ ابو داؤد و نسائی

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

مخالفت سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا

بھوک سے سو وہ بیشک بُری ساتھ والی ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت کرنے سے سو وہ

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ

بیشک بُری چھپی خصلت ہے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص اور جذام سے

وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اور جنون سے اور سب بُری بیماریوں سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری

مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

عادتوں سے اور بُرے کاموں اور خواہشوں سے یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شر سے

مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ

اپنے سننے کی اور اپنے دیکھنے کی اور اپنی زبان کی بدی سے اور اپنے دل کی بدی سے اور اپنی منی کی

ساہ ابوداؤد ونسائی ساہ ابوداؤد ونسائی ساہ ابوداؤد ساہ ترمذی ساہ ترمذی ۱۲

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دبکر مرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ

اوپر سے گر کر کے مرنے سے اور ڈوب جانے سے اور جلنے سے اور بڑھاپے سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں اس کے سے کہ حواس کو

الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ

مجھکو شیطان مرتے وقت اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ دیکر

مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے یا اللہ میں پناہ

مِنْ طَمَعٍ اِلٰی طَبْعٍ۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ

چاہتا ہوں لالچ سے کہ پہونچادے مہر لگنے تک یا اللہ سرکوڈالدے میرے دل میں میری بھلائی اور مجھکو بچا میرے

نَفْسِیْ۔ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ

نفس کی بدی سے پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ عظمت والے کے سونہہ کی وہ جو نہیں کوئی چیز بڑی اس سے

وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

اور ساتھ کلموں اللہ کے جو پورے ہیں وہ کلمے کہ نہیں تجاوز کر سکتا ان سے کوئی نیک اور نہ کوئی بد

۱ ابو داؤد نسائی ۲ احمد بیہقی ۳ ترمذی ۴ موطا امام مالک

وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ

اور اللہ کے نام سے ناموں کے جو میں جانتا ہوں اونکو اور وہ جو نہیں جانتا ہوں میں برائی

مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ٭ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ اَللّٰهُمَّ

اوس چیز کی کہ پیدا کیا اور پھیلایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے یا اللہ تیری

مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ

بخشش میں زیادہ سمائی ہے میرے گناہوں سے اور تیری رحمت سے زیادہ امید ہو مجھکو اپنے

عَمَلِيْ ٭ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ

عملوں سے پاک ہے وہ ذات کہ بیچ آسمان کے ہے عرش اوسکا پاک ہے وہ ذات کہ

فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ

بیچ آگ کے ہے بادشاہی اوسکی پاک ہے وہ ذات کہ بیچ جنت کے ہے رحمت اوسکی پاک ہے وہ

الَّذِيْ فِي الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْأَرْضِ مَوْطِئُهٗ

ذات کہ بیچ قبروں کے ہے فیصلہ اوسکا پاک ہے وہ ذات کہ بیچ زمین کے ہے جگہ پامال اوسکی

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ

پاک ہے وہ ذات کہ بیچ دریا کے ہے راستہ اوس کا پاک ہے وہ ذات کہ بیچ ہوا کے ہے روح اوسکی

ـلـه نسائی ـعـه مستدرک ـشـه ابو یعلی و طبرانی

سُبْحَانَ الَّذِی رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِی وَضَعَ الْاَرْضَ

پاک ہے وہ ذات کہ بلند کیا ہے آسمان کو پاک ہے وہ ذات کہ بچھایا ہے زمین کو

سُبْحَانَ الَّذِی لَا مَلْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ⁂ اَللّٰهُمَّ هٰذَا

پاک ہے وہ ذات کہ نہیں جگہ پناہ کی اس سے مگر طرف اسی کے اے اللہ یہ تیرا ہی

مِنْكَ وَاِلَیْكَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ

دیا ہوا ہے اور تیرے ہی واسطے ہے قبول کر تو مجھ سے جیسا کہ قبول کیا تو نے ابراہیم خلیل سے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ⁂ اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَالْعَبْدُ

شروع اللہ کے نام سے اللہ بہت بڑا ہے اے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ بندہ

عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰی مَا سَخَّرْتَ لِیْ

تیرا بندہ ہے اور بیٹا ہے تیری لونڈی کا سوار کیا تو نے مجھکو اوپر اس چیز کے کہ مطیع کیا تو نے

مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰی اَعَنْتَنِیْ عَلٰی قَضَاءِ مَنَاسِكِكَ فَاِنْ

اور جس کو میرے لیے مخلوق اپنے سے یہاں تک کہ مدد کی تو نے میری اوپر ادا کرنے احکام حج کے پس اگر تو

كُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَازْدُدْ عَلَیَّ رِضًی وَاِلَّا فَارْضَ

راضی ہے میرے سے تو زیادہ ہو تو مجھ پر رضامندی میں ورنہ راضی ہو جا تو اب مجھ سے

[۱] منا میں قربانی کرنے کے وقت پڑھنے کی دعا رحلۃ الصدیق [۲] طواف وداع میں پڑھنے کی دعا رحلۃ الصدیق [۱۴]

عَنِّي الْآنَ أَنْ نَأْعَن بِبَيْتِكَ دَارِي اللّٰهُمَّ فَأَصْحِبْنِي الْعَافِيَةَ

پہلے اس سے کہ دور ہو گھر تیرے سے گھر میرا اے اللہ ہمراہ کر میرے عافیت کو بدن میں

فِي بَدَنِي وَالصِّحَّةَ فِي جِسْمِي وَالْعِصْمَةَ فِي دِينِي وَأَحْسِنْ

اور صحت کو جسم میرے میں اور بچاؤ کو دین میرے میں اور اچھا کر

مُنْقَلَبِي وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ مَا أَبْقَيْتَنِي وَاجْمَعْ لِي بَيْنَ

پھرنا میرا اور نصیب کر تو میرے لئے فرمانبرداری اپنی جب تک باقی رکھے تو مجھکو اور جمع کر تو

خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُ أَكْبَرُ

واسطے میرے بھلائی دنیا اور آخرت کی بیشک تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اللہ بڑا ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک واسطے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ

اسکے کوئی اسی کو ہے بادشاہی اور واسطے اسکے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہم پھرنے

سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ

کرنیوالے توبہ کرنیوالے سجدہ کرنیوالے اپنے رب کے حمد کرنیوالے سچا کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی بندے اپنے کی

ملاحجت سے اترتے ہوئے راستہ دیکھی تحابے کے بڑھتے کی دعا بخاری مسلم ١٢

عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ

اور شکست دی لشکروں کو اکیلے نے — اے اللہ بخشدے حاجی کو

وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اور اس شخص کو کہ جس کے لیئے دعا بخشش کی حاجی نے اے اللہ میں تجھسے

خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ

مانگتا ہوں بھلائی گھر میں آنیکے وقت کی اور بھلائی گھر سے باہر نکلنے کیوقت کی

وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۞

اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ اپنے رب پر بھروسہ کیا ہمنے

باب ۳ - فضائل کے بیان میں اس میں پانچ فصلیں ہیں فصل حج وعمرہ میں خاکساری واحرام ولبیک کے فضائل - انس بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ نے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے پھٹے کجاوے پر جو چار درہم کا بھی تہا یا نہ تہا پھر فرمایا اے اللہ اس حج میں نہ کچھ دکھانا ہے نہ سنانا ہے ابن ماجہ انس رضی اللہ عنہ نے حج کیا ایک کجاوے پر اور وہ کچھ بخیل نہ تھے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسیطرح حج کیا تہا وہ اونٹنی انکے سامان

لادیکھی بخاری ابن عباس نے کہا کہ ہم ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ
درمیان مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ایک جنگل میں آپ کا گزر ہوا پوچھا یہ کون سی وادی ہے
کہا ازرق ہے فرمایا گویا کہ میں موسی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر ان کے لمبے
بالوں کا ذکر کیا وہ اپنی انگلی اپنے کان پر رکھے ہوئے اللہ کی طرف لبیک پکارتے
ہیں پھر جب ایک راستہ کی موڑ پر پہونچے فرمایا گویا یونس علیہ السلام کو دیکھ
رہا ہوں کہ وہ ایک لال اونٹ پر صوف کا جبہ پہنے ہوئے رسی کی لگام ناقہ
کی تھامے ہوئے لبیک کہتے ہوئے اس وادی سے گزرتے ہیں ابن ماجہ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی خیف میں ستر پیغمبر ونے نماز
پڑھی ہے اس میں موسی علیہ السلام ہیں گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں دو کمبل
پہنے ہوئے احرام باندھے ہوئے ایک اونٹ پر سوار ہیں چھال کی لگام ہے اسکی
دو بانگیں ہیں طبرانی اوسط روایت ہے ابن عباس سے کہ گزرے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم وادی اصفہان پر جبکہ آپ حج کو آرہے تھے کہا اے ابوبکر یہ کون سی وادی ہے
کہا اصفہان فرمایا اس جنگل میں ہود و صالح علیہ السلام کا گزر ہوا ہے یہ اونٹوں پر سوار
تھے جن کی لگام درخت کی چھال تھی ان کے تہبند عبا تھی ان کی چادریں کمبل کی تھیں
بیت عتیق کا حج کرتے تھے احمد و بیہقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

روحاء مین منزل لئے اس مین سے موسی علیہ السلام بہی ہین یہ سب ننگے پانوں لئے
تھے چادرین اوڑہے ہوئے بیت عتیق کا ارادہ کئے ہوئے ابو یعلی وطبرانی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا موسی علیہ السلام نے ایک لال بیل پر
یہ کمبل پہنے ہوئے تھے طبرانی یعنے مطلب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ
وسلم کا یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام جب حج کو آتے خاکساری کی صورت بناتے
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گہر مدینہ منورہ تہا گھر سے اسی شکل پر
نکلے تھے یہ بات نہین ہے کہ مکہ مین پہونچکر خاکساری اختیار کی تہی
اللہ اکبر سید المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین اور انبیاء ورسل اسی ہیئت و
شکل سے حج کرتے رہے کیونکہ اس عبادت کا یہی ادب ہے کہ جتنی فروتنی خشوع وخضوع
ذلت وخواری عاجزی ظاہر ہو سکے اسکو بجا لاوے کیونکہ وہ رب الارباب ہے ہم سب تراب ابن
تراب ہین افسوس امت کے لوگ جب حج کو جاتے ہین کیا کیا ٹہاٹہ کرتے ہین انکو یہ ٹہاٹہ باٹہ
تکلفات ہرگز نہ چاہئے اور جن حاجی کی شکل خلاف اس وجہ ہو اسکے حاجی ہونے مین خلل ہے
گو فرضیت ادا ہو جاوے لیکن بڑے بڑے اجر و ثواب سے محروم رہیگا حدیث ابن عمر مین مرفوعاً استطاع

سے آیا ہے تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے طرف آسمان دنیا کے (عرفات کے دن پس
فخر کرتا ہے تمہارا فرشتوں میں کہتا ہے بندے میرے آئے میرے پاس ہر مکان
دور سے امید رکھتے میں جنت میری کی پس اگر ہوں گناہ تمہارے جتنے ریت کے
ذرے یا قطرے بارش کے یا دریا کے جھاگ تو بھی میں نے ان کو بخشدیا جاؤ تم سب بخشے
گئے اور جس کی تم نے سفارش کی اس کو بھی میں نے بخشدیا ابن حبان و طبرانی اور
یہ بھی اس میں ہے کہ تحقیق رحمت میری سبقت لیگئی غصہ میرے پر فضیلتیں حج
کی آئی ہیں لیکن یہ سب اونہیں حاجیوں کے لیئے معلوم ہوتی ہیں جو گھر سے
نکل کر گھر آنے تک خاکساری والے ہیں روایت ہے ابن مسعود سے کہ جو کوئی مومن
جس دن احرام باندھتا ہے تو اسدن کا سورج اسکے گناہ لیکر ڈوبتا ہے کوئی مومن حج کیلیے
لبیک نہیں کہتا اگر جو کچھ اسکے داہنے بائیں ہے آخر زمین تک وہ سب اسکی لیے گواہی دینگے
رزین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے کہا تم اپنے
صحابہ کو کہدو کہ جب احرام باندھکر لبیک کہیں تو پکار کر کہیں ابوداود و ترمذی نسائی
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی احرام والا لبیک یا تکبیر کہتا ہے تو اسکو بشارت دیجاتی ہے

پوچھا گیا کیا یہ بشارت جنت کی ہے فرمایا ہاں طبرانی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن کوئی
احرام باندہنے والا لبیک کہتا ہے سورج ڈوبنے تک تو سورج اسکے گناہ لیکر ڈوبتا ہے وہ ایسا
ہو جاتا ہے جیسا اسکی ماں نے آج اسکو جنا احمد و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر کہ لبیک کہتے ہیں جو ہیں داہنی طرف اسکو اور
بائیں طرف اسکے قسم پتھر یا درخت یا ڈھیلے سے یہاں تک کہ تمام ہوتے زمین ترمذی
و ابن ماجہ **فصل دوسری** حرم و مکہ و بیت اللہ و حجر اسود و رکن یمانی و مقام ابراہیم
کے فضائل فرمایا اللہ تعالی نے سورہ آل عمران میں تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کی
وہ جو بیچ مکہ کے ہے برکت والا اور ہدایت واسطے عالمین کیے بیچ اسکے نشانیاں ہیں ظاہر مقام ابراہیم
کا اور جو کوئی داخل ہوا اسمیں ہوتا ہے امن میں فرمایا اللہ تعالی نے سورہ حج میں اور جسوقت مقرر
کر دیا ہمنے واسطے ابراہیم کے مکان کعبہ کا اس شرط پر کہ نہ شریک لا میرے ساتھ کسی چیز کو
اور پاک رکھ گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کے اور کھڑے رہنے والوں کے ابن عمر نے کہا کہ جب
آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو اللہ تعالی نے کہا میں تیرے ساتھ ایک گھر
ایک جگہ اتارتا ہوں اسکے گرد یوں پھرینگے جیسے عرش کے گرد طواف کرتے ہیں

اسکے نزدیک یوں نماز پڑہی جاویگی جیسے عرش کے نزدیک پڑہی جاتی ہے جب طوفان نوح علیہ السلام کا آیا گھر اٹہا لیا گیا انبیا حج کرتے جگہ نہ جانتے الله تعالی نے ابراہیم علیہ السلام کو جگہ بتادی انہوں نے پانچ پہاڑوں کے بیچ میں اسکو بنایا پہاڑ یہ ہیں حرا ثبیر لبنان جبل طور جبل خیر تم سے جتنا بنے تم اس گھر سے فائدہ اٹہاؤ طبرانی فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوا اس گھر میں وہ داخل ہوا حسنات میں جو نکلا وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکلا وہ بخشا گیا ابن خزیمہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جس نے پچاس طواف کئے اس گھر کے وہ گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسا اسکی ماں نے اسکو جنا تہا ترمذی یعنے مراد پوری پچاس عدد طواف ہیں نہ چکر ایک طواف کے یعنے ہر سات پہیر و نکے بعد دو رکعت پڑہے یہ ایک طواف ہوا اسیطرح پچاس پورے کرے روایت ہے ابن عباس سے مرفوعاً جو شخص کہ پاوے رمضان مکہ میں پہر روزے رکہے اسمیں اور قیام کرے اس سے جسقدر میسر ہوا سکے لئے لکہیگا الله ایک لاکھ مہینہ رمضان کے بیچ سوائے مکہ کے اور لکہے گا الله اسکے لئے بدلا میں ہر دن

اور ہر رات کے آزاد کرنا ایک غلام کا اور ہر دن سواری ایک گھوڑے کی اللہ کی راہ میں اور ہر دن میں ایک نیکی اور ہر رات میں ایک نیکی ابن ماجہ ابن عمرؓ نے کہا یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے چھونا ان دونوں رکنوں کا حجر اسود و رکن یمانی کا خطاؤں کو دور کر دیتا ہے جس نے ایک ہفتے طواف کیا دو رکعت نماز پڑھی گویا ایک بردہ آزاد کیا ہر قدم کے رکھنے اٹھانے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس برائیاں مٹتی ہیں دس درجہ بلند ہوتی ہیں احمد حدیث مرفوع میں آیا ہے اللہ تعالی ہر دن اپنے گھر کے حاجیوں پر ایکسو بیس رحمتیں نازل کرتا ہے ساٹھ طواف کرنیوالوں پر چالیس نماز پڑھنے والوں پر بیس دیکھنے والوں پر بیہقی یعنے اس جگہ طواف کرنیوالے نماز پڑھنے والوں سے بڑھ گئے اس لئے کہ یہ عبادت طواف سوائے اس جگہ کے کہیں میسر نہیں اکثر اہل علم یہاں آکر سب عبادت سے زیادہ یہی طواف کیا کرتے تھے عجب ذوق شوق سے رہتے معبود کے گھر در پر صدقہ ہوا کرتے ابن عباس مرفوعاً راوی ہیں کہ قسم ہے اللہ کی اس کو اللہ دن قیامت کے اٹھائیگا اسکے دو آنکھیں ہونگی جس سے دیکھے گا ایک زبان ہوگی

جس سے بولے گا جس نے حق سمجھکر اسکو چھوا ہے اسکے لئے گواہی دیگا ترمذی وابن خزیمہ وابن حبان حجر اسود درکن یمانی دونوں کے لئے آنکھیں بان اپ ہونگی یہ دونوں گواہی ایمان کی اپنے چھونے والے کیلئے دینگے طبرانی کبیر ابن عمر کی حدیث مرفوع میں ہے کہ رکن یمانی قیامت کے دن پہاڑ ابو قبیس سے بھی زیادہ بڑا ہوگا دو زبان دو لب رکھتا ہوگا احمد رکن یمانی گواہی دیگا اس کیلئے جس نے اسکو حق جانکر چھوا ہے یہ الله کا اپنا ہاتھ ہے وہ اس ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے خلق سے طبرانی یہ رکن کے چھونیوالے کی نیت کو بھی بیان کریگا ابن خزیمہ فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے حاضر ہو اس پتھر کے پاس یہ قیامت کے دن شفیع ہوگا شفاعت کریگا طبرانی فی الکبیر حدیث ابن عباس میں مرفوعًا ہے کہ حجر اسود جب سے اترا وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا بنی آدم کے گناہوں نے اسکو کالا کر دیا ترمذی یہ حجر اسود ایک یاقوت ہے جنت کے یاقوتوں سے اسکو مشرکین کی خطاؤں نے کالا کر دیا یہ دن قیامت کے پہاڑ احد کے برابر ہوگا اپنے چھونے والے کیلئے اور جس نے اہل دنیا سے اسکا بوسہ لیا ہے اس کے لئے گواہی

دیلمی ابن خزیمہ ابن عمر نے کہا حجر آسمان سے اترا ابو قبیس پہاڑ پر رکھا گیا بلور کی طرح سفید تھا ایک
صاف تھا چالیس برس تک وہیں رکھا رہا پھر قواعد ابراہیم پر رکھا گیا طبرانی یعنی بیت اللہ کے کونے پر لگا
دیا گیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکن حجر اسود و مقام ابراہیم یہ دونوں یاقوت ہیں
یاقوت جنت سے اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کا نور نہ مٹاتا تو جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے سب روشن
ہو جاتا۔ ترمذی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا مسجد الحرام میں بہتر و افضل ہے
اور مسجدوں میں پڑھنے سے لاکھ نماز ابن خزیمہ و بزار و طبرانی و احمد یعنی مسجد حرام میں نماز پڑھنا برابر لاکھ نماز
کے ہے اور یہ بات تحقیق ہے کہ نماز حسنات ہے اور ہر حسنات دس گونہ ہوتا ہے اس حساب سے
ابو بکر نقاش نے کہا میں نے حساب جوڑا تو معلوم ہوا کہ ایک نماز مسجد بیت اللہ میں
پچپن برس چھ ماہ بیس رات کی عمر کے برابر ہوتی ہے اور یہی نماز ایک دن رات کی
یعنے پانچوں نمازیں سو یہ برابر عمر دو سو ستر سال نو ماہ دس رات کی ہوتی ہے یہ
ثواب تو فقط نماز کا ہے پھر جماعت کی نماز کا کیا حساب کہ وہ اکیلے کی نماز
سے پچیس برس یا ستائیس درجہ زائد ہوتی ہے مگر اتنی بات ضرور ہے کہ وہ
آدمی نماز پڑھنے کو کھڑے ہوتے ہیں ایک جی لگا کر دل کو حاضر لا کر پڑھتا ہے

اسکی نماز پوری لکھی جاتی ہے دوسرا غفلت سے پڑھتا ہوا اسکے لئے وہ نماز لکھا
نہیں لکھی جاتی سو اس حساب پر اجر ملنا بحیثیت احوال نمازیاں ہوگا واللہ اعلم
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی کہ تحقیق تو البتہ بہتر زمین
اللہ کا ہے اور بہت محبوب زمین طرف اللہ کے اگر نہ نکالا جاتا میں تجھ سے
تو نہ نکلتا میں ترمذی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف خطاب کر
فرمایا کہ میری قوم اگر مجھ کو نہ نکالتی تو میں سوا تیرے کسی جگہ نہ رہتا ترمذی
روایت میں ہے کہ دیکھنا طرف بیت اللہ کے عبادت ہے۔ ابن عمر نے کہا
بلکہ ایمان ہے۔ ابن مسیب نے کہا جس نے ایمان و تصدیق کی راہ سے بیت اللہ
کی طرف دیکھا وہ خطاؤں سے ایسا پاک ہوا جیسا کہ آج اس کی ماں نے
اس کو جنا حسن بصری نے کہا زمین کے پردے پر کوئی شہر ایسا نہیں ہے
کہ جہاں ایک نیکی کی لاکھ نیکی ہوں ہر دن وہاں بہشت کی خوشبو اترا
کرے مگر یہی مکہ ہے یہ اللہ کا گھر ہے رسول و صحابہ کا شہر ہے مومنوں
کے لئے جگہ امن کی ہے **فصل تیسری**۔ حج وعمرہ حاجی و

معتمر کے فضائل فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج کرے واسطے
اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی بی بی سے اور نہ گناہ کے کام کرے تو
پھرتا ہے مانند اُس دن کے کہ جنا اس کو ماں اسکی نے بخاری و مسلم فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے ان گناہوں کے
لئے کہ درمیان ان دونوں کے ہیں اور حج مقبول کہ نہیں بدلہ اس کا مگر
بہشت بخاری و مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عمرہ کرنا
رمضان میں برابر ہوتا ہے حج کے بخاری و مسلم اور ایک روایت میں ہے رمضان
میں عمرہ کرنا ایسا ہے جیسا میرے ساتھ حج کیا مسلم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو شخص کے احرام باندھے حج کا یا عمرے کا بیت المقدس سے
طرف مسجد الحرام کے بخشے جاتے ہیں واسطے اس کے وہ گناہ کہ پہلے کئے
اور وہ گناہ کہ پیچھے کرے گا یا فرمایا واجب ہوتی ہے اس کیلئے جنت
ابو داود و ابن ماجہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پے درپے کرو
حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونوں دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو جیسا دور کرتی ہے

بھٹی میل لوہے اور سونے اور چاندی کا اور نہیں ہی کو متن
ثواب مگر بہشت ترمذی نسائی ابن ماجہ حدیث میں ہی کہ حاجی کی ہر تسبیح تہلیل تکبیر
پر بشارت دیجاتی ہے اصبہانی یعنی جنت کی ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے حج کرو حج گناہوں کو ایسا دھوتا ہے جیسا پانی میل کو طبرانی ایمان و جہاد کو
افضل بتا کر یہ فرمایا کہ حج مبرور کو سارے اعمال پر وہ فضیلت ہی جیسے سورج کو نکلنے
سے ڈوبنے تک احمد روایت ہی ابوہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج کرنیوالے
اور عمرہ کرنیوالے جہان میں اللہ کے اگر دعا مانگتے ہیں اللہ تعالی سے قبول کرتا ہی دعا
انکی اور اگر بخشش چاہتے ہیں اس سے بخشتا ہے واسطے اُن کے ابن ماجہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے حاجی چارسو آدمی کی شفاعت کریگا گناہوں سے
ایسا نکلجاتا ہے جیسا آج اُسکی ماں نے جنا ہے ۔ فرمایا جو کوئی اس گھر کا ارادہ
کرکے اونٹ پر سوار ہوتا ہی اُسکو اجر ملتا ہے جبتک یہانتک کہ وہ کعبہ میں پہونچکر طواف
کرے اور سعی صفا مروہ کرے سر منڈاوے یا بال کتراوے جبتک کیا تو وہ گناہوں سے باہر
ہوا جیسا آج اسکی مانے اسکو جنا اب وہ نئے سرے سے عمل کریگا بیہقی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حج وعمرہ دونوں کیا کرو ان دونوں کا کرنا عمر و رزق کو بڑہاتا ہے گناہوں سے ایسا پاک
کرتا ہے جیسے بھٹی آگ کی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے ابن ابی شیبہ وابن جوزی
ابن عباس سے بحوالہ ارشاد نبی بیان کیا ہے کہ جس نے حج کیا مکہ سے پیادہ پا پہر لوٹ آیا اسکو
ہر قدم پر سات سو نیکیاں ہیں ہر نیکی جیسے حرم کی نیکی پوچھا حرم کی نیکی کیا ہے فرمایا
ہر نیکی برابر لاکہہ نیکی کے ہے ابن خزیمہ وحاکم صحیح الاسناد روایت ہے عائشہ سے تحقیق
اللہ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں سوار حاجیوں سے اور معانقہ کرتے ہیں پیدل حاجیوں سے
ابن ماجہ روایت ہے جابر سے کہ تحقیق اللہ تعالی داخل کرتا ہے ساتھ ایک حج کے تین گروہ کو
جنت میں میت کو اور حج کرنیوالیکو اوسکی طرف سے اور خرچ کرنیوالیکو واسطے اوس کے
عبد الرزاق وبیہقی روایت ہے ابوہریرہ سے مرفوعاً حاجی اللہ کی ضمانت میں ہیں جانے
آنے تک پس اگر پہونچے ایک لاکہہ درجے جنت میں اور بدلے ہر بوند کے کہ پہونچے
اوسکو بارش سے اجر ہے شہید کا دیلمی - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو نکلا حج کرنیکو پہر مرگیا اوسکیلئے حج کا اجر قیامت کے دن تک لکہا جاتا ہے جو نکلا
عمرے کے لئے پہر مرگیا اسکو اجر معتمر کا ملتا ہے قیامت تک جو نکلا جہاد کو پہر مرگیا

[illegible]

کل گناہ اور ہونگے بدلے ہر قدم کے

اسکو اجر ہے غازی کا قیامت تک ابو یعلی روایۃ تعات حدیث جابر میں مرفوعاً آیا ہے
کہ یہ کہہ ایک گہر ہے اسلام کے گہروں میں سے جسنے اس گہر کا حج کیا یا عمرہ کیا اسکی ضمانت
الله پر ہے اگر مر گیا تو جنت میں گیا پھر اگر آیا تو اجر غنیمت لایا طبرانی نے اوسط فرمایا
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جو مر گیا راہ میں مکہ کے جاتے یا آتے اسکی پیشی نہیں
اس سے کچھ حساب و کتاب نہیں وہ تو بخشا گیا اصبہانی روایت ہے ابن عباس سے
کہا ایک آدمی ہمراہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے عرفات میں کہڑا تھا اپنی سواری سے
گر کر مر گیا فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے نہلاؤ انہیں کپڑوں میں کفن کرو
نہ سر ڈہانکو نہ خوشبو لگاؤ یہ قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھے گا بخاری مسلم
ایسے حاجی احرام میں مر جاوے تو کفن دفن اس کا انہیں دو کپڑوں احرام میں کرے اور
سر نہ ڈہانکے سنت یہی ہے رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہے حج کا حج میں
ویساہی ہے جیسا جہاد میں صرف کرنا ساتسو گونہ اجر ہوتا ہے احمد و طبرانی فی
الاوسط حج میں خرچ ہوتا ہے الله تعالے اسکا بدلا انکو دیتا ہے بیہقی یعنی دنیا میں
یا آخرت میں روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے جب

حاجی پاک خرچ لیکر نکلتا ہے سواری میں پاؤں رکھتا ہے لبیک اللہم لبیک کہتا ہو
توآسمان سے ایک ندا ہوتی ہے لبیک و سعدیک تیرا توشہ حلال ہو تیری سواری
حلال ہے تیرا حج پاک ہے نو بے گناہ ہے اور جب وہ ناپاک خرچ لیکر نکلتا ہو رکاب میں
پاؤں رکھتا ہو لبیک پکارتا ہو تو آسمان سے یہ ندا ہوتی ہے نہ تیری لبیک ہو نہ
تو سچا ہے تیرا زاد و راحلہ حرام ہے تیرا خرچ حرام ہے تیرا حج گناہ ہے پاک نہیں طبرانی

فصل چوتھی عشرہ ذالحجہ و عرفات و مزدلفہ و منا کے فضائل حدیث ابن عباس
میں مرفوعاً آیا ہے کوئی ایام ایسے نہیں ہیں کہ عمل صالح انمیں زیادہ دوست تر ہو
اللہ تعالیٰ کو ان ایام سے (عشرہ ذالحجہ سے کہا جہاد راہ اللہ میں فرمایا جہاد بھی نہیں مگر وہ
آدمی جو اپنی جان و مال سے نکلا پھر کچھہ لیکر نہ پھرا بخاری و ترمذی و ابوداؤد کوئی
ایام نہیں جن میں کوئی عمل بہت بڑا بہت محبوب ہو طرف اللہ کے ان ایام عشرہ
سے سو تم ان دنوں میں بہت سی تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر کیا کرو طبرانی ابوہریرۃ کی حدیث
مرفوع میں آیا ہو کوئی ایام ہی ایسے نہیں ہیں جن میں عبادت محبوب تر ہو اللہ کو عشرہ ذالحجہ

ہر ایک روزہ اس کا برابر روزے ایک سال کے ہے ہر رات کا قیام اس میں کا برابر
قیام لیلۃ القدر کے ہے ترمذی ابن ماجہ و بیہقی انس بن مالک کہتے ہیں یوں کہا
جاتا تہا کہ ہر دن اس عشرہ کا برابر ہزار دن کے ہے یوم عرفہ برابر دس ہزار کے ہے
فضیلت میں) بیہقی و اصبہانی اوزاعی کہتے ہیں ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ عمل کرنا ایک
دن میں ان ایام سے ایسا ہے جیسے لڑنا راہ اللہ میں دن کو روزہ اور رات کو پہرہ جوکی
دے یہ بات اور ہے کہ کوئی آدمی شہید ہو جاوے۔ بیہقی حدیث جابر میں مرفوعاً آیا ہے
کوئی دن افضل نزدیک اللہ کے یوم عرفہ سے نہیں ہے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر اترتا ہے
زمین والوں سے آسمان والوں پر فخر کرتا ہے فرماتا ہے دیکھو میرے بندوں کو کیسے میلے کچیلے پریشان
صورت دہوپ میں بے سایہ ہر راہ دور دراز سے امید رحمت میں آئے ہیں انہوں نے میرے
عذاب کو نہیں دیکہا ہے سوا اس دن سے زیادہ کوئی دن ایسا نہیں ہے جسمیں آگ دوزخ سے
زیادہ آزاد ہوں ابو یعلیٰ و بزار و ابن خزیمہ و ابن حبان حدیث میں ہے کہ جب ہوتا ہے عرفہ
کا دن تو اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے حاجیوں کیساتھ فرشتوں پر فرماتا ہے دیکھو طرف ان بندوں میرے
کے کیسے پریشان میلے کچیلے ہوئے ہیں آئے ہیں تم گواہ رہو میں نے انکو بخشدیا زیادہ کہتی ہیں

ان میں فلان آدمی ہے جو محارم کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مینے سب ہی کو بخشدیا بیہقی
روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ کھڑا ہو
دن ڈھلے عرفہ کے دن عرفات میں پھر منہ کرے قبلہ کیطرف پھر کہے لا الہ الا اللہ سو بار
قل ہو اللہ سو بار درود سو بار آخر تک مگر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے میرے فرشتو کیا بدلہ ہے میرے
اس بندے کا کہ جس نے میرے واسطے سبحان اللہ کہا اور میرے واسطے لا الہ الا اللہ کہا اور میرے واسطے
اللہ اکبر کہا اور میری تعظیم اور میری تعریف اور میری توصیف کی اور درود بھیجا میرے نبی پر گواہ
رہو تم اے میرے فرشتو کہ بیشک مینے اسکو بخشدیا اور شفاعت قبول کی مینے اسکی اسکے حق
میں اور اگر مانگے مجھسے میرا بندہ البتہ شفاعت قبول کروں اسکی سب عرفات پر حاضر ہونیوالوں
کے حق میں بیہقی نے شعب الایمان میں بعض علما نے اس حدیث سے کہا ہے کہ عرفات
پر سو بار سبحان اللہ اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور سو بار استغفار پڑھے
روایت ہے عباس ابن مرداس سے کہ دعا مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے امت
اپنی کے تیسرے پہر عرفہ کو جواب ملا کہ مینے ان کو بخشدیا سوا مظالم کے کہ میں مظلوم کا بدلا ظالم سے
لوں گا کہا رسول اللہ نے اے رب تو اگر چاہے تو مظلوم کو جنت دے ظالم کو بخشدے

اس کا کچھہ جواب اسوقت نہ ملا جب مزدلفہ میں صبح ہوئی پھر یہی دعا مانگی اسوقت سوال مذکور
قبول ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے یا مسکرائے ابوبکر و عمر نے کہا میرے ماں باپ آپ پر
قربان ہوں اسوقت میں تو آپ کبھی ہنستے نہ تھے کیا ہوا جو ہنسے اللہ پاک آپکو ہمیشہ ہنساوے
فرمایا دشمن خدا ابلیس نے جب یہ بات معلوم کی کہ میری دعا قبول ہو گئی میری امت بخشی
گئی خاک لیکر اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے ڈالنے لگا ہائے واۓ واۓ کرنے لگا اسکی گھبراہٹ سے
مجھے ہنسی آئی ابن ماجہ یعنی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عرفہ کے دن عرفات میں دعا کرنے اور فجر کو مزدلفہ
میں بیچ مشعر الحرام کی دعا کرنے سے حقوق اللہ کے سوا حقوق العباد بھی معاف ہو جاتے ہیں مگر اسکیلئے
جنے کسی طرح کا شرک نہیں کیا اور اگر اعتقاد یا عمل میں کسی طرح کا شرک ہے جیسے گور پرستوں
پیر پرستوں کا اعتقاد ہوتا ہے تو پھر کوئی حق بھی خالق کا ہو یا مخلوق کا بخشا نہیں جاتا
روایت ہے انس بن مالک سے کھڑے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات
میں اور سورج ڈوبنے کو تہا کہا اے بلال لوگوں کو چپ کر جب چپ ہو گئے فرمایا ابھی جبرئیل
علیہ السلام میرے پاس آئے اللہ کی طرف سے سلام کہا یہ پیغام لائے کہ اللہ تعالی نے اہل
عرفات اہل مشعر کو بخشدیا انکے پیچھے کا بھی ضامن ہوا عمر بن خطاب نے کہا یہ خاص ہمارے

لیئے ہے فرمایا تمہارے لیئے اور اُس شخص کے لیئے جو بعد تمہارے آویگا (رواہ ابن المبارک)
روایت ہی ابن عباس سے کہا کہ فلاں آدمی یعنی فضل بن عباس دن عرفہ کے ردیف
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے انھوں نے طرف عورتوں کے دیکھنا شروع کیا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ جسنے اس دن اپنے کان
آنکھ زبان کو روکا اُس کی مغفرت ہوئی احمد باسناد صحیح۔ روایت ہی ابن عمر سے جب
حاجی کنکریاں مارتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ اُسکے لیئے کیا ہے یہاں تک کہ دیوے
اُس کو اللہ ثواب اُس کا دن قیامت کے ابن حبان تیر امی کرنا اس طرح پر ہے
کہ ہر کنکری پر جو تو پھینکتا ہے ایک کبیرہ مہلکات میں سے ہٹ جاتا ہے (بزار)
حدیث عبادہ بن صامت میں ہے بمقدمہ رمی جمار اللہ تعالے نے فرمایا بس نہیں
جانتا کوئی آدمی کیا چھپا رکھا ہے اُن کے لیئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے بدلے
اُس چیز کا جو کرتے تھے ابن عمر نے کہا ایک آدمی نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا رمی جمار سے ہمیں کیا فائدہ ہے فرمایا جب تو نزدیک اپنے رب کے سخت
حاجتمند ہوگا تو اس کا ثواب پاویگا طبرانی فی الاوسط حدیث ابن عباس میں مرفوعاً
آیا ہی جب ابراہیم علیہ السلام نے مناسک ادا کیے شیطان نزدیک جمرہ عقبی کے
اُن کے سامنے آیا انھوں نے سات کنکریاں ماریں وہ زمین میں دھسنے لگا پھر دوسرے

جمرے کے پاس آگے آیا پھر سات کنکریاں ماریں وہاں بھی زمین میں دھنسنے لگا پھر
تیسرے جمرے کے پاس آیا وہاں بھی سات کنکریاں ماریں تو زمین میں دھنسنے لگا
ابن عباس نے کہا شیطان رجم کیے جاتے ہیں ملۃ ابراہیم علیہ السلام کی پیروی بجا
لائی جاتی ہے ابن حزیمہ حدیث ابن عباس میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے یہ تیرا رمی جمار کرنا قیامت کے دن تیرے لیے نور ہوگا بزار
روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام بھی کسی آدمی
کا دن نحر کے زیادہ دوست اللہ کو نہیں ہے اس قربانی سے یہ قربانیاں اپنی سینگوں
اور بالوں اور کھروں سمیت دن قیامت کے آئینگی زمین پر خون پیچھے گرتا ہے اس
کے یہاں پہلے قبول ہو جاتا ہے اب تم سب جی سے خوش ہو جاؤ۔ ترمذی و ابن ماجہ۔
روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا صحابہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نے یا رسول
اللہ کیا ہے یہ قربانی فرمایا سنت ہے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی کہا صحابہ نے
پس کیا ثواب ہے واسطے ہمارے اس میں یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر بال کے نیکی ہے
کہا صحابہ نے پس اُون یا رسول اللہ فرمایا بدلے ہر بال کے اُون میں سے ایک نیکی ہے
احمد ابن ماجہ ام حصین نے سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تین بار
دعا سر منڈانے والوں کے لیے کی اور ایک بار کترانے والوں کے لیے مسلم حدیث ابن

عمر میں ہے کہ ایک اعرابی سے فرمایا تیرا سر منڈانا ایسا ہے کہ ہر بال پر ایک نیکی ملتی ہے
ایک خطا مٹتی ہے ( ) حدیث عبادہ بن صامت میں ہے کہ جو بال تیرے سر کا
زمین پر گرتا ہے وہ تیرے لیئے دن قیامت کے نور ہوگا ( ) مالک بن ربیعہ
کہتے ہیں میں اس دن یعنی دس ذالحجہ کو سر منڈا ہوا تھا مجھ کو سر منڈانے کے بدلے
میں سرخ اونٹ پسند نہیں ہیں یعنے سر منڈانا اس سے بہتر ہے کہ کچھ مال
قیمتی ملے **فصل** پانچویں آب زمزم وصفا مروہ کے فضائل حدیث مرفوع
ابن عباس میں ہے بہتر پانی روئے زمین پر زمزم کا پانی ہے اس پانی سے پیٹ
بھرتا ہے اور پیٹ کی بیماری کی بھی دوا ہے طبرانی کبیر ابن حبان ابوذر رضی اللہ
عنہ جب ابتدائے اسلام میں مکے آئے تھے ان کے پاس کچھ کھانا نہ تھا ایک مہینہ
تک زمزم پیا کئے ایسے موٹے ہوگئے کہ پیٹ میں بٹیاں پڑ گئیں ( ) حدیث
مرفوع میں ہے کہ پانی زمزم کا اسی لیئے ہے جس لیئے پیا جاوے اگر تو اس لیئے
پیوے کہ شفا ہو تو اللہ تجھ کو شفا دیگا اگر اس لیئے پیوے کہ پیٹ بھرے تو
اللہ تیرا پیٹ بھریگا اگر اس لیئے پیوے کہ تیری پیاس جاوے تو اللہ تیری
پیاس کھو دیگا یہ جبرئیل علیہ السلام کا ہرمہ اسمٰعیل علیہ السلام کا سقا یا ہے اگر تو
اس لیئے پیئے کہ تجھے اللہ کی پناہ ملے اللہ تجھ کو پناہ دیگا دارقطنی وحاکم پچھلا جملہ

حاکم میں ہے ابن مبارک جب مکہ میں آئے رو بقبلہ کھڑے ہو کر زمزم پیا اور کہا
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانی زمزم کا اسی لیے ہے جس لیے پیا جاوے
اور میں پیتا ہوں اس لیے کہ قیامت کے دن مجھے پیاس نہ لگے بیہقی و احمد حدیث
میں ہے تپ جہنم کی بھاپ ہے تم اس کو آب زمزم سے بجھاؤ احمد و ابن ابی شیبہ و
ابن حبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک جب چیر گیا تھا تو اسی پانی
سے دھویا تھا۔ ہماری روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
جب کسی کو تحفہ دیا چاہتے تو زمزم کا پانی پلاتے (حلیہ صحیح) روایت ہے عبداللہ بن
ابی عبدالرحمن سے کہا لکھا خط رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن عمرو کی طرف
اور لکھا اس میں اگر آئے تیرے پاس خط میرا رات کو تو نہ صبح ہونے پاوے اگر
دن میں پہونچے تو رات نہ ہونے پائے یہاں تک کے پہنچا دے تو میری طرف پانی
زمزم کا پس بھری اُسنے دو پکھالیں اور بھیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
اونٹ پر مسند عبدالرزاق دارقطنی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزیں
ہیں عبادت سے دیکھنا قرآن کی طرف اور دیکھنا کعبہ کی طرف اور دیکھنا ماں باپ کی
طرف اور دیکھنا زمزم کی طرف یہ دیکھنا دور کرتا ہے گناہوں کو اور دیکھنا طرف چہرہ
عالم باعمل کے دارقطنی روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے ہم پاس زمزم کے ہمراہ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا آپ نے لاؤ ڈول پس نکالا گیا ڈول پانی زمزم کا رکھا
اس کو کنوئیں کی من پر (یعنے کھاٹ پر) اور پکڑا آپ نے ڈول کو بسم اللہ کہہ کر پھر منہ
لگا کر پیا بہت دیر تک پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر دعا کی پھر کہا بسم اللہ پھر
منہ لگا کر پیا دیر تک لیکن پہلے سے کم پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر دعا کی پھر
کہا بسم اللہ پھر منہ لگا کر پیا لیکن دوسری بار سے کم پھر اٹھایا سر اپنا پھر کہا الحمد للہ پھر
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علامت و نشانی ہمارے درمیان اور منافقوں
کے یہ ہے کہ وہ زمزم کبھی تن کر نہیں پیتے (ازرقی) - روایت ہے ابن عباس رضؓ سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تن کر پینا پانی زمزم کا بری کر دیتا ہے نفاق سے
(ازرقی) ضحاک بن مزاحم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پہونچی مجھ کو یہ بات کہ پانی زمزم کا دور
کرتا ہے آدھا شیشی کے درد کو اور جہاں تک اس ہیں روشن کرتا ہے آنکھوں کو (ازرقی)
کہا حکیم ترمذی نے میرا باپ بیان کرتا ہے کہ میں طواف کے لیے اندھیری رات
بیت اللہ میں گیا مجھ کو پیشاب نے بہت سخت بیقرار کر دیا اور سخت تکلیف دی
ڈر گیا میں یہ کہ مسجد سے باہر نکلوں گندگی کی وجہ سے کہ حج کے زمانے میں مجھ کو
حدیث یاد آئی (کہ آب زمزم ہر حاجت کے لیے بر آمد ہے) رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے فوراً آب زمزم کے پاس گیا اور تن کر پانی پیا بس دور ہو گئی مجھ سے

حاجت پیشاب کی صبح تک ۔ منثور ۔ یہاں تک ساحکام الحج ہوا ۔ آگے وظیفہ خیر ہے
اسمیں ستر دعائیں ہیں ہر دعا کے اخیر میں کتاب کا نام ہے اور حاشیہ پر پڑھنے کی
جگہ و محل بتایا ہے اور جس دعا کے متعلق زیادہ حاشیہ تھا وہ دعا پر ہندسہ لگاکر
اخیر میں لکھا ہے ؎

وظیفہ خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ
تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات کے اور

النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقل والوں کے وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو

قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بیفائدہ پاکی ہے تجھ کو پس بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

عذاب آگ کے سے — اے رب ہمارے — تحقیق تو جس کو داخل کرے آگ میں — پس

اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

تحقیق رسوا کیا تُو نے اُسکو اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار — اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سُنا

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا

پکارنے والا — پکارتا تھا طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے پروردگار

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے — اور دُور کر ہم سے بُرائیاں ہماری اور مار ہم کو — ساتھ نیکیوں کے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اے پروردگار ہمارے اور دے تو ہمکو جو کچھ وعدہ کیا ہی تو نے ہمسے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور نہ رسوا کر ہمکو دن قیامت کے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (سورۂ آلِ عمران) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا

تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو — سب تعریف اللہ کو ہے جسنے ہم کو جلایا

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ (بخاری مسلم) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

بعد ہمارے مارنے کے اور اُسی کی طرف ہی اُٹھ کھڑا ہونا — اے اللہ میں بیشک تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری مسلم) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ
ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے — سب شکر ہے اللہ کو جس نے دور کیا

عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (ابن ماجہ) بِسْمِ اللّٰهِ (ترمذی) اَشْهَدُ اَنْ
مجھ سے ایذا کو اور صحت دی مجھ کو ۔ شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے — گواہی دیتا ہوں میں کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
کوئی لائق عبادت کے نہیں سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ اسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ
بندے اسکے ہیں اور رسول اسکے ہیں اے اللہ کر تو مجھ کو — توبہ کرنے والوں سے — اور کر تو مجھ کو

مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ
پاکی کرنیوالوں سے — اے اللہ تحقیق مانگتا ہوں میں تجھ سے حق سوال کرنیوالوں کا

عَلَیْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا
جو تجھ پر ہے اور حق چلنے میرے کا اسی کام کی طرف پس تحقیق میں نہیں نکلا ہوں اکڑ کر چلنے والا اور نہ شیخی

وَّلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ
ور نہ ریاکاری کرنیوالا اور نہ سنانے کرنیوالا بلکہ نکلا ہوں واسطے بچنے غصہ تیرے کے — اور طلب کرنے

مِّنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ... مَرْضَاتِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُنْقِذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ

رضامندی تیری کے مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ پناہ دے تو مجھ کو آگ سے اور یہ کہ بخش دے

ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (ابن سنی) بِسْمِ اللّٰهِ

گناہ میرے تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (احمد و ترمذی و نسائی)

بھروسا کیا میں نے اوپر اللہ کے نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت نیکی پر مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (مسلم) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ کھول تو واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اے اللہ صاحب اس پوری پکار کے

التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

اور کھڑی ہونے والی نماز کے دے محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (بخاری) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مسلم)

کھڑا کر ان کو مقام محمود میں وہ جو کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اللہ بہت بڑا ہے

وسلم اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اے اللہ تو سلامتی والا ہے

ف جب گھر سے نکلے یہ دعا پڑھے ۱۲ ف مسجد میں داخل ہونے کے وقت پڑھنے کی دعا ۱۲ ف اذان کے بعد پڑھنے کی دعا ۱۲ ف فرضوں کا سلام پھیر کر باآواز بلند تکبیر کہے ۱۲ ایضاً

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم)

اور تجھ سے ہی سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور عزت کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اکیلا ہی وہ نہیں شریک واسطے اُس کے کوئی واسطے اُسی کے بادشاہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ

اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور نہیں ہے طاقت نیکی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہیں مگر خاص اُسی کی واسطے اُسی کے ہے نعمت اور واسطے اُسی کے ہے بزرگی اور واسطے اُسی کے

الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنیوالے واسطے اُسکے بندگی اگرچہ برا سمجھیں

الْكٰفِرُوْنَ (مسلم و احمد) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

کافر اے اللہ مدد دے تو مجھ کو اوپر ذکر اپنے کے اور شکر اپنے کے اور اچھی

عِبَادَتِكَ (ابو داؤد و نسائی) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

عبادت اپنی کے نہیں کوئی معبود برحق سوائے اُس کے اکیلا ہے وہ نہیں شریک واسطے اُسکے

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى

واسطے اسی کے ہی بادشاہت اور اسی کی ہے سب تعریف اسکے ہاتھ میں ہے بھلائی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (احمد و ترمذی) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (ابوداود

سب چیز پر قادر ہے — پاک ہے — بادشاہ — پاک

و نسائی) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا

اے اللہ میں توبہ کرتا ہوں تیرے آگے اس گناہ سے نہ پھروں گا میں اس کی طرف کبھی

(مستدرک) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ

الٰہی کفایت کر مجھکو اپنی حلال روزی سے بچا کر اپنی حرام روزی سے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی و بیہقی) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ (مسلم)

سے اپنے ماسوا سے — اے اللہ کھول واسطے میرے دروازے فضل اپنے کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اے رب بیشک میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم بہت — اور نہیں بخشتا گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

مگر تو — بخشش کر مجھے بخشش اپنے پاس سے اور معافی کرے واسطے میرے اور مہربانی کر مجھ پر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِيْنَ (ابن السنی)

تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان اور بڑا بزرگ سب بزرگوں کا

بِسْمِ اللّٰهِ (ابو داؤد) بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ (ترمذی وابو داؤد)

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے۔ شروع اللہ کے نام سے اس کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا (ابو داؤد)

شکر اللہ کو جس نے کھلایا اور پلایا اور رچایا پچایا اور کی اس کے نکلنے کی راہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (مسلم)

یا اللہ برکت دے انکو اس چیز میں کہ روزی دی تو نے انکو اور بخشدے ان کو اور رحم کر ان پر

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ (ابن السنی) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو نہیں کوئی معبود مگر وہ اکیلا سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس نے پہنایا مجھ کو

هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ (ابو داؤد) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

یہ کپڑا اور دیا مجھ کو یہ کپڑا بغیر میری محنت اور قوت کے اے اللہ تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف

كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جیسا کہ پہنایا تو نے مجھ کو یہ کپڑا مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس چیز کی بنایا گیا واسطے اس کے اور پناہ مانگتا

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ (ترمذی و ابو داؤد) اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

اُسکی بدی سے اور بدی سے اُس چیز کی کہ بنایا گیا واسطے اُسکے . یا اللہ جیسے کہ اچھی بنائی تُو نے صورت میری

فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ (بزار) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

پس اچھی کر سیرت میری اور حرام کر میرے منہ اوپر آگ نہیں کوئی لائق عبادت کا سوا اللہ کے اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اُسکا کوئی شریک نہیں اُسیکے واسطے ہی بادشاہت اور اُسیکے واسطے ہی سب تعریف زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی اور وہ زندہ ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترمذی و ابن ماجہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اُسیکے ہاتھ میں ہی سب بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب شکر اللہ کو

الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

جسنے بچایا مجکو اُس بلا سے کہ مبتلا کیا تجھ کو اس میں اور بزرگی دی مجھ کو بہت مخلوق پر

تَفْضِيْلًا (ترمذی) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (بخاری و مسلم)

بزرگی دینا پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ مدد اللہ کے شیطان مردود سے

هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (ابن السنی) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ

وہ اللہ رب میرا نہیں شریک کرونگا میں ساتھ اُسکے کسی کو سلام ہو اوپر تمھارے سلامتی ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ (بخاری) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اوپر تیرے اور رحمت اللہ کی سلام ہو اوپر تمہارے اور رحمت اسکی اور برکتیں اسکی

وَمَغْفِرَتُهٗ (ابوداؤد) وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ (ابوداؤد) وَعَلَيْكُمْ

اور بخشش اسکی اور اوپر تیرے اور اوپر اسکے سلام اور اوپر تمہارے

(بخاری و مسلم) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ يَرْحَمُكُمُ

تمام تعریف واسطے اللہ پروردگار جہان والے کے اوپر ہر ایک حال کے رحم کرے تمکو

اللهُ (بخاری) يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (بخاری) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ راہ دکھاوے تمکو اللہ اور ٹھیک ٹھاک کرے حال تمہارا سب تعریف واسطے اللہ کے

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ يُّحْمَدَ وَيَنْبَغِيْ لَهٗ

بہت خوش برکت کی گئی بیچ اسکے جیسے دوست رکھے رب ہمارا یہ کہ تعریف کیجاوے اور لائق ہے واسطے اسکے

وَيَرْضٰى (ابن السنی) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اور راضی ہووے وہ پاک ہے تو اے اللہ اپنی خوبیوں کے ساتھ گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی نہیں معبود

اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (نسائی) بَارَكَ اللهُ لَكَ

سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف تیرے برکت دیوے اللہ واسطے تیرے

۔ مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ جب کسی مسلمان کو ... واسطے یہ دعا کرے ۱۲

وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور برکت کرے اوپر تم دونوں کے اور جمع کرے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
بھلائی اسکی اور بھلائی اس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر (یعنی اعمال و اطفال) اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اسکی سے

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ابو داؤد و ابن ماجہ) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ
کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر
شروع اللہ کے نام سے اے اللہ دور رکھ ہم کو شیطان سے

وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری و مسلم) جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا
اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے کہ بخشی تو نے ہم کو (یعنی اولاد)
بدلہ دے تجھ کو اللہ بہتر

لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ (ابن سنی) مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
نہ ہو تجھ کو رنج
جو کچھ چاہے اللہ نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے

(ابن سنی) أُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات اللہ تعالیٰ کے ایسے کلمہ کہ جو پورے ہیں ہر شیطان کے

وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (بخاری) اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا
اور ہر جانور زہریلے مار ڈالنے والے کے سے اور ہر نظر لگانیوالی کے سے اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند

بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

ساتھ امن کے اور ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے ہمیں چاند رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے

(ترمذی) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ اِنِّيْ صَائِمٌ (ابن السنی) اَللّٰهُمَّ لَكَ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے تحقیق میں روزہ دار ہوں ۔ اے اللہ واسطے تیرے

صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ترمذی) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

روزہ رکھا میں نے اور اوپر تیری ہی روزی کے افطار کیا میں نے ۔ اے اللہ تحقیق تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے

الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (ترمذی واحمد) اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهُ فَاَرِنَا

معافی کو پس معاف کر مجھے ۔ اے اللہ جیسا دکھلایا تو نے ہم کو اول اس کا میوہ پس دکھا ہم کو

اٰخِرَهُ (بیہقی) اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

آخر اس کا ۔ اے اللہ مت مار ڈال ہم کو ساتھ غصہ اپنے کے اور مت برباد کر ہم کو ساتھ عذاب اپنے کے

وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ( ) اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَ

اور مہربانی کر ہم پر پہلے اس کے ۔ اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور

انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ (ابوداؤد) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر اپنی مردہ زمین کو ۔ اے اللہ کر اس کو

رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا (بیہقی) تَوَكَّلْتُ[۵۶] عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ

رحمت اور نہ کر تو اسکو عذاب بھروسہ کیا میں نے اوپر اُس زندہ کے جو کبھی نہیں مرے گا

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

اور سب بڑائی اللہ کو ہے جسنے نہ پکڑی اولاد اور نہ ہوا واسطے

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

اُسکے کوئی شریک حکومت میں اور نہیں ہی واسطے اُسکے حمایتی ذات سے اور تکبیر کہہ اُسکی

تَكْبِيْرًا (ابن سنی) لَا بَاْسَ[۵۷] طَهُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى (بخاری)

تکبیر کہنا کچھ ڈر نہیں پاک کرنیوالی ہی گناہوں سے (یعنے یہ بیماری) اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے

اَذْهِبِ[۵۸] الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَاءَ

دُور کر بیماری کو اے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہی شفا

اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا (بخاری و مسلم) بِسْمِ[۵۹] اللّٰهِ

مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو شروع اللہ کے نام سے

(ثلثا) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

تین بار کہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کی اُس چیز کی بدی سے جو پاتا ہوں

[۵۶] یعنی بیمار کی بیماری ایسی ہو ۱۲ [۵۷] یہ دعا پڑھنی چاہیئے ۱۲ [۵۸] جب بیمار پرسی کو جاؤ تو چاہیے بیمار کے پاس یہ کہے ۱۲ [۵۸] بیمار پر یہ منتر پڑھکر پھونکے ۱۲ [۵۹] ہر درد پہ پڑھنے کا منتر ۱۲

وَاُحَاذِرُ (سَبْعًا) (مسلم) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مسلم) اِنَّا لِلّٰهِ

ور ڈرتا ہوں اس سے سات مرتبہ کہے — نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں

وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ

اور بیشک ہم اُسی پاس پھر کر جانے والے ہیں اے اللہ تو اجر دے مجھکو میری مصیبت میں اور بدلہ دے مجھکو

لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (مسلم) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَ

بہتر اُس سے — ہم اللہ ہی کے واسطے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹیں گے اور

اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ

ہم اپنے رب کے پاس پھر جائیں گے — اے اللہ لکھ دے اُس کو اپنے پاس

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ

نیکو کاروں سے اور کر عملنامہ اُسکا علیین میں اور خلیفہ ہو تو اُسکا

فِيْ اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا

بیچ اہل اُسکے کے بیچ پیچھے رہنے والوں کے اور نہ محروم کر ہمکو اجر اُسکے سے اور نہ فتنہ میں ڈال ہمکو

بَعْدَهٗ (ابن السنی) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

پیچھے اُسکے — تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے مدد کی بندے اپنے کی اور غالب کیا

[illegible]

دینا ہے (ابن السنی) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ

دین اپنا کو — اے اللہ بخشدے اسکو — اور رحم کر اسپر — اور سلامت رکھ اسکو اور

اعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ

معاف کر اس سے — اور عزت سے کر مہمانی اسکی — اور کشادہ کر قبر اسکی — اور نہلا اسکو

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ

پانی — اور برف — اور اولے سے — اور پاک کر اسکو گناہوں سے — جیسا کہ پاک کیا تونے

الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا

کپڑے سفید کو — میل سے — اور بدل دے اسکو گھر — بہتر

مِنْ دَارِهٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِهٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ

اسکے گھر سے — اور گھر والے بہتر اسکے گھر والوں سے — اور بیوی — بہتر

زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

اسکی بیوی سے — اور داخل کر اسکو جنت میں — اور بچا اسکو

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم) اَلسَّلَامُ

قبر کے عذاب سے — اور دوزخ کے عذاب سے — سلام ہے

عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا

تم پر اے قبر والے بخشے اللہ ہم کو اور تم کو تم ہم سے آگے چلے گئے

وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ (ترمذی) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

اور ہم تمہارے پیچھے آنے ہیں سلام ہو تم پر اے مسلمانو ان گھروں کے رہنے والو

وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

اور جو کچھ تم کو جس کا تم سے وعدہ تھا کل کا یعنی قیامت کا تم کو مہلت دی گئی تھی یعنی مدت عمر تک

اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

اللہ نے تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ بخش دے غرقد والے بقیع کے لوگوں کو

(مسلم) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

اس زمین سے پیدا کیا ہم نے تم کو اور اسی زمین میں لوٹائیں گے ہم تم کو اور اسی سے نکالیں گے ہم تم کو

تَارَةً اُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ

دوسری شروع کرتا ہوں اسکے نام سے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر مذہب رسول

اللّٰهِ (بیہقی وحاکم) سُبْحَانَ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (احمد) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ کے پاکی اسکو سب سے بڑا ہے بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ثَلٰثَ

وہ کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں سوائے اُسکے زندہ ہے سب کا تھامنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں اُسکی طرف تین بار

مَرَّاتٍ)۔ (ترمذی) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اُسکو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اُونگھ اور نیند واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اُسکے مگر ساتھ حکم اُسی کے جانتا ہے جو کچھ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے اُنکے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اُسکے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا

مگر ساتھ اُس چیز کے کہ چاہے سما لیا کرسی اُسکی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں

یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

تھکاتی اُسکو نگہبانی اُن دونوں کی اور وہی ہے بلند بڑا

(سورۂ بقر) ۳۵ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانہ شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہے اور فرمایا پردہ درمیان آنکھوں جنوں کے اور ستر گاہ بنی آدم کے یہ ہے کہ جب داخل ہونے لگے پاخانہ میں پس چاہیئے کہ کہے بسم اللہ (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سوائے اسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے اولاد اپنے کے سکھاتا ہوں میں تم کو جس وقت آؤ تم پاخانہ میں پس نہ سامنے کرو منہ قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو قبلہ کی طرف اور حکم فرمایا ساتھ تین پتھروں کے اور منع فرمایا استنجا کرنے لید سے اور ہڈی سے اور منع کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ دہنے ہاتھ کے (ابن ماجہ و دارمی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب جاوے ایک تمہارا طرف پاخانہ کے پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے ساتھ اُن کے پس تحقیق یہ پتھر کفایت کرینگے پانی سے (احمد و ابو داؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں اور اُٹھاتا میں اور ایک لڑکا چھاگل پانی کی اور برچھی استنجا کرتے ساتھ پانی کے (بخاری مسلم) روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت آتے

پاخانہ میں لاتا میں اُن کے پاس ۔ پانی بیچ پیالہ کے یا چھاگل کے پس استنجا کرتے اور
ملتے ہاتھ اپنے زمین پر پھر لاتا میں اُن کے پاس برتن پس وضو کرتے (ابوداؤد
ونسائی) یعنی استنجا کرنے کی تین شکلیں ثابت ہیں پتھر و پانی سے یا خالی پانی سے
یا نرے پتھر سے یہ تینوں شکل حدیث سے ثابت ہیں اور پتھر و پانی سے افضل
ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم سبب لعنت کے سے کہ تین چیزیں
ہیں یہ کہ پاخانہ پھرنا گھاٹوں پر اور راہ میں اور نیچے سایہ کے (ابوداؤد) فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکلیں دو آدمی کہ جاویں طرف پاخانہ کے کھولے ہوئے
ہوں شرمگاہ اپنی دونوں اور باتیں کرتے ہوں پس تحقیق اللہ تعالیٰ غضب
میں آتا ہے اس سے (احمد وابوداؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانہ میں اتارتے انگوٹھی اپنی (ابوداؤد و نسائی)
روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلعم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جاتے یہاں تک
کہ نہ دیکھتا اُن کو کوئی (ابوداؤد) روایت ہے ابو موسیٰ سے کہا تھا میں ساتھ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے پس ارادہ کیا یہ کہ پیشاب کریں زمین نرم میں پس آئے زمین
نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پیشاب کیا پھر فرمایا جس وقت ارادہ کرے ایک
تمہارا یہ کہ پیشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈے زمین نرم پیشاب کے لیے مانند

لئے (ابوداؤد) روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ
کرتے تھے حاجت کا نہ اٹھاتے کپڑا اپنا یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے (ترمذی
ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے میرے اے رویفع
شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے پس خبر دیجیو لوگوں کو یہ کہ جس نے گرہ
لگائی ڈاڑھی میں یا ہار ڈالا تانت کا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کے یا
ہڈی کے پس تحقیق محمد اس سے بیزار ہے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ غسل خانہ کے پھر نہاوے اس میں یا
وضو کرے اسلئے کہ اکثر وسواس پیدا ہوتے ہیں اس سے (ابوداؤد) روایت
ہے عبدالرحمن بن حسنہ سے کہ نکلے ہم پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آنکے ہاتھ
میں ڈھال تھی پس رکھا اس کو پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اسکے (ابوداؤد)
یعنے پیشاب آڑ میں کرنا چاہیے روایت ہے حکیم بن سفیان سے کہا تھے نبی صلی
اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کے بعد وضو کرتے تو چھینٹا دیتے شرمگاہ اپنی کو (ابوداؤد
ونسائی) روایت ہے زید بن حارثہ سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
تحقیق جبرئیل علیہ السلام آئے آپکے پاس بیچ اول اس چیز کے کہ وحی کی گئی
طرف آپ کے پس سکھلایا ان کو وضو اور نماز پس جب فارغ ہوئے وضو سے
لیا ایک چلو پانی پس چھڑکا اسکو شرمگاہ اپنی پر (احمد و دارقطنی) مسئلہ فرمایا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے وضو واسطے اُس شخص کے جو نام نہ لے اللہ کا (ترمذی) ۵ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں سے کہ وضو کرے پس پورا کرے وضو پھر کہے ان کلمات کو مگر کھولے جاتے ہیں واسطے اُسکے دروازے بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پھر کھڑا ہو پس نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو اُن دونوں میں ساتھ دل اور مُنہ کے مگر واجب ہوتی ہے واسطے اُسکے بہشت (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اُمت میری پہچانی جاویگی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا اثر وضو کرنے سے پھر جو چاہے تم میں سے یہ کہ زیادہ کرے روشنی اپنی پیشانی کی پس چاہیے کہ کرے (بخاری ومسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پہونچیگا زیور مومن کو جہاں تک کہ پہونچیگا پانی وضو کا (مسلم) یعنی ابوہریرہ راوی اس حدیث کے اپنے ہاتھ بغلوں تک دھوتے تھے۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے اوپر وضو کے لکھی جاتی ہیں واسطے اُسکے دس نیکیاں (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے نکلتے ہیں گناہ اُسکے بدن اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخونوں اُسکے سے (بخاری ومسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ منہ
اُسکے سے اور جسوقت ناک صاف کرتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اُس کی سے
پس جسوقت دھوتا ہے منہ اپنا نکلتے ہیں گناہ منہ اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے
ہیں نیچے پلکوں آنکھوں اُسکی سے پس جبکہ دھوتا ہے دونوں ہاتھ اپنے نکلتے ہیں
گناہ ہاتھوں اُسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخونوں دونوں ہاتھوں
اُسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اپنے کا نکلتے ہیں گناہ سر اُسکے سے یہاں تک
کہ نکلتے ہیں دونوں کانوں اُسکے سے پس جب دھوتا ہے دونوں پاؤں اپنے
نکلتے ہیں گناہ پاؤں اُسکے کے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخونوں پاؤں
اُسکے سے پھر ہوتا ہے چلنا اُسکا طرف مسجد کے اور نماز پڑھنا اُس کا زیادتی
واسطے اُسکے (مالک و نسائی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی
نماز ہے اور کنجی نماز کی وضو ہے (احمد) ۵ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے جو شخص پڑھے یہ دعا جب نکلے اپنے گھر سے واسطے نماز کے تو مقرر ہو جاتے
ہیں ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اُسکے لیے اور متوجہ ہوتا ہے اللہ
عزوجل ساتھ چہرے اپنے کے طرف اُسکے یہاں تک کہ نماز ختم کرے یعنی
یہ نکلنا باوضو ہو (ابن السنی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں

میں تم کو وہ چیز کہ دور کرے اللہ بسبب اُسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اُسکے درجے کہا صحابہؓ نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت مشقت کے اور کثرت سے رکھنا قدموں کا طرف مسجد کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس یہ ہی رباط (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص اللہ کے ذمے میں ہیں ایک غازی فی سبیل اللہ دوسرا جو نکلا طرف مسجد کے تیسرا جو داخل ہوا گھر اپنے میں ساتھ سلام کے (ابوداؤد) یہ ٹکڑا ہی بڑی حدیث کا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے باوضو قصد کرنے والا طرف مسجد کے واسطے اداے فرض کے تو ثواب اسکا مانند حج کرنیوالے احرام باندھنے والے کے ہی اور جو نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کے نہیں مشقت میں ڈالا اُسکو مگر نفلوں نے پس ثواب اُس کا مانند عمرہ کرنیوالے کے ہی اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہ بیہودہ کلام ہو درمیان ان دونوں کے اِسماعیل سے ہے کہ لکھا جاتا ہی علیین میں (احمد و ابوداؤد) ۵۵ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نکلے کوئی شخص اپنے گھر سے پھر پڑھے یہ دعا کہا جاتا ہا واسطے اُسکے کہ تو ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا پس کنارے ہو جاتا ہی اُس سے اُسکا شیطان اور کہتا ہی اُسکو دوسرا شیطان کیا

تو چلے گا بیڑا اس شخص پر جو ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور حفاظت کیا گیا (ابوداؤد و ترمذی) ۵۹ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اُس کے لیے مانند حج و عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پورے حج عمرے کا پورے حج عمرے کا پورے حج عمرے کا (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب گزرو تم بیچ باغوں بہشت کے پس میوہ کھاؤ کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا مسجدیں کہا گیا اور کیا ہے میوہ کھانا فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھنا (ترمذی) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنا بعد نماز کے ذکر میں صبح کے وقت آفتاب نکلنے تک بہتر ہے اس سے کہ آزاد کرے چار غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے اور بیٹھنا بعد نماز عصر کے ذکر کرنا اللہ کا غروب آفتاب تک بہتر ہے اِس سے کہ آزاد کرے چار غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے (ابوداؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت دیکھو تم کسی کو بیچتا ہے یا خریدتا ہے مسجد میں پس کہو نہ نفع دے اللہ سود اگری تیری میں اور جس وقت دیکھو تم کسی کو کہ ڈھونڈتا ہے مسجد میں گمی ہوئی چیز پس کہو کہ نہ پھیرے اللہ تجھ پر (ترمذی) تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے منع کیا ان دونوں درختوں سے (یعنے پیاز و لہسن) اور فرمایا جو کوئی کھانے
ان دونوں کو پس نزدیک نہ آوے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر ہو تم ضرور کھانے
والے ان کو پس مارو ان کو پکا کر (ابو داؤد) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ ہونگی باتیں اُن کی مسجدوں میں بیچ مقدمہ دُنیا کے
پس نہ بیٹھنا تم ساتھ اُنکے پس نہیں واسطے اللہ کے بیچ ان کے کچھ حاجت (بیہقی)
روایت ہی سائب بن یزید سے کہ دو آدمی اہل طائف سے بلند کرتے تھے آواز
اپنی مسجد میں فرمایا عمرؓ نے اگر ہوتے تم اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تم کو بلند
کرتے ہو آواز میں مسجد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں (بخاری) یہ ٹکڑا ہے
حدیث طویل کا **فائدہ** یعنی اللہ اکبر سے آخر لا الہ الا اللہ کے قدیر تک یہ دو وظیفے
ہیں بعد نماز فرض کے پڑھنا ان کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و صحابہ سے
ثابت ہی۔ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے سو
مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اُس شخص کے کہ جسنے حج کیا سو مرتبہ
اور جو کوئی الحمد للہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مثل اُس شخص
کے کہ سوار کرے لوگوں کو سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں یا فرمایا آپنے جہاد کرے
اُسنے سو جہاد اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا
مثل اُس شخص کے کہ آزاد کرے سو غلام اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے اور جو کوئی

اللہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو نہ آویگا اُس دن میں کوئی ساتھ
زیادہ عمل کے اس عمل سے کہ آیا ہی یہ مگر وہ شخص کہ جو کہے مثل اسکے کہ کہا اُسنے
یا زیادہ کہے اس سے (ترمذی) ملاحظہ کھانے پینے کے وقت اس طرح بسم اللہ
پڑھے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالےٰ راضی ہوتا ہے
بندے سے سبب اسکے کہ کھاوے لقمہ اور حمد کرے اسکی اوپر یا پیوے کہا
پینا پس حمد کرے اُسکی اُسپر (مسلم) روایت ہی انس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی کے تین بار (بخاری و مسلم) اور زیادہ کیا مسلم
نے کہ فرماتے اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہی روایت ہی
ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم ایک سانس
مانند پینے اونٹ کے لیکن پیو تم دو سانس یا تین سانس سے اور بسم اللہ کہو
جب پانی پیو اور الحمد للہ کہو تم جب اپنے منہ سے الگ کرو (ترمذی) روایت
ہی ابن عباس سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پینے سے
منہ لگا کر مشک کے (بخاری و مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب وقت
کہ داخل ہو گھر اپنے میں پس یاد کرے اللہ کو اور وقت کھانا کھانے اپنے کے یاد
کرے اللہ کو کہتا ہی شیطان نہیں جگہ اس گھر میں تم کو اور نہ کھانا اور جب وقت کہ

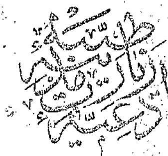
کر داخل ہو گھر میں پس نہ یاد کرے اللہ کو کہتا ہے شیطان پائی تم نے جگہ اور کھانا
(مسلم) فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ رکھا جاوے کھانا پس نکال
ڈالو جوتا اپنا اس سبب سے کہ نکال ڈالنا جوتے کا راحت ہے واسطے قدموں کے (دارمی)
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ
کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جو وقت کہ پیوے پس چاہیے کہ پیوے ساتھ
داہنے ہاتھ اپنے کے (مسلم) اور یہ بھی حدیث میں ہے کہ اپنے آگے سے کھاوے
روایت ہے کعب بن مالک سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ
تین انگلیوں کے اور چاٹتے انگلیوں کو پہلے پونچھنے سے (مسلم) روایت ہے جابر سے
کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں اور رکابی کے اور فرمایا تحقیق
تم نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالے کے برکت ہے (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی
صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یہانتک
کہ چاٹ لے انگلیاں یا چٹوا دے (بخاری ومسلم) یعنے بیوی یا بچے یا لونڈی غلام کو
روایت ہے جابر سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے
جو وقت کہ گرے ایک تمہارے سے لقمہ پس چاہیے کہ دور کرے وہ چیز کہ لگی ہے اس کو
مٹی وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کھاوے اس کو (مسلم) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا

غلطنامہ کتاب ہذا

صفحہ	غلط	صحیح	صفحہ	غلط	صحیح	صفحہ	غلط	صحیح
٣	صراط	الصراط	٥٢	عمر	عمرو	١٣٥	القرابتی	لقرابتی
٧	[illegible]	علیہ السلام	٥٩	میرہ	میرتا	١٣١	بنیات	بینات
٧	خمس	خمسین	٨٣	ترک	ترک	١٣٣	عنی	عنی
٨	فاذن	[illegible]	٩٢	[illegible]	[illegible]	١٣٣	مصحاب	مصاحب
٩	بالجماعة	بالجماعة	[illegible]	النبی	النبی	[illegible]	ارضی	رضی
١١	لم يسقه	لم يسقه	٩٥	التامة	التامات	١٣٤	غلبة الرجال	غلبة الرجال
١١	حذل الدم	حلال الدم	٩٦	بسم الرحمن	بسم الله الرحمن	[illegible]	الحج	الحج
٥	رمضان	رمضان	١٠١	وتمر اهلها	وتمر اهلها	١٣٦	الشطان	الشيطان
١٣	من ملك	من ملك	١٠٣	العافية	العافية	[illegible]	اعظم	اعظم
١٣	بهذه الاية	هذه الاية	[illegible]	نبيك	نبيك	١٣٧	سحرت	سحرت
٢١	عدل البعض	[illegible]	١٠٣	حسنة	حسنة	١٣٩	آراد	آزاد
٢٠	اللعبرة	العبرة	[illegible]	مالم اعلم	مالم اعلم	١٥١	حجرسود	حجر اسود
٢٣	ابو	[illegible]	[illegible]	اعذلی	اعذلی	[illegible]	یرس	[illegible]
٢٣	سے	سے	[illegible]	لاتصغی	لاتصغی			
٢٣	رسول الله	رسول الله	١٤٣	علی	علی			

ختم شد

[illegible]



طابعی وناشری سنکاکارده ۵ ۲۱ نومروده
کتابخانهٔ راشد

درسعادت محمودبك مطبعه‌سی

۱۳۲۹

حرم شريف حضرت نبويده روضهٔ مطهره ده كى
ديواركلره اوزرنده محرر خديجه جناب پيغمبريدر

ای کرمکانی محمدن ارادات نبی — تیغ شوقك نوری هرده درونده یار
تا هلز چونکه دربع ایمز وولیدن امین — سببیز نورك آفرون ایلدی کرمانیز
آیلر سنك ای نولکد لطف احسانی ربع — ایکی عالم آفتابی سنسن ای فخر نبیل
ای شهنشاه لطف ایله سن ای قبل ماحد — ترتومز كله دولندی دین ودنیا دینه
دائما ذکر وصلاتی اولدی اوراد مزج — ماهوز اولدمز یار معه شجه كوصاقیم
لا یقصه حق ابزر تعلیم خلق عربك — مخصن ایدرسه ازلسه محبت رسالت قدیر
دعوای کفر جهالت اولنان ندمستر کان — جوهر خاك قدرمی یوشادر حبشیه
کاذبلر ابیاء کوردکده وجود شوکتك — حالیرد ای دردش ایلردور خیرلك ظلمتی
خلقت دنیایه باعث ذات پاکیدر اینك — تمد اوله حقه مرئی چون آنشد ناکرپه
عرش اعلی الیه نسبت ایله قدر وجودی فقر — بحمد الله کیدز اد انیمك نوشکر نعمتین
ولده فخر ایشته یارلرکی حامه صحت مدحن — حمد انحوب حقیر ذکور محیس میلری فلك
اولدن رسول کبریاینك وصیه ذات دوشنن — نوردن بز سروه نکر بس نور کورکلرنا

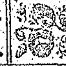
شاننده لایق نیجه اوصاف اولسون قدرینه | نه فلکلرده ملکلر ایرشور جهد بنده دن
آیلدم هر شفاعت کاهنه خدمتن | خدمتندن پادشاهلر اولدی شان شهرتن



بیلی صلاتیله سلام ایدر روان پاکنه
ایلر الهامی رجا نقد شفاعت حصتن

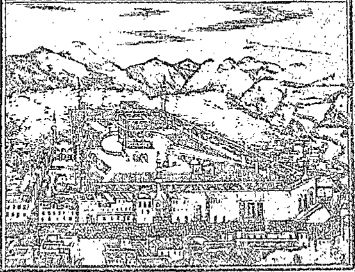


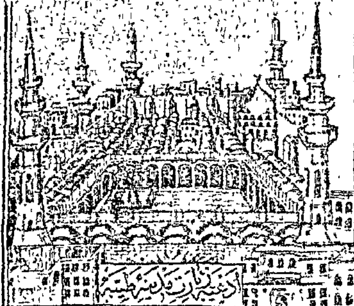
صاقلن ترک ادبدن کوی محبوب خدادر بو | بوخاکک پرتوندن اولدی موجود عدم زائل
نظرگاه الهیدر مقام مصطفادر بو | عمادن آچدی موجودات چشمی توتیادر بو



مراعات ادب شرطیله گیر بوش ایله درگاهه
مطاف قدسیاندر بوسه گاه انبیادر بو







بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم انت السلام ومنك السلام واليك يرجع السلام
فحيّنا ربنا بالسلام وادخلنا دارك دار السلام ۞
تباركت ربنا وتعاليت يا ذا الجلال والاكرام ۞ رب
ادخلني مدخل صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من
لدنك سلطانا نصيرا ۞ وقل جاء الحق وزهق الباطل
ان الباطل كان زهوقا ۞ وننزل من القرآن ما هو شفاء
ورحمة للمؤمنين ۞ ولا يزيد الظالمين الا خسارا ۞



ثُمَّ يَدْخُلُ الرَّوْضَةَ الْمُشَرَّفَةَ وَيُصَلِّي فِيهَا
رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ



اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا
وَمَجَّدْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا
فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ ۞ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَاَمِتْنَا
عَلٰى مَحَبَّتِهِ وَسُنَّتِهِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ بِيَدِهِ
الشَّرِيفَةِ شَرْبَةً هَنِيئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۞
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۞ ثُمَّ يَزُورُ قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ ۞

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ
الْعَظِيمُ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ ۞ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

الصلوة والسلام عليك يا نبي الله   الصلوة والسلام عليك
يا حبيب الله   الصلوة والسلام عليك يا جمال ملك الله   الصلوة
والسلام عليك يا نور عرش الله   الصلوة والسلام عليك
يا خير خلق الله   الصلوة والسلام عليك يا شفيع
المذنبين عند الله   الصلوة والسلام عليك يا من
أرسله الله تعالى رحمة للعالمين   وقد قال الله تعالى في حقك
العظيم. ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم جاؤك فاستغفروا
الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما
الصلوة والسلام عليك يا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب
ابن هاشم يا طه يا يس يا بشير يا سراج يا منير يا مقدم
جيش الأنبياء والمرسلين   وها أنا يا سيدي يا رسول الله
قد جئتك هاربا من ذنبي ومن حملي ومستشفعا ومستجيرا
بك إلى ربي فاشفع لي يا شفيع الأمة يا كاشف الغمة يا سراج
الظلمة أجرني من النار   يا نبي الرحمة يا رسول الله
أتيناك زائرين وقصدناك داعيين وعلى بابك العالي واقفين

وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ
مَحْرُوْمِيْنَ ﴿﴾ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِكَ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ
الْعُظْمٰى فِيْ يَوْمِ الْمَشْهُوْدِ (شعر) يَاخَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ
اَعْظُمُهُ ﴿﴾ فَطَابَ مِنْ طِيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ ﴿﴾ نَفْسِي الْفِدَاءُ
لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهُ ﴿﴾ فِيْهِ الْعَفَافُ وَفِيْهِ الْجُوْدُ وَالْكَرَمُ ﴿﴾
اَنْتَ الْحَبِيْبُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ الشَّفِيْعُ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْتَ
الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَازَلَّتِ
الْقَدَمُ ﴿﴾ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ
الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَيْتَ
الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدْتَ
رَبَّكَ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا
وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۞ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَلِوَالِدَيْنَا
وَلِجَمِيعِ أَحْبَابِنَا وَلِأَشْيَاخِنَا وَلِمَنْ أَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا
عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَيْرِ وَالزِّيَارَةِ ۞ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سُلْطَانَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

ثُمَّ تَمُرُّ إِلَى سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَتَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ ۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى التَّحْقِيقِ ۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
رَسُولِ اللَّهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ أَنْفَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي حُبِّ اللَّهِ وَحُبِّ رَسُولِهِ حَتَّى تَخَلَّلَ
بِالْعَبَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ۞
وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ
النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

ثُمَّ تَمُرُّ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَتَقُولُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَنْفِيَّ الْمِحْرَابِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ۞ اَنْتَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوٰيكَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞

(ثُمَّ يَقِفُ بَيْنَ الصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(ثُمَّ يُسَلِّمُ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلُ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلُ ۞

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَزْرَائِيلُ ٭ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ كَافَّةً عَامَّةً ٭ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ٭

ثُمَّ تَزُوْرُ سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ بِنْتَ سَيِّدِنَا نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ أَهْلِ الْكِسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ ٭ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنْكِ وَأَرْضَاكِ أَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ

وَمَسَاكِينَ وَعِيَالِكَ وَمَنْ يَلِيكَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَى اَبِيكَ الْمُصْطَفٰى وَبَعْلِكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى
وَبَنِيكَ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

(ثُمَّ يَزُورُ اَهْلَ الْبَقِيعِ وَيَقُولُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْبَقِيعِ يَا اَهْلَ الْمَنْزِلِ الرَّفِيعِ
اَنْتُمُ السَّابِقُونَ وَنَحْنُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُونَ
اَبْشِرُوا بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُورِ ۞ اَسْعَدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى شَرَّفَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۞



ثُمَّ يَزُورُ شُهَدَاءَ اُحُدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ ۞ وَيَقُولُ



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ وَيَا أَسَدَ اللهِ وَيَا أَسَدَ رَسُولِهِ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ يَا سُعَدَاءُ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ)

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. يَا رَجَاءَ السَّائِلِينَ. وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ. وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُلْطَانُ يَا سُبْحَانُ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ. اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ. وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَسَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ. وَسَيِّدِنَا عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى. وَأَنْتَ يَا اللهُ الرَّبُّ الْأَعْلَى. فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ إِلَيْنَا وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ وَأَنْتَ يَا اللهُ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اسْمَعْ دُعَاءَنَا

وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَآمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَارْحَمْ أَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِذِينَ الْفَائِزِينَ الشَّاكِرِينَ الْمَجْبُورِينَ ۞ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞



ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَيَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ



لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ أَنْ تَرْزُقَنِي إِيمَانًا كَامِلًا دَائِمًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَهُ لِي

وَعِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَوَلَدًا صَالِحًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَلَالًا طَيِّبًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَصَبْرًا
جَمِيلًا وَأَجْرًا عَظِيمًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً
لَنْ تَبُورَ يَا نُورَ النُّورِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي الصُّدُورِ أَخْرِجْنِي
وَجَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

(ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ)

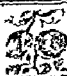
اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا الشَّرِيفِ بَيْنَ يَدَيْ
سَيِّدِنَا رَسُولِ اللهِ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا يَا اللهُ إِلَّا
فَرَّجْتَهُ وَلَا عَيْبًا يَا اللهُ إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا مَرِيضًا يَا اللهُ
إِلَّا شَفَيْتَهُ وَعَافَيْتَهُ وَلَا مُسَافِرًا يَا اللهُ إِلَّا رَدَدْتَهُ
وَلَا غَائِبًا يَا اللهُ إِلَّا رَدَدْتَهُ وَلَا عَدُوًّا يَا اللهُ إِلَّا خَذَلْتَهُ
دَمَّرْتَهُ وَلَا فَقِيرًا يَا اللهُ إِلَّا أَغْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً يَا اللهُ مِنْ
حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًا وَلَنَا فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا

وَيَسِّرْنَهَا اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا
وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا
وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ
بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا اِلٰى اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا
سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ مَسْتُوْرِيْنَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

ثُمَّ يَزُوْرُ اَهْلَ الْبَقِيْعِ مُفَصَّلًا اَوْ لِمَوْلَانَا سَيِّدِنَا
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَيَقُوْلُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ
بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِى الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ
وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ

وَمحلّك وَمَأوٰيكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثم يزور سيدنا أبا سعيد الخدري رضي الله تعالى عنه ويقول

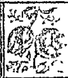
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَبَا سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاوِيَ أَحَادِيثِ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ المُصْطَفٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوٰيكَ أَفَاضَ اللهُ تَعَالٰى عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَبَرَكَاتِ عُلُومِكَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۱۵



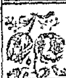
ثم يزور سيدتنا فاطمة بنت أسد رضي الله تعالى عنها ويقول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَمِّ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

يَا زَوْجَةَ عَمِّ نَبِيِّ اللهِ   اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَمِّ حَبِيبِ اللهِ   اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ عَمِّ الْمُصْطَفٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى   اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ كَفَّنَهَا النَّبِيُّ بِقَمِيصِهِ وَلَحَدَهَا بِيَمِينِهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَأْوٰيكِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَتَنَا حَلِيمَةَ السَّعْدِيَّةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَيَقُولُ



اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا حَلِيمَةَ السَّعْدِيَّةَ   يَا مُرْضِعَةَ نَبِيِّ اللهِ   اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ حَبِيبِ اللهِ   اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ الْمُصْطَفٰى   رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى   وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَأْوٰيكِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ثم يزور الشهداء الذين عند باب البقيع ويقول :

السلام عليكم يا شهداء يا سعداء يا نجباء يا نقباء يا أهل الصدق والوفاء السلام عليكم يا مجاهدين في سبيل الله حق جهاده سلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار السلام عليكم يا شهداء أهل البقيع كافة عامة ورحمة الله وبركاته



ثم يزور سيدنا إبراهيم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم ويقول



السلام عليك يا إبراهيم بن رسول الله .. السلام عليك يا ابن نبي الله .. السلام عليك يا ابن حبيب الله .. السلام عليك يا ابن المصطفى .. السلام عليك وعلى من حولك من أصحاب رسول الله .. السلام عليكم يا أصحاب رسول الله رضي الله تعالى عنكم وأرضاكم أحسن الرضى وجعل الجنة منزلكم ومسكنكم ومحلكم ومأواكم

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

۞ ثُمَّ تَزُورُ سَيِّدَنَا نَافِعًا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَتَقُولُ ۞

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا نَافِع شَيْخ الْقُرَّاءِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْكَ
وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ ۞
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

۞ ثُمَّ تَزُورُ سَيِّدَنَا مَالِكًا صَاحِبَ الْمَذْهَبِ وَتَقُولُ ۞

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا إِمَامَ مَالِك صَاحِبَ الْمَذْهَبِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ دَارِ الْهِجْرَةِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى
عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ۞ وَجَعَلَ
الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ
۞ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ . ۞

۞ (ثُمَّ تَزُورُ سَيِّدَنَا عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَتَقُولُ) ۞

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ نَبِيِّ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ حَبِيبِ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰی مَنْ حَوْلَكَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكُمْ وَاَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰی ۔ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَاْوٰيكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔

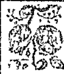
ثم یزور ازواج رسول اللّٰه ویقول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ نَبِيِّ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكُنَّ وَاَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ

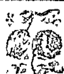
وَمَا وَيكُنَّ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

(ثُمَّ يَزُوْرُ سَيِّدَتَنَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ
يَا بَنَاتِ حَبِيْبِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ
الْمُصْطَفٰى ۞ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُنَّ ۞
وَاَرْضَاكُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰى ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ وَمَا وَيكُنَّ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثُمَّ يَزُوْرُ سَيِّدَنَا عَبَّاسًا مُطَيِّبَ
الْاَنْفَاسِ رَضِيَ عَنْهُ وَيَقُوْلُ



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَبَّاسَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ
حَبِيْبِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى ۞ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِمَامَ حَسَنِ الْمُجْتَبٰى ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سَيِّدَنَا إِمَامَ زَيْنِ الْعَابِدِينَ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَنَا إِمَامَ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا
إِمَامَ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ
بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنِ الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى
عَنْكُمْ وَأَرْضَاكُمْ أَحْسَنَ الرِّضَى ۞ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَأْوَاكُمْ ۞
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ
بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ وَيَقُولُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ ۞ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيبِ اللّٰهِ ۞
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْكِ وَأَرْضَاكِ أَحْسَنَ الرِّضَى ۞
وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَأْوَاكِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۞

ثُمَّ يَزُورُ عَمَّاتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

رضي الله تعالى عنهن ربنوات ...

السلام عليكن يا عمات رسول الله ❁ السلام عليكن يا عمات نبي الله ❁ السلام عليكن يا عمات حبيب الله السلام عليكن يا عمات المصطفى رضي الله تعالى عنكن وارضاكن احسن الرضى ❁ وجعل الجنة منزلكن ومسكنكن ومحلكن ومأويكن ❁ السلام عليكن ورحمة الله وبركاته ❁

ثم يزور سيدنا اسمعيل بن امام جعفر الصادق رضي الله تعالى عنه ويقول

السلام عليك يا سيدنا اسمعيل بن امام جعفر الصادق ❁ السلام عليك يا اهل بيت النبوة ❁ ومعدن الرسالة رضي الله تعالى عنك وارضاك احسن الرضى ❁ وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأويك ❁ السلام عليك ورحمة الله وبركاته ❁

ثم يزور سيدنا ابراهيم ابن رسول الله ويقول

السلام عليك يا ابن رسول الله . السلام عليك يا ابن نبي الله . السلام عليك يا ابن حبيب الله . السلام عليك يا ابن المصطفى . السلام عليك يا ابن سيد المرسلين وخاتم النبيين . السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين . ورحمة الله وبركاته .

ثم يزور سيدنا مالك الانصاري الخدري رضي الله تعالى عنه ويقول

السلام عليك يا سيدنا مالك الانصاري الخدري . السلام عليك يا صاحب رسول الله . السلام عليك يا حبيب نبي الله . السلام عليك يا حبيب حبيب الله . السلام عليك يا صاحب المصطفى . رضي الله تعالى عنه وارضاك احسن الرضى . وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومحلك ومأواك

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

﴿ ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا زَكِيَّ الدِّينِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَيَقُولُ ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ ❊ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى ❊ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ ❊ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ



ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا عَلِيَّ عَرِيضِي رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَيَقُولُ



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَلِيَّ عَرِيضِي بْنَ إِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ❊ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَهْلَ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوِيكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ❊

﴿ ثُمَّ يَزُورُ سَيِّدَنَا حَمْزَةَ فِي يَوْمِ الْخَمِيسِ وَيَقُولُ ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا عَمَّ رَسُولِ اللهِ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عَمَّ الْمُصْطَفٰى ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ ۔
وَيَا أَسَدَ اللهِ وَأَسَدَ رَسُولِهٖ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ جَحْشٍ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ . اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ
كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

ثُمَّ يَزُورُ شُهَدَاءَ خَارِجَ الْقُبَّةِ وَيَقُولُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ يَا سُعَدَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ
يَا أَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِينَ
فِي سَبِيلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ
أُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

ثُمَّ يَأْتِي ثَنِيَّةَ الثَّنَايَا وَيُصَلِّي وَيَدْعُو

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذِهٖ ثَنِيَّةُ الثَّنَايَا وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ
كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَآثِرَهُ الشَّرِيفَةَ
فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ فِي يَوْمِ الثُّلَاثَاءِ
وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَدْعُوا بِهٰذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ قِبْلَتَيْنِ وَمُصَلَّى نَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا
وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
عَلَى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰيهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا
زِيَارَتَهُ وَمَآثِرَهُ الشَّرِيفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللهُ فِي الْآخِرَةِ
مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۞
وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ ۞ وَأَمِتْنَا

عَلَى مَحَبَّتِهِ وَسُنَّتِهِ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ

بِيَدِهِ الشَّرِيفَةِ شَرْبَةً هَنِيئَةً مَرِيئَةً لَا نَظْمَأُ

بَعْدَهَا أَبَدًا ۔ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔

ثُمَّ يَأْتِي الْمَسَاجِدَ الَّتِي فِي طَرِيقِ الْمُلْتَيْنِ

زُهَاءَ أَرْبَعَةِ مَسَاجِدَ ثُمَّ الْغَارَ فَوْقَ جَبَلِ

سَلْعٍ وَيُصَلِّي وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ كَمَا مَتَّعْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَآثِرَهُ الشَّرِيفَةَ

فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ إِلَى آخِرِهِ كَمَا مَرَّ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ يَوْمَ السَّبْتِ

وَيُصَلِّي فِيهَا وَيَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَمُصَلَّى نَبِيِّنَا

وَحَبِيبِنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

عَلَى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ
اَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
قُلُوبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ ۞ وَفُرُوجَنَا مِنَ
الزِّنَاءِ وَاَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَالْغِيبَةِ ۞ وَاَعْيُنَنَا مِنَ
الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ ۞ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۞

ثُمَّ يَأْتِي عِنْدَ طَاقَةِ الْكَشْفِ فِي رُكْنِ
مَسْجِدِ قُبَاءَ وَمَنْزِلِ الْاٰيَةِ وَمَبْرَكِ النَّاقَةِ

(وَهُنَاكَ اَرْبَعَةُ مَسَاجِدَ وَيُصَلِّي وَيَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ)

اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ اِلَى اٰخِرِهِ كَمَا مَرَّ

ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ الشَّمْسِ وَمَسْجِدَ الْاِجَابَةِ وَمَسْجِدَ جُمُعَةٍ
وَمَسْجِدَ بَنِي نَجَّارٍ جَانِبَ قُبَاءَ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ مَائِدَةٍ قُرْبَ الْبَقِيعِ
وَمَسْجِدَ الْاِجَابَةِ الثَّانِي وَهُوَ قَرِيبَةٌ وَيُصَلِّي فِيهِمَا وَيَدْعُو
بِمَا شَاءَ هٰذِهِ اَلْفَاظُ الْوَدَاعِ وَقْتَ الرُّخْصَةِ وَيَقُولُ

الوداع يا رسول الله الفراق يا نبي الله الامان يا حبيب
الله لا جعله الله تعالى اخر العهد لا منك ولا من
زيارتك ولا من الوقوف بين يديك الا من
خير وعافية وصحة وسلامة ان عشت ان شاء
الله تعالى جئتك وان مت فاودعت عندك
شهادتي وامانتي وعهدي وميثاقي من يومنا هذا
الى يوم القيمة وهي شهادة ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله

سبحان ربك رب العزة عما يصفون
وسلام على المرسلين والحمد لله
رب العالمين

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من زار قبري وجبت
له شفاعتي قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم
من زارني بعد مماتي فكانما زارني في حياتي

كتابخانهٔ طاهرين موجود كتابلرك تفصيلرى

١	دلائل الخيرات	٦	تنبيه الغافلين
٥	مجامع ادعيه	١٠	شا ترتيب
١٥	حلبى كبير	١٠	شكل القطاع
١٠	ملتقى مجامع متنى	٢٥	شرح رضى على الكافيه
١	حديث اربعين شرحى	٢	دليل الحاج فى مناسك
٠	آقكرمانى	٠٠	حج
٣	معلقات سبعه	٠٥	شافيه شرحى سيد
١	شرحى زوزنى		... الله
٠٢	طقوز رتلو اوزنجه	٤	طقوز رتلو اورديه
٠١	مكهٔ مكرمه رسمى		مدينهٔ منوره رسمى

مذكور كتابلر ايچون طره وسلم من ورثة سيار تلر
بدل راشد افندى كتابخانه سى صلى الله تعالى عليه وسلم
المقسرين ام فكانما زارنى فى حياتى